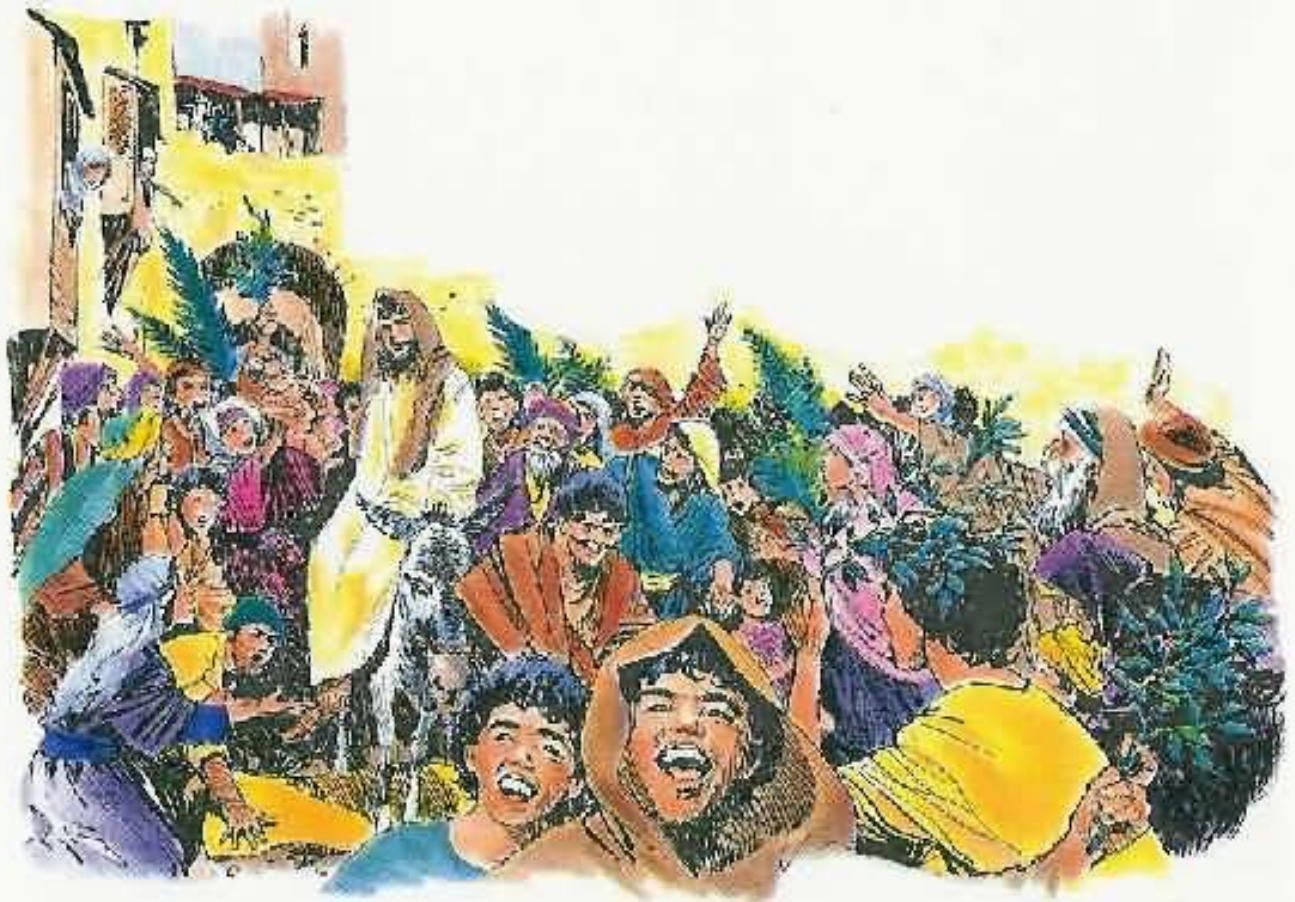


۵۵ ہمارے ساتھ ہی رہتے تھے۔





۳۰ عیسوی رومی سلطنت ۷۸۰ سال پرانی تھی۔ بحر روم (زمینی سمندر) کے چاروں طرف کے ملک جیسے اسپین اور گلتیہ سے لیکر مصر اور سیر یہ تک اس میں شامل تھے۔



جویروشلم میں بڑا (قائم) تھا جو سلطین ملک میں یہودیہ (یہودا) کا دارالسلطنت تھا اور رومی سیر یہ کے اندر میں تھا۔

ایک دن رومی حاکم کے شاہی محل میں پلاطس نے فرعون کو حکم دیا جو اپنے زیر نگرانی میں لائڈر لے جائے۔



ہوں! میرے سامنے دوسرا رہبر جو ایک فوج تیار کر رہے اور ہم رومیوں کو مار ڈالنے کا ستروشش کریں گے

لوگوں کو وہ بیلتم دیتے ہیں اور سچ نام کے ایک نئے رہبر کے آنے کے بارے میں کہتے ہیں۔

حاکم! (جس) میں نے پردہ فندی کے کنارے ایک بڑی بھٹی دیکھی وہاں کوئی پوجا حضرت (مسیحی) بیلتم دینے والے تو بڑے زیادہ ہیں اور لوگ انکو بھی مانتے ہیں۔



کیستان! آپ کے ہفتہ وار خبروں میں کیا اطلاع ہے؟

صرف یہاں ایسے لوگ ہیں جن کو ہلاک نہیں کئے جا سکتے اور شہنشاہ تیر میں ان کی امداد کرتے ہیں جب میں نے اس شاہی محل کو سنہری تصویروں سے سجایا تھا اور اپنے رومی معبودوں کو رکھا تھا تو اس نے مجھے نہیں ہشادینے کا حکم دیا تھا۔



یہ کوئی پہلا نہیں اور نہ تو آخری رہبر ہے جسے گے۔ لیکن ہمیں بار بھگنے میں تو آج تک کوئی کامیاب نہیں ہوئے۔

ہاں! یہ خودی لوگ حضرت (مسیحی) کے نام سے کہتے ہیں۔

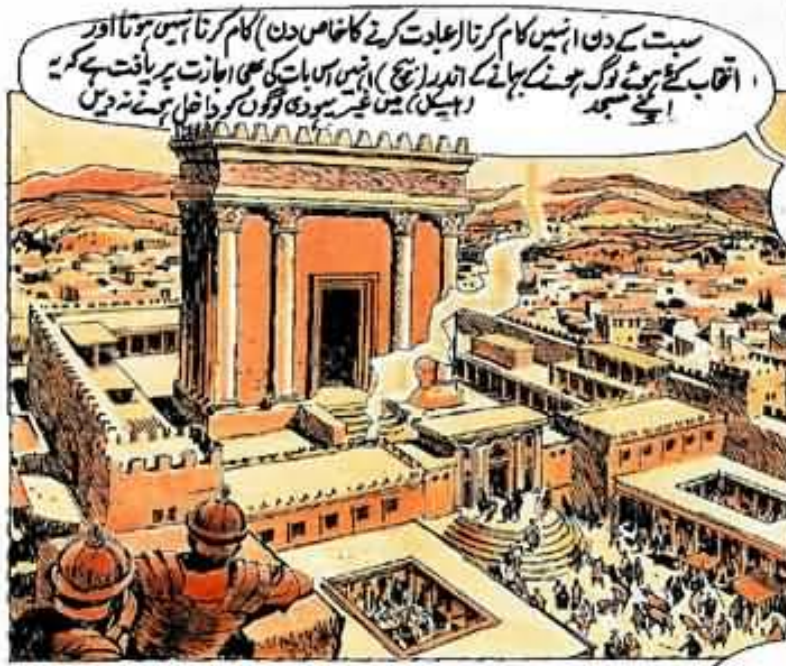


یہ کڑی جہاد ہے ان پر حکمرانی نہیں کی جاسکتی عالم کی شکل صورت پرورش میں میرا مقصد ہے جانا بلوری سلطنت سے بہت ناخوشگوار ہے

اس لئے انہوں نے شہنشاہ تبریہ کو شکایت کی اور وہ مقدمہ جیت گئے



ان یہودیوں کے لئے اس کا مطلب ان کے مقدس شہر کو ناپاک کرنا ہے۔ ان کے خدا کی کوئی بھی تصویر رکھنا منع ہے۔ ہمارے زوی سلطنت سے تعلق بھی نشاؤں کو اللہ تعالیٰ کا کفر مانا جاتا ہے



سب سے دن انہیں کام کرنا (عبادت کرنے کا خاص دن) کام کرنا نہیں ہوتا اور اتنا بے خوف لوگ جو نے پہانے کے اندر (تخت) انہیں اس بات کی بھی اجازت بریافت ہے کہ یہ (پہیلے) میں غیر یہودی لوگوں کو داخل ہونے نہ دیں



یہ بات سچ ہے پوری سلطنت میں صرف یہودی لوگ ہی ایسے ہیں جن کو ہمارے معبودوں کی عبادت کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی



میں خود وہاں جا رہا ہوں۔ مجھے معلوم ہے کہ یہودی حکام لوگ بھی ان کو حاضرت میں ہی علیہ السلام) پہلے دیتے والے کے بارے میں شک کر رہے ہیں یہ اپنی طرف سے تفتیش کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔

ٹھیک ہے کپتان ابرودن ندی کے رخ پر غلطی نظر رکھو اور مجھے ہوشیار رہنا ہے (رتنا) کرتے رہنا۔۔۔۔۔



انٹونیا کے قلعے سے ہم ان کی آمدورفت کا دیکھ بھال رکھ رہے ہیں اور وقت پر کسی بھی سگڑ بڑی کو لوٹا جاسکتے ہیں

ادھوں ایشولم کی یہ مسجد ایک کیلے دہشت ناک خیال عجیب 200000 زیارتی یہودیوں کی فرج پر آتے ہیں اس وقت ہر ایک شخص کو ہوشیار رہنا چاہئے ہمیں اس بارے میں معلوم ہونے سے پہلے یہ سگڑ بڑی بھی سکتے اور فساد پھیلنا شروع کر سکتے ہیں

اگلے دن پر دن نڈی کے کنارے پر



بیابان سے آئے ہوئے ہیں یہ نہیں بیکار
حققت میں یہ شمار لوگوں کو اپنی طرف
خبر و پیرہ زما سے ہیں۔ آؤ ہم
ماریا کے پاس



لیکن بھوسا کو
اس آگ میں جلا میں گئے
جو بچھنے کو نہیں۔ ان
کے لئے سیدھا راستہ
تیار کرو اور بھی رکاوٹوں
کو دور کرو۔



ان کے ساتھ
اللہ تعالیٰ کا فیصلہ کا
دن آئے گا۔ ان کا پھانچ
ان کے ہاتھ میں ہے تاکہ
طیسوں کو اپنے گھلپان میں
جمع کریں۔

تم لوگ خوشخبری سناؤ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صبح اوقات
دشہ (تشریف لائے ہیں جلدی پناہ اپنے آپ کو ظاہر فرما
تھے اور لوگوں کے دلچ میں جلوہ افروز ہوں گے۔



درم پیوں کے جیسے دکھت زندگی گزرتے ہیں۔ وہ
اذخوں کے باون سے بٹے ہوئے پڑے ہیں اور اپنی کمزوری
چھوٹے کا پکٹا بندھے رہتے ہیں۔
وہ بھٹی ہوئی نڈیاں اور
جنگلی شہد کھلتے ہیں۔

یوحنا (حضرت یحییٰ) ۱۴ پیلٹس
دینے والے کے جیسے اللہ کا بار بار
بہت عرصے سے ہمارے درمیان
نہیں پڑے تھے۔

کیا کیا! کیا صبح جلوہ افروز ہوئے
ہیں؟ تب تو وہ گڑبوسوں کو مار بھگائیں گے
آخر میں نجات۔ تب تو آزادی کا
زمانہ جلد ہی شروع ہو جائے گا

لوقا ۱: ۲-۲
تیریس قیصر کی حکومت پندرہویں برس جب پنطیس پیلطس پودیر کا
حاکم تھا اور ہرودیس گلیل کا اور اس کا بھائی نطیس اتوریا اور ترخونی
تیس کا اور لساناس ایلنے کا حاکم تھا اور جہاں اور کا یق سرور کاہن تھے
اس وقت اللہ تعالیٰ کا کلام بیابان میں ذکر یا کے بیٹے یوحنا (یحییٰ) ۱۴ پر نازل ہوا۔
میتھو ۱: ۲-۲ تک ان دنوں میں یحییٰ ۱۴ پیلٹس دینے والے آ کر یہودیوں کے جنگ میں پناہ
کرنے لگے تو یہ کہ کوئی نجات کی بادشاہی نہ دیکھ آگے ہے۔ یہ وہی جکا ذکر ہے پناہ کی معرفت پورے
ہوا کہ بیابان میں ایک۔



اگر میرا سوچنا
ٹھیک ہے تو ہر ایک کو چاہیے
کہ اپنا دل بدل کر اللہ کی معرفت
کی عبادت کریں اپنی
نہیں۔



میں تو تمہیں
بلکہ میں ہر قسم
توہینا کرتا تھا



اور میں تمہیں
اور اسٹھاؤں کا
جس کا مطلب
اور یہ عجیب ہوتا
تھا



اسی درمیان

کہ تم بن علیہ السلام
کے تو کئی بھائی سے متاثر
نہیں ہوئے۔

ہمیں اپنے آپ کو
بدلتے کی کوئی ضرورت
نہیں۔



یروشلم کے یہودی حاکموں
مطلب کاہنوں اور
فریسیوں کے لئے ہم یہاں
تفتیش کرنے آئے ہیں۔



میں یہاں میں ایک پکارنے
والا کی آواز ہوں۔
تم اللہ تعالیٰ راستہ سیدھا کرو



تب تو آپ کون ہیں؟ آپ کہاں سے تشریف
لائے ہیں؟ آپ کس کے نام سے فوجیہ فرماتے ہیں؟



ہمیں میں مسیح نہیں
ہیں ان کی جوتوں کی تسمہ
کھولنے کے لائق ہی
نہیں۔

کیا آپ وہی آدمی
ہے جو یوحنا بپتسمہ دینے
والے کہلاتے ہیں؟ کیا آپ خود
کے مسیح سمجھتے ہیں۔



مکملہ سچے لکھ
ہر جگہ پر
نکوشیاں

لیکن جو میرے بعد
آئے وہ ہندوہ آنگ
سے بپتسمہ لگ
سے پوجے

میں تو بانی
سے بپتسمہ
دیجا ہوں

کس وجہ سے
آپ لوگوں کو بپتسمہ
دیتے ہیں؟

کہ ابراہیم (نبی علیہ السلام)
ہمارے پہلا باپ ہیں اس لئے ہم
نجات پائیں ہیں۔

لیکن اللہ رب العالمین کسی
طرفداری نہیں فرماتا وقت اپنے
پھلوں سے پہنچانا جاتا ہے۔ اللہ قادر
مطلق اس پتھر سے ہی ابراہیم کے لئے
اولاد پیدا کر سکتا ہے!

۷ نامرت کے ایک شخص بھیڑتے سے نکل
کر تشریف لاتے ہیں
اور یوحنا (یعنی نبی علیہ السلام) بپتسمہ دینے
والے کا طرف آگے بڑھ کر فرماتے ہیں۔

پکارنے والا کہ آواز ہو رہی ہے کہ اللہ پاک رب العزت کی راہ
تیار کرو اس کی سڑکیں سیدھی کرو۔ یہ یوحنا (یعنی نبی علیہ السلام) اونٹ
کے بالوں کا لباس پہنتے تھے اور اپنی کمر میں چمڑے کا پٹکا بندھے ہوئے تھے
اور ان کا کھانا ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھا۔ تب یروشلم کے اور سارے یہودیوں کے
اور پردوں کے آس پاس کے سارے ملکوں کے لوگ ان کے پاس نکلے آئے اور اپنے اپنے
گناہوں کا اقرار کر کے پردوں نہ تھے ان سے بپتسمہ لے کر جیب انہوں نے بپتسمہ
فرسود اور ہوشیوں کو بپتسمہ کے لئے اپنے پاس آئے دکھا تو ان سے فرمایا کہ اسے سنا ہے کون
ہمیں کس نے بتا دیا کہ آنے والا غضب سے بھاگو؟ تو تو بہرے بھلاؤ اور اپنے دل
میں یہ نہ سوچو کہ ہمارے باپ ابراہیم (نبی علیہ السلام) کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اللہ
تعالیٰ ان پتھروں سے ازل سے لے لیا اور پیدا کر سکتا ہے اور اب کلہاڑا پتھروں کی چمڑ
پیدا کھا ہے۔ اس لئے جو فریضہ اچھا عقل نہیں لاتا کاٹنا اور آگ میں تھونکا کھانا
میں نہ تم کو بانی سے بپتسمہ دینا چاہوں یعنی میرے بعد تشریف لائے وہ وہ تمہیں پاک دفع
اور آگ سے بپتسمہ دینگے۔
اسی گھڑی حضرت عیسیٰ علیہ السلام تارکے





مجھے بپتسمہ دیجیے کیونکہ
مے اللہ تعالیٰ کا مرنی ہے

کن فرمایا آپ نے؟ میں نے حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کی ایک بپتسمہ دہلی؟
مجھے تو آپ نے بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے اور آپ
پورے پاس تشریف لائے ہیں انکو اللہ تعالیٰ
کے پاس لے کر جائے گا

کھلیاں ایجوہرے سے صاف کریں گے اور اپنے گہروں کو تو کھلیاں میں جیسے زمائیں گے لیکن
بھوکے تو اس آگ میں جلا دیں گے جو جیسے گی نہیں اس وقت حضرت عیسیٰ مسیح کیلیں سے یرون
کے کنارے پر روح نازل ہوئی کہ پاس اس سے بپتسمہ لینے تشریف لائے کیونکہ عیسیٰ مسیح نے اللہ تعالیٰ سے
یہ کہہ نہیں دیتے تھے کہ مجھے آپ کے پاؤں سے بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے اور آپ میرے پاس آئے ہیں
حضرت عیسیٰ مسیح نے ان کو یہ جواب دیا کہ اب تو آسا ہے مرنے دو کیونکہ میں اس طرح جیسے ہر سب
نیک کاموں کی طور پر کرنا ضروری ہے تیسرا انہوں نے ان کی بات مان لی اور



میں نے عیسیٰ علیہ السلام
میرے سما کی وقت آگے
مجھے بپتسمہ دینی سے غسل
دیجیے



ان نشاوں کے ذریعہ میں نے حضرت عیسیٰ
کو پہچان لیا۔ میں نے روح القدس کو کوترک مانند
آسمان سے ان پر اترا کرتے دکھائے اور میں نے
آسمان سے یہ آواز سنی ہے۔ یہ میرا پیارا بیٹا ہے
جس سے میں پیار کرتا ہوں اور میں سے ہمیشہ
خوش ہوں۔

حضرت عیسیٰ المسیح غسل فرما کر (بپتسمہ لینے) کو پہچان لیا اور
اوپر تشریف لائے اور دیکھ ان کے لئے آسمان کھل گیا اور وہ
اللہ تعالیٰ کی پاک روح کو سمجھ کر مانند اترا کرتے اور اپنے اوپر آئے دیکھا۔
اور دیکھ یہ آسمانی آواز ہوئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے ہمیشہ خوش ہوں۔

۳۔ سال کی عمر میں حضرت عیسیٰ المسیح کو پروردگار نے دنیا میں بھیجا تھا وہ کون تھے؟ وہ تائرت کے بڑھئی یوسف کا بیٹا کہلاتا تھا۔ ان کی ماں کا نام حضرت ماریم تھا جو یحییٰ بن علیہ السلام ہیلتے دینے والے کی ماں کا رشتہ دار تھا۔ ان کی پیدائش کے عجیب واقعہ (کہانیوں) کے بارے میں کچھ معجزہ والی باتیں ان کے ماں باپ بتا سکتے تھے۔



آپ دائیں نبی کا انتظار کو جانتے ہیں حضرت جبرئیل فرشتہ حضرت عیسیٰ مسیح کے بارے میں انہیں بتایا مجھے شک ہوتا ہے کہ شاید ہم ہم اس عزت والی والدین کا احساس کریں گے۔

ہاں یہ یقین کرتا ہوں یہ تو ہے۔



حضرت بی بی مریم کی سنگینی یوسف کے ساتھ اس وقت ہوئی تھی۔ جیل بھرنے خود کو حاملہ پایا۔ ان دونوں کے ایک بچہ جسے جوئے سے پہلے یہ کیسے ہوا؟

ایک فسح کا دن مریم کے ماں و باپ عبادت خانہ سے واپس لوٹے۔



حضرت دائیں نبی کے علم غیب کے مطابق یہ ابھی ہونا چاہیے۔

حضرت برائے مہربانی چراغ اور کھانا کھانے کے لیے لے کر آؤ۔



اچانک سے: بھئی مبارک ہو! آپ پر اللہ الرحمن الرحیم کی برکت ہے۔

یہ کیا ہو رہا ہے؟ یہ کیسا سلام؟ کیا یہ آسمانی خوشخبری ہو سکتی ہے؟

لے پاک مریم آپ خوف زدہ نہ ہوتا! آپ حاملہ ہوئی اور ایک بچہ پیدا کیے تھی اور آپ ان کا نام حضرت عیسیٰ رکھنا۔ وہی وہ مسیح ہوں گے۔

لوقا ۱: ۲۶-۳۸ فرشتہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں حکانام نافرقتہ تھا۔ ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا۔ جسکی سنگتی دلوڈینی کے گھرانے کے ایک مرد یوسف نام سے ہوئی تھی اور ان کنواری کا نام تھا مریم۔ اور فرشتہ نے اندر آکر کہا ان سے سلام آپ کو جس پر فضل ہو لے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے۔ وہ اس کلام سے بہت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔ فرشتہ نے ان سے کہا کہ مریم! فرق نہ کریں کہ تم اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ پر فضل ہو لے۔ اور دیکھئے آپ حاملہ ہو گئی اور آپ کا بیٹا ہو گا۔ ان کا حضرت عیسیٰ مسیح رکھنا۔ وہ برگزیدہ ہو لے گا اور اللہ ایک رب دو الجلال کا بیٹا مسیح کہلائے گا اور اللہ رب قادر ان کے باپ (حضرت داؤد) (نبی علیہ السلام) کا تخت و تاج اسی سرخاڑے کے گا اور وہ عقوبت کے گولہ پر ہمیشہ ٹکے لے گا اور انکی بادشاہی ختم نہ ہوگی حضرت مریم نے فرمایا کہ اللہ کے فرشتے یہ کیسے ہو سکتے ہیں جبکہ میں وٹو نہیں مانتی؟ اور فرشتہ نے جواب میں فرمایا کہ روح القدس آپ پر نازل ہوگا اور اللہ تعالیٰ قدرت آپ پر فرمائے گی اور اس وجہ سے وہ پیدا ہونے والے اللہ تعالیٰ کا بیٹا مسیح کہلائے گا اور اللہ تعالیٰ کے رشتہ والی



میرا اللہ تعالیٰ کی بندی ہوں۔ (خادمہ)
مجھے آپ کے کلام کے مطابق ہو۔

روح القدس آپ پر نازل ہوگا اور قادر مطلق اللہ تعالیٰ کا قدر آپ پر سایہ ڈالیگی اس وجہ سے وہ پاک ذات جو آپ سے پیدا ہوگی اللہ تعالیٰ کا پیرا مسیح کہلائے گی۔ اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ جو میں نے آپ سے کہا وہ ہوگا۔ آپ کا رشتہ داری الیشع کا بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونے والا ہے۔ یہ ان کا جو بائبل کہلاتی تھی جیسا کہ ہم نے ہم کیونکہ اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ بھی حال نہیں ہے۔

یہی سمجھ میں نہیں آتا جبکہ میں کنواری ہوں میں ماں کیسے بن سکتی ہوں؟

کچھ دنوں کے بعد



ناہرت سے ہو کر یروشلم جانے والے قافلوں کے ساتھ ہی صرف تم جاسکتی ہو۔

تمہارے جانے سے بیشک وہ اور ان کا شہر بزرگ یا زنی علیہا السلام) خوش ہوں گے۔ لیکن یہ یہاں سے بہت دور رہتے ہیں۔



ماں میں کچھ ہفتوں اپنے رشتہ دارانہ الیشع کے یہاں گزارنا چاہتی ہوں۔ میں جتنی ہوں کہ تم اپنے پورے دل سے یہ چاہتے ہو اگرچہ تم جو بتانا نہیں چاہتی۔



اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے موجودگی میں اپنے طرف سے برکت و نقل سے نوازہ ہے اور میرے دل سے کلام نور ملی ہے کہ میں میری بیٹی کی ماں ہونگی جو ہمیں چارے گنہوں سے جانے کا اسب سے اس رشتہ داری کا حال معلوم کرنے کو کہتے ہیں ہوں اور میری کردگی کہ یہ طلبو اور تمہاری

لیکن میں نہیں ایک ایماندار رہبر کی دیکھو یہاں میں سیر کروں گا تو تمہاری دیکھو یہاں کو رہتا ہے۔

میں نہیں ڈرتی کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ میری حفاظت فرمائے گا۔



اسکا بعد جلد ہی مرغ یہودہ کے راستے پر ہو لیتی ہے۔

حضرت مریم ناہرت سے روانہ ہوئی ہے دیکھو آئیں کریں گا راستہ وہ یہاں تمہاری رشتہ داری الیشع رہتی ہیں اس راہی میں وہ جھاڑوں ہے۔



جب حضرت مریم پہنچتی ہے...

سفر کے شکر یہ! اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے

نامرت سے مریم کی سلام تشریف لائیں بڑے تعجب کی بات ہے

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے؟ میرے شکم (بیٹ) میں جو بچہ ہے۔ وہ تو اچانک اچھلنے لگا



ہن الیشع اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو خوشی اور اطمینان ملے۔

ادھوا الیشع ایہ کتنی عجیب بات ہے کہ آپ سے ایک بچہ پیدا ہونے والا ہے۔

ہے مریم آپ کے سلام بے تشریف لائے گا کیونکہ ہے۔

اتنا اچانک آنے کی وجہ سے



ایم یہ کتنی اچھی بات ہے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی بات کا یقین کیا۔

سب سے پہلے میں آپ کو اپنے راز کی بات بتانا چاہتی ہوں۔۔۔

میں آپ کو بتاتی ہوں



آپ کا لفظ سن کر میرا پچہ بیٹھ میں ایصل پڑا۔ یہ ایک نشان ہے۔ کیوں تجھ پر اتنا مہربان ہوا کہ حضرت عیسیٰ المسیح کی ماں (والدہ) میرے پاس آئیں؟



الیشع کے بھی شہانے میں بیٹا پیدا ہوتے والا ہے۔ یہ انکا جو بچہ کہلاتی تھی پھر ان ہی سے یہاں کیونکہ جو کلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے وہی اثر نہیں ہوتا۔ مریم نے فرمایا دیکھیے میں اللہ اور اللہ تعالیٰ کی بندگی ہوں (خادم) مجھے آپ کے کلام کے مطابق جو اتنے شکرانے والے پاس سے پہلے گئے۔



آپ تمام عورتوں میں مبارک ہے اور مبارک آپ کے بطن اطہر کا پھل

میری جان اللہ تعالیٰ کا قربی بیان کرتی ہے۔ اس نے اپنی بندی کی حکمت پر نظر و کرم فرمایا ہے۔ اس قادر مطلق اللہ تعالیٰ نے میرے لئے بڑے بڑے کام کیسے تاکہ اس کے نام کے حلال کا اظہار ہو سکی

جہاں ذکر یا نبی ۴ آ رہے ہیں وہ بات نہیں کرتے میں نہیں سب کچھ باتیں بتاؤ گی

میں تمہیں سب لوہ میں بتاؤ گی!



۶ ہفتے پہلے ہمارے پاک پروردگار عالم کی عبادت کے لئے اپنے علاقے کے ۳۰۰ لاہنوں کے ساتھ ذکر یا نبی اللہ تعالیٰ کی مسجد (ایکلی) میں گئے



آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے پاس کوئی بچہ نہیں تھا ان ہونے کی امید نہیں تھی۔



کرم ذکر یا نبی روزہ میں ان کے لئے بولنا منع ہے ان کا تعلق میرے حاملہ ہے



قرعہ ذکر یا نبی نام کا ہے۔ یہی زندگی عظیم نوست میں اللہ پاک رب العالمین کی حضوری میں آؤں گا۔

لاہنوں کے نام کے قرعہ ڈالے گئے جیسے خداوند قدوس کی مسجد (ایکلی) میں کام کرنے اور غبور جلالت کا انجام پر یافت ہو گا۔

لوقا ۱: ۲۹: ۶۶: ۱۱
 سے پہلے ہی ملک میں جو وہاں کے ایک شہر کو گئی۔ اور ذکر یا نبی کے گھر میں داخل ہو کر انیسویں کو سلام فرمایا۔ اور جو نہیں انیسویں حضرت مریم کا سلام سنانا ایسا ہوا کہ بچہ ان کے شکم مقدس میں اچھل پڑا اور انیسویں روح القدس سے ہوئی اور بلند آواز سے بھاری کر کے لگی کہ آپ تمام عورتوں میں مبارک اور آپ کے بطن اطہر کا پھل ہی مبارک ہے۔ اور مجھ پر یہ فضل و کرم کہاں سے ہوا کہ میرے نجات دہندہ کی ولولہ حضرت مریم سے تشریف لائی ہیں کیونکہ دیکھیں جو نہیں آپ کے سلام کے آواز میرے کان میں آئی ہاںے خوشی کے میرے پیشے میں اچھل پڑا۔ اور مبارک ہے وہ جو ایمان لائی کیونکہ جو باتیں اللہ تبارک و تعالیٰ کا لطف سے ان سے بڑی گئی تھیں وہ بوری ہوں گی۔ تیس حضرت مریم نے فرمایا کہ میری جان اللہ تعالیٰ کی بڑائی کرتی ہے۔ کیونکہ اس نے اپنے بندے کی عبادت پر نظر و کرم فرمایا ہے۔





انہوں نے بیک
ہو خواب دیکھا
تھے؟

یا اہیں اللہ تعالیٰ کا
مکاشفہ ملا ہے

وہ ناامیدی (راس) دیکھا
وہ ہم سے اشارے پر کیوں
کر رہے ہیں؟
مجھ وہ اپنا کچھ
بول نہیں سکتے...

آخر کار حضرت زکریا علم
تشریف لاتے ہیں

تین (۳) ماہ تک البشع کے ساتھ رہ کر حضرت مریم اپنے گھر کو نامت
واپس لوٹ آئی ہیں جب وقت پیدا ہوا تو البشع نے ایک بچہ کو جنم دیا۔
آٹھویں دن یہ بچہ کاختہ کرانے لائیں۔ اس ددرا بچے کا نام
رکھا جاتا ہے۔

ہمارا اللہ پاک
کتنا عظیم واکبر ہے۔
اس نے میری بیٹائی کو
قدر کر دیا۔

ادب میں اپنی کی
حاملہ ہوں.....



اس طریقہ رسم و رواج پر وقت
کا کام پورا ہو گیا۔



لیکن تمہارے گھرنے میں
تو یہ نام کس کا نہیں.....

کیا یہ تو بے عزت نام ہے۔
اس کا مطلب ہوا۔ اللہ تعالیٰ
میرا نام ہے تو تم نے مجھ کو
بے عزت کر دیا۔



تم نے اس بچے کا کیا نام
رکھا ہے.....؟

وہ وحشا
دعوت یعنی ماہر نام
سے رکھا جائے گا

زلزلے کے لوگ مجھے مبارک کہیں گے کیونکہ اس کا وہ مطلقاً میرے لئے نہ کام کئے ہیں اور مکان نام
پاک ہے اور اس کی رحمت ان پر جو اس سے ڈرتے ہیں بیشک در بیشتر تک بھی رہتا ہے۔ اور اس نے
اپنے بازو سے زبرد دکھایا اور جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے تھے انہیں تتر بتر کیا۔ اس نے اختیار والوں کو
رہاقتوں (کوخت شای سے گرا دیا اور بہت حالوں کو بلند کئے اس نے بھوکوں کو اچھی چیزوں سے
آسودہ کئے اور درست مندوں کو خالی ہاتھوں سے ٹونادئے اس نے اپنے خادم اسرائیل کو سنا لیا کہ اپنی
اس رحمت کو یاد کریں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے نسل در نسلوں پر ہمیشہ رہے گا جس نے اس نے ہر
باپ دادوں سے کیا تھا اور حضرت مریم علیہا السلام نے ان کے ساتھ رہ کر اپنے گھر لوٹ گئی البشع نے بچے جنمے کا
وقت پورا ہوا اور وہ بیٹا جی۔ اس کے پڑوسیوں۔



ان کا نام لکھ دیجئے
برائے میری ماہی

زر کا جس کا نام
ان بچے کے والد گرامی ہیں
تو آپ یہ جانا کیا فیصلہ
ہے



ان کے والد گرامی کے جیسا ان کا نام زکر علیہ
لکھ دیجئے



عج

عج



ان کا نام
حضرت یحییٰ علیہ
سے ہے

ان کا نام حضرت
(یعنی) یوحنا ہے



اشد تعالیٰ کا تعریف ہو وہ اپنے بندے
کو چھکارا دینے کے لئے حضرت مسیح کو بھیج دیا
ہے



اور ان میرے
بیٹے آپ تو اللہ پاک
رہے اللعالمین کے
آج آگے جھک کر ان
کے دروازے تیار
کیجئے گا۔

حضرت نبی زکر یاسر
کا منہ کھل گیا اور وہ
دوبارہ بولنے لگے



اس میں کوئی شک نہیں ایسے
پہر حضرت یحییٰ بہت ہی ایک
خاص قسم کا بچہ ہے۔

اور شہتہ داروں نے یہ سنا کہ اللہ تعالیٰ رب تماموں نے اس پر نبی مہربانی فرمائی ہے ان کے ساتھ خوش حال ہوئی اور ایسا
ہوا کہ انہوں نے دن بے دن پکا خشتہ کرتے ان کا نام ان کے والد گرامی کے نام پر زکر یاسر رکھنے لگے اور انکی والدہ محترمہ نے
جواب دیا کہ نہیں بلکہ ان کا نام یحییٰ (یوحنا) رکھا جائے اور انہوں نے ان سے کہا کہ ایک رشتہ داروں میں یہ نام کیسا نہیں
تو انہوں نے ان کے والد گرامی سے اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جو خدا کا آپ ان بچہ کا کیا نام رکھنا چاہتے ہیں؟ اور انہوں نے
کہنے کی سختی سنا کر لکھ دیا کہ ان کا نام یحییٰ ہے اور تمام لوگوں نے قہر کیا۔ تب ان کا منہ اور زبان فوراً کھل
گیا اور وہ بولنے اور خداوند قدوس کی تعریف کرنے اور شکر ادا کرنے لگے اور ان کے آس پاس سے رچنے والے
بے عرفہ طاری چھا گئے۔ اور ان سب باتوں کی خوشخبری اور حیران کن خبروں کے سارے پیمانہ تک میں پھیل
گیا۔ اور سب سننے والوں نے اپنے اپنے دل میں سوچ بچھو کر کہا یہ تو کا۔

حضرت مریم کے نامرت واپس ہونے کے

کا چھینٹوں کے بعد



اس میں کوئی شک نہیں میری منگنی شدہ حاملہ ہے کیا انہوں نے میرے ساتھ لے وٹائی گی؟ مجھ ان سے پوچھنا ہے۔



میرا حاملہ ہونا اللہ تعالیٰ کا طرف سے ہے مجھے حضرت عیسیٰ مسیح صلی اللہ علیہ وسلم کو جنم دینا ہے۔



ایسے ایک عجیب (مخالف) بات

ہرم! اس بات پر کیسے یقین کر سکتا ہوں؟



یوسف! ہمیں میری بات پر یقین کرنا ہے یہ صرف آسمان سے ایک خوشخبری ماحولہ کی ہے



لیکن میں لوگوں کے شیخ انہیں بیعت ہونا پا کر تا نہیں چاہتی اس لئے میں چپ چاپ اس سے الگ ہو جاؤں گا۔



کیونکہ اس بچہ کا میں باپ نہیں ہوں میں مریم کو چھوڑ دوں گا۔۔۔۔۔

میسو ۱۸:۱ - ۲۴

اب حضرت عیسیٰ علی نبینا علیہ السلام کی پیدائش اس طرح سے ہوئی کہ جب ان کا نام حضرت مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہو گیا تو ان کے گھٹے ہونے سے پہلے وہ پاک روح یعنی زشتہ کے ذریعہ حاملہ ہو گیا۔ تو ان کے شہر یوسف نے جو پرہیزگار تھا اور اسے بیعتی کرتا نہیں جانتا تھا اسے چپ کے سے طلاق دینے کا ارادہ کر لیا جب وہ ان سب باتوں کی سوجھ بوجھ سے واقف ہو گیا تو خداوند قدوس کا زشتہ اسے خواب کے ذریعہ زیارت فرما کر کہنے لگا۔

لے یوسف داؤد کے اولاد تو اپنے بیوی مریم کو اپنے بہانے لے آنے سے مت ڈر کیونکہ جو ان کے بطن اظہر میں ہے وہ روح القدس کے طرف سے ہے۔ وہ بیٹا بنے گا اور تو ان کا نام عیسیٰ رکھنا کیونکہ وہ اپنے لوگوں کا ان کے گناہوں کو نجات دے گا۔



اس کے بعد جلد ہی یوسف اور حضرت مریم کا نکاح ہو گیا...



نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو۔ کہ دیکھو ایک سنواری حاملہ ہوگی اور ایک بیٹا بنے گی اور ان کا نام عیاقول رکھا جائے گا جس کا مطلب یہ ہے اللہ رب العالمین ہمارے ساتھ تو یوسف بیدار ہو کر اللہ کے فرشتے کا حکم کے مطابق اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آئے اور جیسے وہ بیٹا نہ جنم لے سکے وہ ان کے پاس نہ گئے اور وہ ان کا نام حضرت عیسیٰ رکھا۔

کچھ ماہ بعد ناصرت سے

تیسرا انگلستان سے تھک ماری کیلئے کہہ رہے تھے۔
حکومت نے ہمارے شاہی کارکنوں کو سزا دیا اور ان کے
مذہب کو اپنا مذہب بنانے کے لئے انہیں قہریں جہازیں بنا کر



یہاں یہ معلوم کرتا
چاہتے ہیں کہ کتنے لوگ
ان کے خلاف درزی
کر سکتے ہیں۔

کیا دوبارہ رونما ہوگا
کی طرحی چال۔ میں سوچتا
ہوں وہ ہم پر حملہ کر رہا ہے
لوچتے ہیں۔



کچھ دنوں کے بعد



آشکارا بیت اللحم



حضرت مریم کے بچے کا وقت اب زیادہ
در نہیں آسکتا، میں نہیں اپنے ساتھیوں
کا دل چاہتا ہوں۔

میں داؤد بن علیہ السلام کے گھرانے
کا ہوں اور بیت اللحم سے آیا ہوں

مردم شمارہ کے دفتر
میں

ایشیائے کوچک پر غلبہ آ رہا ہے میرے لئے، میں بادشاہ حضرت داؤد بن
داؤد کے گھرانے کا ہوں اور مجھے سردار داؤد کی اولاد کا کہنا ان رومی لوگوں کو
میرا یقین کرو ان کا حکمت اب زیادہ دن نہیں رہے گی

قطار میں لگ جائیں۔
دھیان دین جھوٹے بیان کی ساری
یعنی بہت سخت سزا دی جائے گی

اپنے کسی رشتہ دار
کے پاس نہ لیں گے آپ ان
پر پیر پیر کر کے کتنے بچے
پہنچے ہیں ہم دروازے
باز کر لینے دیکھیں۔

اتنے زیادہ لوگ
لوہے جہیں کرہ نہیں ہل سکتے



سلام کی پیش گوئی
کو یاد رکھو۔ اسرائیل میں سے
ایک تارا طلوع ہوگا اور وہ
ایک عظیم حکمران ہوں
گی۔

ایک نیا تارا دکھا گیا ہے، اس کا کیا
مطلب ہے جو کہ مسیح تشریف لارے
ہیں؟



نو تا: ۲۰۱۲: ان دنوں میں تیسرا انگلستان کی طرف سے فرمان جاری ہوا کہ
ساری دنیا کے لوگوں کے رسم نویسی ہو۔ یہ پہلا رسم نویسی اس وقت ہو گی جب
کوئٹہ سرحد کا حال تھا۔ اور تمام لوگ رسم نویسی کے لئے اپنے اپنے شہر کو گئے۔
تو یہ سب ہی اس لئے گئے کہ حضرت داؤد بن علیہ السلام کے گھرانے اور خاندان کا تھا۔ جلیل کے
ناہرت شہر سے یہودیہ میں حضرت داؤد بن علیہ السلام کے گھرانے کو گئے کہ انہیں منگنی کر کے شہر کے ساتھ
جو معاملہ نہیں نام۔





مجھے معاف کریں ہمارے گھر میں تو بہت زیادہ لوگ ہیں۔ تمہارے لئے ہمارے پاس کوئی جگہ نہیں ہے۔

کیا میں اپنی بیوی مریم کا تعارف کرادوں؟ وہ جلد ہی مجھے جینے والی ہیں ان کے لئے ہمیں کمرہ کہاں ملے گا؟

رشتے داروں کے گھر پر۔

میرے بھائی ابوہریرہ! یوسف کہاں ہے؟ استقبال ہم استقبال



یہ ایک اچھی صلاح ہے۔ وہاں کلچر ہیں خاموشی بھی ہوگا

یوسف میری صلاح مانتا! گوٹال میں چلے جاؤ۔ جانوروں کے بیچ تم گرم رہو گے۔



حضرت مریم نے بچہ کو کپڑے میں لپیٹ کر چرخی میں رکھ دیا۔۔۔۔۔

اس رات کو حضرت نے اپنے پہرے لٹھے بیٹے کو جنم دیا۔۔۔۔۔



لکھوائے۔ ان کے وہاں رہتے ہوئے اس کا جینے کے دن پورے ہوئے۔ اور وہ اپنا بچہ بیٹا جتنا اور اسے کپڑے میں لپیٹ کر چرخی میں رکھا۔ کیونکہ ان کے لئے سراہی میں جگہ نہ تھی۔ اور اس ملک میں کتنے چرواہے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلی کی گھبائی کر رہے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ان کے پاس آکر اہرا اور اللہ تعالیٰ جلال ان کے چاروں طرف چمکا اور یہ بہت عجیب اور آسمانی رشتے نے ان سے کامت ڈرو اور نہ کہ دیکھو میں تمہیں برسے خوشی کی خوشخبری سنا رہا ہوں جو سب لوگوں کے لئے ہوگا۔ کہ آج داؤد۔



بیت الحکم کے میدان میں چرواہے رات کو اپنے گلہ کی رکھوائی کر رہے تھے۔

آؤ ہم
مکھڑ دیکھیں
تو خوشی ہے تمہارے لئے ایک
نجات دینے والے ولد جو اپنے
بیت الحکم کی ایک چرفی میں ہم آئے

رات کے وقت وہ نیا مارا حضرت داؤد علیہ السلام
ایک چرفی میں پیدا ہوئے ہیں ٹھیک وقت پرورد
ایک نشان ہے مستقبل میں وہ ہمارے
اور وہ وعدہ شدہ

شہر بیت الحکم
محوالے یہاں سے وہ
لوگوں کا چرواہے ہوں گا
تو

خداوند قدوس ہمارے
پاس آئے پورا آسمان نور سے بھرا
ہوا ہے میں کھینچ سن رہا ہوں کہ آسمان
میں خداوند قدوس کی تشریف آوری

بے شک بیٹے
اچھے بچہ ہے



دوسرے دن جلد ہی خوشخبری
چاروں طرف پھیل گئی۔

آٹھویں دن ان بچہ کا خستہ کیگا، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا
وعدہ کے ایک نشان ادا ایک چھاپ کی طرح سبھی سرزدی بچہ کا خستہ کیا جاتا تھا

کہ آج حضرت داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک نجات دینے والا پیدا ہوئے ہیں یعنی
سچ خدا کے پاس اور اس کا تمہارے لئے یہ نشان ہے کہ تم ایک بچہ کو لیتا اور چرفی
میں پڑا ہوا پاؤ گے اور یکایک اس زشتہ کے ساتھ آسمان لشکر کی ایک ٹھگروہ خداوند
قدوس کی حمد کرتی اور یہ کہتی ہوئی ظاہر ہوگی کہ عالم بالا پر خداوند قدوس
کی تعظیم ہو۔ اور زمین پر ان آدمیوں میں جس سے وہ راضی ہے صلح ہو۔
جب فرشتے ان کے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو ایسا ہوا کہ چرواہوں نے آپس
میں کہا کہ آؤ بیت الحکم چلیں اور یہ بات جو ہوئی ہے اور جس کا خداوند
قدوس نے ہم کو خبر دی ہے دیکھیں، میں اہل مکہ نے جلدی سے جا کر حضرت مریم
اور یوسف کو دیکھا اور اس بچہ کو چرفی میں پڑا پایا اور انہیں دیکھ کر وہ
ہات جو اس لڑکے کے حق میں ان سے کہی گئی تھی مشہور کی اور سب سنتے والو نے
ان باتوں پر جو چرواہوں نے ان سے کہیں تعجب کیا مگر مریم ان سب باتوں کو
اپنے دل میں رکھ کر غور کرتی رہا اور چرواہے جیسا ان سے کہ گیا تھا ویسا ہی بچہ سنا
اور دیکھ خدا کی تعظیم اور حمد کرتے ہوئے لوٹ گئے۔



یوسف تم اس بچہ کا کیا
نام رکھو گے؟
اس کا نام
حضرت عیسیٰ علیہ السلام
جس کا مطلب ہے خداوند
قدوس ہیں، بچا ہے

مسجد (ہیکل) کے آگن میں

نہیں! ہمارے لئے یہ بہت چینی ہے
میں ناخوش کا وہ جو لافزدوں کا

صحیح قربانی کے
لئے ایک ایسی عیب
بھرتا

یروشلم کا ہیکل (مسجد) بہت
دور نہیں آتے ہر وہاں چلے اور
خداوند کو اپنا پیشہ کرے گا

حضرت عیسیٰ کے والدین کو ان کے بچپن کی بہت سی باتیں
یاد تھیں ان میں سے ایک اہلی بیوہ کے بعد ۴۰ ویں دن کی قحطی

وہ یوسف میں
بامرت ایسی کوئی

لے مریم خداوند قدوس کی کتاب
کے مطابق امریک پہلوئے کو اشد کے
سانے سپرد کرنا ہے۔



اسی وقت ایک بزرگ شخص
مسجد (ہیکل) میں داخل
ہوتے ہیں ان کا نام شمعون ہے
اسے بہت لوگ جانتے تھے۔

شمعون! آج
مسجد میں تم
کس لئے آئے
ہیں۔



شمعون اس
بچہ کو تو دیکھو۔
وہ میری روح میں کہیں
خوش آمدند رہا ہے

خداوند نے آج میں کسی
خاص شخص سے
ملونگا۔
شمعون وہ اکثر کہا کرتا
کہ جب تک وہ حج کو دیکھنے
لے گا تب تک ہمت الکی نہیں
کرے گی



وہاں وہ
بزرگ آدمی کون
ہے۔



اب میں مر سکتا ہوں کیونکہ میری آنکھیں
خداوند قدوس کی نجات کو دیکھ لیا ہے اسکی
روشنی کائنات کے سبھی ملکوں پر چمکی گی!



لوقا: ۲ = ۲۲ = ۳۸
اور جبہ موسیٰ کی شریعت کے موافق ان کے پاک ہونے دن پورے ہونگے تو وہ اس
کو یروشلم میں لائے تاکہ خداوند قدوس کے آگے حاضر کریں۔ جبکہ خداوند تعالیٰ کی شریعت
میں لکھا ہے کہ ہر ایک پہلو خداوند کے لئے مقدس ٹہرے گا اور خداوند کی شریعت
کے اس قول کے موافق قربان کریں کہ قرآن کا ایک جوڑا یا کمبوتر کے دو بچے لادو
اور دیکھو یروشلم کے شمعون ناصر ایک آدمی تھا اور وہ آدمی راست باز
اور خدا ترس اور اس اسرائیل کی تسلی کا منتظر تھا اور روح القدس اس پر تھا
اور اسکو روح القدس سے آگاہی ہوئی تھی کہ جب تک تو خداوند قدوس کے مسیح کو
دیکھ نہ لے موت کو نہ دیکھے گا وہ روح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا اور جب وقت ملا باپ
اسراہیل عیسیٰ کو آگے لائے تاکہ ان کے لئے شریعت کے رسم و رواج پر عمل کریں تو اس نے
اسے گود میں لیا اور خداوند کی حمد کر کے کہا کہ اب تو اپنے غلام کو اپنے قول کے موافق
سلامت سے رخصت کرتا ہے۔ میرے نگر۔

کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔ جو تو نے سب امتوں کے دربار تیار کی ہے تاکہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نور اور تیری امت اسرائیل کا جلال دیکھے اور اس کا باپ اور اس کے ماں ان باقوں پر جو ان کے حق میں نہیں جاتی تھیں تعجب کرتے تھے اور سمجھتے تھے ان کے لئے برکت چاہیں اور اس کا ماں مریم سے کہا دیکھئے اسرائیل میں بہتوں کے گنے اور روٹھے کئے اور ایسا نشان ہونے کے لئے مقرر ہوا ہے جس کا مخالفت کی جائے گی بلکہ خود تیری جان بھی تلوار سے پھیدی طے کی تاکہ بہت لوگوں کے دلوں کے خیال کھل جائیں وہ آشر کے قبیلے میں سے حناہ نام فنوریل کی بیٹی ایک نبیہ تھی وہ بہت عمر رسیدہ تھی۔



جو نیا بچہ پیدا ہوا کہاں ہے جو اس ملک کا بادشاہ ہوگا؟

حال: اس کے بارے میں ہمیں یہ دشمن میں معلوم ہو جاتا کیونکہ کسی نے بھی کچھ نہیں سنا.....

بادشاہ کو اس خبر کے بارے میں جلد ہی معلوم ہونا چاہیے۔

اپنے ملکوں میں ہونے ان کا تارا دیکھا ہے

کیا؟ کیا سچ کی پیدائش ہوئی ہے؟





کیا کیا، وہ پچھتے ہوگا، اور...
مجھے بتایا نہیں گیا؟ میری بادشاہی تخت
کا تعلق اندر دنی طور پر پیدا کریں



یہ کہتے ہیں کہ ان کے پیدائش کے بارے
میں انہیں تاروں سے پتہ چلتا ہے

بادشاہ سلامت اکھبر ہیں
وگ ایک بچے کی تلاش کر رہے
ہیں جو وعدہ شدہ مسیح ہے



مسیح کے آنے کے بارے میں افواہ
سن رہا ہوں مجھے اس کے متعلق
کرتا ہوگا اس کے گھروں اور اس کے
باپ کے پیدائش کے بارے میں تم کیا
جانتے ہو؟



جلد ہی زینسیون
کو بلاؤ۔



اس نئے سازش کو
معلوم کرنے کے لئے مجھے
ہو شکاری کرنا ہوگا



جلد ہی جاؤ اور شرق سے جو
خوشی آئے ہیں انہیں ہاں میرے
پاس لاؤ۔

اس طریق پر لکھا ہوا
ہے اے بیت الخیم تمہ میں
سے ایک حکومت کرنے والا
نکلے گا جو میرے لوگوں کا
چرما رہے گا۔

مقدس انجیل یہ فرماتی ہے کہ
مسیح بادشاہ داؤد کا خاندان کا
ہوگا۔۔۔ اور بادشاہ
بیت الخیم کا تھا



مجھے پتہ چلا ہے کہ تم لوگ ایک
بچہ طلب مسیح کی تلاش کر رہے ہو، ہاں ہمت اس
کا تارا دیکھا ہے

کچھ دیر کے بعد۔

اور وہ ہونے کے بعد سات برس اپنے شوہر کے ساتھ رہ پائی تھی۔
وہ چوراسی سال سے بیوہ تھی اور مسجد لہسکل (م) کو نہیں چھوڑتی تھی
پر روزوں اور دعاؤں کو کر کے رات۔ دن گزرتی تھی۔ عبادت
میں مشغول رہتی تھی۔ اور وہ اس گھڑی وہاں آ کر اللہ تعالیٰ کا
شکر گزاری کرنے لگی اور ان سبوں سے جو یروشلم کے جھشکارے کا
منتظر تھے اس کے بارے میں باتیں کرنے لگی۔



میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں: اس کو
پیدائش بیت لحم میں ہوئی ہے وہاں ان کا
گلاش کرو اور مجھے بتاؤ تاکہ میں بھی جا کر انہیں سجدہ کر سکوں

تمہارے خیال کے
مطابق تو لڑکے کی
ہوا؟



یہ یروشلم چھوڑ کر بیت لحم
چلے گئے.....

اور شب انہیں وہ بچہ ملا



میں اس کے لئے جو
ہاری پریشانیوں کو سمجھ گیا
بہ مرلا یا ہے

حضرت داؤدیؑ
کے خاندان کے لئے
میں احترام کے ساتھ
نوشہ روزانہ عطرینہ
پروا کرتا ہوں تاکہ
انہیں تازگی
اور خوشبو
میلے۔



دوسرے دن صبح کے وقت سب جاگے۔



اس نے یروشلم
سے ہو کر اپنے ملک
میں لوٹیں گے۔

یوسف تم ہوشیار رہو۔
بادشاہ ہرودیس پر ہم یقین اس بچے کے
ہیں کرتے..... تاکہ اور بڑھا دیا ہے

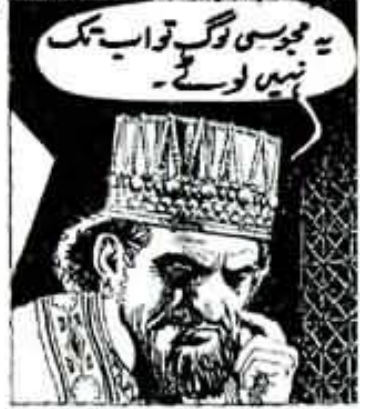
پچھلی رات میں
نے ایک خوفناک خواب
دیکھا ہے میں نے دیکھا کہ بادشاہ
ہرودیس آنے کے لئے کھڑے ہوئے
اور اس کی جان کاٹنے کا
اہلکار



میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں کہوں تاکہ تم میں سے ایک سردار نکلیگا
جو میرے بندے اسرائیل کی گلمانی کرے گا۔ اس پر ہرودیس نے
فجوسیوں کے ساتھ سے تحقیق کا کہ وہ ستارہ کی وقت دکھائی دیا
تھا اور یہ ہیکر انہیں بیت لحم کو بھیجا کہ جا کر اس بچے کی بات ٹھیک ٹھیک
دریافت کرو اور جب وہ ملے تو مجھے خبر دو تاکہ میں بھی آکر اس کو۔

میتھو ۱۲-۱۵ جب حضرت عیسیٰؑ ہرودیس بادشاہ کے زمان میں ہودیہ
کے بیت لحم میں پیدا ہوئے تو دیکھو کئی عجیبی شے سے یروشلم میں یہ کہتے ہوئے
آئے کہ یہ یروشلم کا بادشاہ جو پیدا ہوئے ہیں وہ کہاں ہیں؟ کیونکہ مشرق میں ان
کا ستارہ دیکھ کر ہم اسے پہچانے گئے ہیں یہ سن کر ہرودیس بادشاہ اور اس کے
ساتھ یروشلم کے سب لوگ بھاگے۔ اور اس نے توہم کے سب سردار کا ہونا اور
فقیہوں کو جمع کر کے ان سے پوچھا کہ مسیح کی پیدائش کہاں ہوتی چاہئے۔ اور انہوں نے
اس سے کہا ہودیہ کے بیت لحم میں کیونکہ نبی کی معرفت وہاں نکلیا گیا ہے کہ اسے
بیت لحم چھوڑ دینے کے مانگے ہیں۔ تو کس طرح سے ہودیہ کے مانگوں۔

کچھ دن کے گزر جانے پر بادشاہ ہرودیس اپنے شاہی محل میں انتظار کر رہے ہیں۔



یہ عجیبی لوگ تو اب تک نہیں لوئے۔

اس میں کوئی شک نہیں! انہوں نے حضرت داؤد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس نسل کو مجھ سے جھبا کر رکھا ہے تاکہ میرے شاہی محل کا وقت مجھ سے چھیننے کیونکہ اس سزا میں کہیں عین سے شراہ و زکرہ کا



اپنے فرجوں کے ساتھ بیت اللحم جاؤ۔ دو سال کی عمر تک کے بچوں کو اس شہر اور آس پاس کی جگہوں میں تلاش کرو۔ ان پر کوئی رحم دل نہ دکھاؤ۔ ان کا قتل کر دو۔

بچہ کو لیکر ہم جلد ہی مہرے چلے جائیں گے۔



میرا آٹھ جاؤ آسمان سے مجھے ہر شیارہ اور آگاہی ملی ہے۔ اب یہ بچہ یہاں حفاظت نہیں رہ سکا۔



جب ہرودیس نے دیکھا کہ جو سیوں نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غصہ ہوا اور آدمی بھیج کر بیت اللحم اور آس پاس کے سب سے بڑے گھر کے اندر کے ان سب گروہوں کو قتل کروا دیا جو دو سال کے یا اس سے چھوٹے تھے۔



آگے سے سمجھ کر وہ بادشاہ کی بات سن کر روانہ ہوئے اور دیکھو جو ستارہ انہوں نے شرق میں دیکھا تھا وہ ان کے آگے آگے چلا گیا۔ تک اس جگہ کے اوپر جا کر ٹہر گیا جہاں وہ بچہ تھا۔ وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت خوش ہوئے۔ اور اس گھر میں پہنچ کر بچے کو اسکی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اس کے آگے گزر کر سمجھ گیا اور اپنے ڈیٹے کھلی سوتا اور لبان اور مران کو نند کیا۔ اور ہرودیس کے پاس پھر جانے کی ہدایت خواب میں پاکر دوسری راہ سے اپنے ملک کو روانہ ہوئے۔ جب وہ روانہ ہوئے تو دیکھو وہ قدوس کے فرشتے نے یوسف کو خواب میں دکھائی کہ وہ کہا آٹھ۔ بچہ اور انکی ماں کو ساتھ لیکر مہر کو جھاگ جا اور جب تک کہ میں تجھ سے نہ پہنچوں وہیں رہنا کیونکہ ہرودیس اس بچہ کو تلاش کر کے کوہے تاکہ اسے ہلاک کرے۔ پس وہ اٹھا اور رات کے وقت بچہ اور انکی ماں کو ساتھ لیکر مہر کو روانہ ہوئے اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا تاکہ جو خداوند قدوس نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کر مہر میں سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا۔



لوقا: ۲: ۲۹-۳۰۔ اور جب وہ خلدوند قدوس کی شہادت کے مطابق سے کچھ کر چکے تو گلیل میں اپنے شہر ناصرت کو پھر گئے اور وہ لوقا کا شہتا اور قوت پاتا گیا اور حکمت سے معمور ہوتا گیا اور خدا کا فضل ان پر تھا۔

ایک دن بھی ۱۶ ستمبر دینے والے حضرت عیسیٰ نبی علیہ السلام کو جلتے ہوئے دیکھا



تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ
دیکھو شہہ مسیح یعنی مسیح ہے۔

وہی خداوند تعالیٰ کا جلتے ہوئے صلیب
بارہ سے اس طرح سے دکھا ہوا ہے جس طرح سے
انہیں فریخ کرنے کو بھیجا گیا اس نے خود جان کے گنہگاروں
کے لئے اوپر اٹھایا۔



میرے شاگردوں میں تم دونوں کو
کہتا ہوں کیا تم ان آدمی کو دیکھا ہو

انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ
بہت زیادہ وقت گزارا۔



مجھے جلد ہی اپنے بھائی
شمعون کو بتانا ہے
وہ ایک دل کو چھو
دینی والی بات حیرت کنی

تم کس کی تلاش
میں ہو۔



آپ کہاں رہتے ہیں ہم آپ
سے بات چیت کرنا چاہتے ہیں
آؤ دیکھو تو



ہاں میں نے اللہ تعالیٰ کا روح کو اس
سے اس پر اتار دیکھا اس لئے میں اس
بات کی گواہی دیتا ہوں کہ وہ خداوند
قدس کے پیارے مسیح ہے



تیرا نام شمعون ہے تو چھو ہے تو
پطرس کہلائے گا میرے پیچھے ہونے



کیا کہا؟
مسیح یعنی نجات دہندہ
کہلائے گا تم کو



شمعون نے! شمعون ہمیں
مسیح کہلائے گا اور میں تمہیں ان
کے گھرانے کا بھائی بناؤں گا

ایک دوست کو بتانے کے لئے تالیس اپنے راستے پر چلایا۔



تالیس میرے پیچھے ہونے اور میرا شاگرد بن جاؤ۔



حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایسے تالیس
ہے یہ ہمارا دوست ہے یہ بھی سب پیدا
کار ہے خدا کا ہے۔





نتن ایل میرے پاس ایک بہت اچھی چیز ہے

وہ کیلے؟ امید رکھتا ہوں کہ تم نے مجھے فضول سے نہیں لے گاؤ گے۔

ہمیں مسیح یعنی نجات دہندہ مل گئے وہ کون ہے؟

ناصرت کا عیسیٰ علیہ السلام کیا کوئی اچھی چیز ہے ناصرت سے نکل سکتے ہے؟ میں یقین نہیں کرتا۔



چھو ہے کیونکہ تو میرا دوست ہے میں تیرے ساتھ چل کر معلوم کر دوں گا

دیکھو یہ حقیقت ہے اسرائیلیوں میں یہ بالکل ہی راکا رہے نہیں۔

آپ مجھے کہاں جانتے ہیں؟

اس سے پہلے کہ نہیں تھے مجھے بلایا جب تو انجیل کے پیر کے قاتل قاتب میرے گھمے دکھا۔

میں تعجب کرنے لگا کہ کیا آپ مسیح ہی وہ ایک آدمی ہیں جسکے بارے میں وعدہ کیا گیا ہے اور میں ہم انتظار کر رہے تھے۔

مجھ پر یقین کرو۔



لے نتن ایل تم ان سے بھی بڑھ کر معجزوں کو دیکھو گے حقیقت میں۔

آسمان کو کھلا ہوا اور اللہ کے آسمانی وحشتوں کو اور جانے اور

ابن آدم کے اوپر اترتے دیکھے گا۔

لے حضرت عیسیٰ! میں سرور ہو گیا ہوں آپ اور آپ کے شاگردوں کو کی دعوت ہے کہ میرے ساتھ آنا چلیں پورے گاؤں والے ایک شاہی کی خوشی منارے ہیں۔

دوسرے دن اس نے حضرت عیسیٰ کو اپنے طرف تشریف لائے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خداوند تعالیٰ کا بیڑہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے یہ وہی ہے جس بات میں نے کہا تھا کہ ایک شخص میرے بعد آئے جس جو مجھے مقدس ٹھہرتے ہیں کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھے اور میں تو انہیں پہچانتا تھا مگر اس لئے باقی سے بے خبر تھا دیتا ہوا آنا کہ وہ اسرائیلی ظالم ہو جائے اور بھیجے آئے یہ گواہی دہا کہ میں نے روح کو بوترکی مانند آسمان سے اترتے دیکھا ہے اور وہ ان پر ٹھہر گیا اور میں تو انہیں پہچانتا تھا مگر میں نے مجھے پالنے سے بے خبر دینے کو بھیجا اس لئے مجھ سے کہا کہ جس پر تو روح کو اترتے اور ٹھہرتے دیکھے وہی روح القدس سے پلستہ دینے والے ہیں چنانچہ میں نے دیکھا وہ گواہی دہا کہ وہ خداوند تعالیٰ کے پیارے مسیح ہے۔ دوسرے دن یوحنا (یعنی) اور اس کے شاگردوں میں سے دو شخص کھڑے تھے اس حضرت عیسیٰ پر جو جا رہے تھے نگاہ کر کے کہا دیکھو یہ اللہ تعالیٰ کا بیڑہ ہے۔ وہ دونوں شاگرد ان کو یہ کہنے میں حضرت عیسیٰ کو پہچانے ہوئے حضرت عیسیٰ نے پھر کہا اور انہیں مجھے آتے دیکھ کر ان سے کہا تم کیا ڈونڈتے ہو انہوں نے ان سے کہا لے رہی لے اسٹاؤ آپ یہاں رہتے ہیں انہوں نے ان سے کہا کہ چلو دیکھ لو گے یہ انہوں نے ان کے رہنے کی جگہ دیکھی اور اس روپے انکے ساتھ رہے اور دونوں جرمینی کی بات سن کر حضرت عیسیٰ غصے ہو گئے تھے ایک مجمعوں پیرس کا حال اندازا تھا اس نے پہلے مجھے ہائی سمعوں سے بلکے ان سے کہا کہ تم کو مسیح مل گئے اور ایسے حضرت عیسیٰ تم کو پاس لایا حضرت عیسیٰ نے اسے ان پر نگاہ کر مڑا کر کہا کہ تو یوحنا کا بیٹا سمعوں ہے تو کیسا۔



یعنی بطرس کہلائے گا۔ دوسرے دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں جانا چاہا اور بطرس سے ملکر کہا میرے بیٹے ہوئے ناپس اندریاس اور بطرس کے شہر بیت صیدا کا باشندہ تھا ناپس نے متن ایل سے ملکر اس سے کہا کہ جن کا ذکر حضرت موسیٰ نے کیا ہے تو بیت میں اور بیرون کے کہے وہ تم کو بلے گا وہ یوسف کا بیٹا حضرت عیسیٰ نامرت ہے متن ایل نے اس سے کہا کیا نامرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے ناپس نے کہا چکر دیکھو حضرت عیسیٰ نے متن ایل کو اپنی طرف آئے دیکھ کر اس کے حق میں کہا دیکھو یہی الحقیقت امر ایل ہے اس میں کوئی شک نہیں متن ایل نے اس سے کہا تو مجھے کہاں سے جانتا ہے حضرت عیسیٰ نے اس کے جواب میں کہا کہ اس سے پہلے کہ ناپس کے تجھے بلایا جب تو اچیز کے درخت کے نیچے تھا میں نے تجھے دیکھا متن ایل نے ان کو جواب دیا اے رہا آپ خداوند تعالیٰ کے پاس میں آپ امر ایل کے باشاہد حضرت عیسیٰ نے جواب میں ان سے فرمایا کہ میں تم کو اچیز کے درخت کے نیچے دیکھا کہ تو میرے ایمان لایا ہے تو ان سے بڑے بڑے ماجرے دیکھے گئے پھر اسے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم جنت کو کھلی ہو گی اور خدا کے درخت کو اور جانا خداوند آدم پر اتار دیکھو گے



لے تختہ خاتون تم مجھ سے کیوں مانگ کرتی ہو؟ ابھی میرا وقت نہیں آیا

جو بھی ہو میں بتا دینا چاہتی ہوں کہ تم (دافرس) ختم ہو گئے ہے کیا آپ کچھ کر سکتے ہیں؟

جناب عیسیٰ آپ شادی بہت شریف لائے ہیں آپ کو دیکھ کر میں بہت خوش ہوں



مجھے معلوم ہے پر میری بات سنو

جیہ جناب عیسیٰ تم لوگوں سے کچھ کہے تو وہ تم سے جیسا کہے ویسا ہی کرتا۔

تم ختم ہو چکی ہے۔



میری نگہ میں تو خالی ہیں



لے جناب عیسیٰ آپ جیسا چاہتے ہیں



وہاں یہودیوں کے پاک کرنے کا دعائے موافق ۶ منٹے رکھے تھے۔ برائے ہر مانی انہیں پانی سے بھر دو۔



مشکوں کو بھر دیا گیا

یوحنا: ۱:۲
پھر تیرے دن قاناہ گلیل میں ایک شادی ہوئی اور جناب عیسیٰ المسیح کی والدہ محترمہ وہاں تھیں اور حضرت عیسیٰ مسیح اور ان کے شاگردوں کے بچے اس شادی میں دعوت تھی اور جب عیسیٰ (دافرس) ختم ہو چکی تو جناب عیسیٰ کی والدہ محترمہ نے ان سے کہا کہ ان کے پاس سے نہیں رہی جناب عیسیٰ نے ان سے فرمایا لے خاتون مجھے تجھ سے کام کیا ہے؟ ابھی میرا وقت نہیں آیا۔ ان کی والدہ محترمہ نے خادموں سے کہا کہ جو کچھ یہ تم سے کہہ کرے۔ وہاں یہودیوں کی طہارت کے دستور کے موافق پھر سے ۶ منٹے رکھے تھے اور ان میں دو دو تین تین من کا گنچا لیش تھی جناب عیسیٰ کے ان سے کہا مشکوں میں پانی بھر دو میں انہیں لے لیا بھر دیا۔ پھر اسے ان سے کہا اب نکال کر میرے پاس لے جاؤ۔ پس وہ لے گئے۔ جب میرے پاس لے وہ پانی چکھا جو تھے بن گیا تھا اور جاتا تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے۔



وہ کہاں سے تشریف لائے ہیں لیکن جن خادموں نے پانی نکالا تھا وہ جانتے تھے تو میرے مجلس نے دلہے کو بلا کر ان سے کہا ہر ایک شخص پہلے اچھی سے پیش کرتا ہے اسے۔ دگ بکر جھک جاتے ہیں تب ناقص (درمیانی) پیش کرتے ہیں لیکن آپ نے اچھی سے ایک چھوڑ رکھی ہے۔ حضرت عیسیٰ نے گلپل کے قانا میں اپنے یہ پہلی نشانی دکھا کر اپنے جلال ظاہر کیا اور اس کے شاگردوں نے ان پر ایمان لایا۔

عیسٰی علیہ السلام کو نجوم میں تشریف لئے ہیں گنبرت
حصیل کے کنارے ہے بحلی اندریاس اور پطرس وہاں
مچھلی پکڑنے کا کام کرتے ہیں۔



مچھلی پکڑنے کی
ہماری کشتی وہاں پر ہے
یہ کشتی تو شمعون
پطرس کی ہے



ہر اجماعی یعقوب اور
پرجنا بحلی اور ہم دونوں
پھوس کی تجارت جانتے ہیں



آپ میرے گھر میں رات
گزر سکتے ہیں میرا ساس
بستر پر پڑی ہے اسے بہت بخار
ہے

آج رات مچھلی
پکڑنے کے لئے سبھی
چیزیں تیار ہیں



مچھلیوں میں سے
سب سے پہلے شاگرد
ہونگے میرے پیچھے چلے
آؤ.....



پطرس آؤ ہم چلیں مجھے میرا یقین کرو تمہاری
ساس شفا پا جائے گی۔



مجھے اجماعی لگتے ہیں
مجھے بہت اجماعی رہا ہے میں اٹھ کر چلنے
کے کھانا تیار کرونگی۔



اس رات کو پطرس اور اس کے
ساتھی لوگ مچھلی پکڑنے کے لئے
جاتے ہیں۔



لوقا: ۴: ۳۸-۴۱
پھر وہ عیالات خانہ سے اٹھ کر شمعون کے گھر میں داخل ہوا اور شمعون
کی ساس کو بڑی تپ پڑھی ہوئی تھی اور اچھلتا تھا اس کے ٹاس سے عرض
کی وہ کھڑا ہو کر ان کی طرف چھٹکا اور تپ کو چھڑکا تو اس کی اور وہ اس
دم اٹھ کر ان کی خدمت کرنے لگی اور سورج ڈوبتے وقت وہ سب لوگ
جن کے ہاں کے ہاں طرح طرح کی مایا لگ کر بیٹھے تھے انہیں ان کے پاس لے لئے

پاس لے آئے اور انہوں نے ان میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر انہیں
شفا دیا اور بدروح بھی چلا کر یہ کہا کہ تو خدا کا بیٹا ہے
بہتوں میں سے نکل گئی اور انہیں چھو کر کتا اور بولنے نہ دیتا
تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ سچ ہے۔

انگلے دن صبح کے وقت



ہم لوگوں سے رات بھر محنت کی مگر کچھ بھی چھکیاں نہیں پکڑ پائیں اب ہمیں اپنے مالوں کو صاف کرنا ہے۔

یہاں میری ڈکریاں ڈالنے آج صبح کے لئے ہی تھیں۔



پطرس اپنے کشتی کو کچھ اور آگے لے چلو تاکہ وہ ان لوگوں سے بات چیت کر سکوں جو خدا تعالیٰ کا کلام کو سننے کے لئے دلچسپی رکھتے ہیں۔



تب حضرت عیسیٰ تشریف لائے ہیں اور ایک بڑی بھیڑ لگ گئی ہے۔



شاید کہ وہ نہیں جانتا کہ یہ کیسے ہوتا ہے زمین خود اتنا چمک کر ہے سب سے پہلے ڈنچھل رہتا ہے جس کے بعد بائیں پھر مغرب زمین ہمارے روز کی روٹی پیدا کر کے ہے۔

رات اور دن وہ چلنے سرتا جا رہا جاگتا ہو بیچ میں گلا تھکے ہیں اور بڑھتے ہیں۔



جاب عیسیٰ سچ نے کہا اللہ تعالیٰ کی بادشاہت آئی ہے ایک انسان نے کیت میں بیٹھ بویا۔

داخل ہونے کے لئے تم سب کو دعوت ہے مگر تمہیں اپنی زندگی تبدیل کرنی ہوگی تمہارے دلوں کو پتھر جیسے سخت یا اس زمین جیسے جو کانٹوں سے بھرا ہوا ہے وہ نہیں چاہئے مصلحت زمین، جائداد، دولت اور عیش کی لالچوں سے بھرا ہوا نہیں ہونا چاہئے۔



لوقا ۱۰: ۱-۱۱

جب بھی اس پر گرجی پڑتی اور خدا کا کلام سنتی تھی اور کسرت کی جھیل کے کنارے پر کھڑا تھا تو ایسا ہوا کہ اس نے جھیل کے کنارے دو کشتی لگی ہوئی دیکھیں اور پھر میں ان پر سے آ کر جال دھو رہے تھے اسی کشتی میں سے ایک پر جو شمعون کی تھی چیز دھکر آئے اس سے گزارش کی کہ کن رہ سے تھوڑا پٹالے چلے تب وہ بیٹھ کر لوگوں کو کشتی پر دعوت دینے لگا۔ جب وہ باتیں کر چکا تو شمعون سے کہا تمہارے میں نے جیل اور جھلیاں پکڑنے کے لئے اپنے جال بٹاؤ۔ شمعون نے انکو جواب دیا کہ آئے آقا ہم نے ساری رات محنت کی اور کچھ نہ پکڑا تو میں تیرے ساتھ۔



خود کو اور غریبوں کو دھوکا دینا بند کرو! اپنے دل میں سچا ارادہ کی تلاش میں نکلنا شروع کرو۔

خداوند قدوس جانتے ہیں کہ تم ہمیشہ اسی طرح سے محبت اور رحم دلی سے پیش آؤ اور اپنے غریبوں کو سہارا بنو۔

پطرس اب تم مجھلی پکڑتے جاؤ۔۔۔ اپنی کشتی کو چھوڑ کر یا آئی تمہارے جاؤ اور اپنے جال ڈالو۔

میں نے تم کو گولڈے تو پوری محنت کی ہے اور میں ایک بھجلی نہیں ملی۔



پطرس میں پھر کتنا رہوں۔ کشتی آگے بڑھاؤ اور اپنی سب سے بڑی جال کو ڈالو۔

اس سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ وقت بھی نہیں رہے۔ سلعے برباد۔ بھجلیاں نہیں ہے۔



پطرس جیسا میں کہتا ہوں ویسا ہی کرو۔ میری بات کا یقین کرو۔

صرف آپ کے کہنے کے موافق میں دوبارہ جال ڈالوں گا۔ کیونکہ جہاں تک مجھے معلوم ہے مجھے کچھ بھی نہیں ملیگا۔

اے اندر پاس! یعقوب، اور یوحنا! کشتی کو چھوڑ دو اور ایک بار اور ایک دفعہ دیکھو۔



نا امیدو! اتنی زیادہ بھجلیاں۔ جال تو چمٹ جائے گی۔

اے میرے دوستو! یہاں آ کر ہماری مدد کرو۔



جال ڈالوں گا۔ جب انہوں نے ایسا کیا تو بہت بھجلیاں کھینچ لئے اور ان کے جال پھٹنے لگے۔ اس پر انہوں نے اپنے ساتھیوں کو جو دوسرے کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آ کر ہمارے مدد کرو۔ اور انہوں نے آ کر دونوں کشتیوں پر تک پہنچ کر یہ ڈوبنے لگیں۔ یہ دیکھ کر سمعون پطرس حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قریب میں گر پڑا اور کہا: اے آقا میرے پاس تشریف لے جائیں گے۔ کیونکہ میں کبھی انسان ہوں مگر تیرے ساتھیوں کے پکڑے جانے سے اسے اور اس کے ساتھیوں کو بہت خیرانہ محسوس ہوا۔



آؤ ہم کشتی کو کنارے کھینچنے لے جائیں
نہیں تو ہم سب ڈوب جائیں گے



یہ تو اذکھی بات ہے کہ اتنی چھلیاں تو میں نے
اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔

وہ کیا ہے تعجب
کی
بات ہے



ایسا عجیب سی بات ہے
کہہ سکتا ہوں؟ آپ پر ایمان
لگنے کے لیے میری مدد کریں

اے شمعون! میں مت ڈرو!
اب تم چھلیوں کو نہیں مگر
انسانوں کو پکڑو گے۔



تب وہ اپنی کشتی اور
جانوں کو چھوڑ کر عیسیٰ علیہ السلام
کے پیچھے ہو گئے۔

ہاں دو تو! میرے
پیچھے چلو میں تمہیں انسانوں
پکڑنے والا بناؤں گا



ہوا اور ویسا ہی زبردی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا کو بھی جو شمعون
کے ساتھی شریک نہ تھے حیران ہوئے۔ تب حضرت عیسیٰ علیہ السلام شمعون
سے کہا مت ڈرو اب تم انسانوں کو زندہ پکڑا کر دو گے۔ احد یہ کشتی کو کنارے
پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ کر ان کے پیچھے ہو گئے۔

جناب علیہ السلام سارے گلیل میں گھوم گھوم کر خوشخبری کی منادی اور عماروں کو شفا دیتے ہوئے رہے اور ایک بڑے بھیڑان کے پیچھے چلے جاتے تھے۔



سیرا وقت آئی ہے آسمان کی بادشاہی نزدیک ہے۔ یہ تمہارے دروازے کو کھٹکھٹا رہے اور انہی زلزلوں سے ملک کی لو اور نعلوں درختانی طرف پھرو اور ان کی شفا دے گا۔

میں سوچتا ہوں کہ یہ باتیں سچ ہیں بلو شاہوں اور شاہنشاہوں سے تم جنگ ہو گے اور انقلاب اور سرکار بد بنا جائے

جس دنوں سے انسانوں کے ذریعہ جو جلا آرہے نامہدی ہی رہی حقیقت میں ہماری ہلاکت و نجاتی کے فضل و کرم کی

مستقبل میں پیدا ہونے والے سچ کے بارے میں بھی بیوقوفوں نے جو باتیں لکھیں ہیں انہیں نشانوں کے ذریعہ ہم اسے پہچان سکتے ہیں۔ اندھا دیکھے گا اور گرا چلے پھرے گا۔

جن لوگوں کو گنگے والی بیماری ہوتی تھی انہیں انگ رہنا ہوتا تھا۔ پھر پھاٹک پر بجا ہا میسیہ کا منتظر ہیں۔

مجھے ایک کوڑھی کی گھنٹی کی آواز سنائی دیتی ہے اور تم انگ پڑ جاؤ گے

میں دوبارہ چل پھر سکتا ہوں اللہ تعالیٰ کی تعریف و شکر ہے

اے سب محنت کرنے والوں اور نوکھ سے دے ہوئے لوگو! میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام دوں گا۔ مجھ سے سیکھو۔ میں حلیم اور دل کے فریب ہوں۔

خدا سے علیحدگی سب سے بڑی آگہوں کو چھوڑا اور اب میں دیکھتا ہوں



میتھو ۲۳-۲۵

اور جاب سیدنا عیسیٰ المسیح تمام گلیل میں پھرتے رہے اور ان کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتے اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتے اور لوگوں کے ہر طرح کی بیماری اور ہر کمزوری کو دور کرتے رہے۔ اور ان کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماریوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور ان کو میں ہی بددیشی تھیں اور مرگیا لوگوں اور مفلوجوں کو اس کے پاس لائے اور انہوں نے ان سب کو شفا دیئے۔ اور گلیل اور دیقاپلیس اور یروشلم اور یہود سے اور پردن کے پار سے بھیڑان کے پیچھے چلے ہوئے۔



اہیں نہ چھوئیں! اسے
گتے والی بیماری ہے۔



کیونکہ تمہیں کھانا
ہوگا اور تمہاری
موت ہوگی۔



کیونکہ تمہیں مجھ پر ایمان
لا رہا ہے... بہت خوب تشفایا
ہو جاؤ۔۔۔۔



موت ہوگی اور تمہاری
موت ہوگی۔



کیونکہ غیر لوگوں کے جیسے عوام
ہیں رہنے کا حق دار تمہیں بھی ہے

حضرت موسیٰ علی
بینا علیہ السلام کی شریعت
کے مطابق اپنے آپ کو
کاہن کو دیکھا۔

موت ہوگی اور
تمہاری موت
ہوگی۔



لوقا ۵: ۱۲-۱۳
جب وہ ایک شہر میں تھے تو دیکھو کوڑھ سے بھر اہوا ایک آدمی جناب عیسیٰ مسیح کو
دیکھ کر منہ کے بل گرا اور ان سے عرض و گزارش کر کے کہنے لگا اے میرے آقا! اگر
آپ ارادہ فرمائیں تو مجھے پاک صاف کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ہاتھ بڑھا کر اسے چھوا
اور فرمایا میں چاہتا ہوں تم پاک صاف ہو جاؤ۔ اور فوراً اس کا کوڑھ جاتا رہا
اور انہوں نے اپنے تاکید کی کہ کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تین کاہن کو دیکھا اور
جیسا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مقرر کیا ہے اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت نذر
گزاران تاکہ ان کے لئے ہو جاویں۔

کفر نجوم کے نزدیک سرحد پر ایک سرحدی
محصول چونک سمی۔



لے متی! کیا تم اپنے سمی
فائدہ کے بارے میں سمی
رہا تھا؟



یوہ ان جناب عیسیٰ المسیح کے بارے میں سمی رہا ہوں
جن کے بارے میں سمی ایک کبیر رہے ہیں۔ میں ان کی
وہ سمی سرشار نہ ہو گیا ہوں

مجھے جی مت دلاؤ۔ آپ تو
ایک محمول لینے والے ہیں جوڑھوں
کے لئے وہاں دھن سمی لگا کر



کیا تم ہارنگی کی خوشی وٹنے والے شخص ہجتم کیا ہوں
اور عمل کے مجھے دولہ والے انسان ہجہب میں ہجہب خوش
جی رہیں گی

ہو سکتے ہجہ تیرا طحال سمی ہجہب دیکھو
وہ تشریف لارہے ہیں۔



متی، سلام! کیا تم میرے شاگرد بننا
چاہتے ہو۔؟

کیا ہوں؟
ہیں؟

تب
اچانک

لے جناب سیدنا عیسیٰ
میرے شاگرد بننا چاہتے ہیں
کیا تم مجھے سمی چلوں گے

ایسے،
جس نے پچھلے ایسا



میں تمہیں چھوڑ کر حضور
عیسیٰ المسیح کے پیچھے چلوں گا کی تمہیں
تقویٰ لگتا ہے؟ یہ وہ حقیقت میں
چاہتے ہیں کہ میں ان کے پیچھے چلوں گا



اپنے جلنے کی خوشی
میں ایک بڑی دعوت دے
رہا ہوں اور حضرت عیسیٰ المسیح
اس میں موجود ہوں گے آپ
سمی کو دعوت ہے۔

متی ۹:۱۹-۱۳
وہاں سے آگے بڑھ کر جناب عیسیٰ علیہ السلام نے متی نام ایک شخص کو محمول کی
چوکا ہر پیچھے دیکھا اور اس سے کہا میرے پیچھے ہو۔ وہ انکو لاس کے
پیچھے چولا۔ اور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بیٹھا تھا تو ایسا ہوا کہ بہت
سے محمول لینے والے اور گھنگارا کر عیسیٰ المسیح اور ان کے شاگردوں کے
ساتھ کھانا کھانے بیٹھے۔ فریسیوں نے یہ دیکھ کر ان کے شاگردوں سے کہا تمہارا
استاذ محمول لینے والوں اور گھنگاروں کے ساتھ کھانا کھانے ہیں
اس نے یہ سن کر کہہ گئے تندرستوں کو طبییب کی درکار نہیں بلکہ بیماروں کو
مگر تم جا کر اس کے دعوت کو روکو کہ میں قریب نہیں بلکہ رسم ہند کرنا ہوں
میرے کہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گھنگارا دون کو بلانے آیا ہوں۔

کی دن در جب وہ کفر نجوم میں پھر داخل ہوئے تو ستا گیا کہ وہ گھر میں ہے۔ پھر اتنے آدمی جمع ہو گئے کہ
دروانہ کے پاس ہی جگہ نہ رہی اور وہ ان کو کھانا ہنسا رہے تھے اور وہ ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اٹھا کر۔



خداوند عیسیٰ مسیح نے ان کو فرمایا ہے یہ تیری ہی
 نوبت ہے اس کو کہ وہ اپنے دل کا کھانا کھا لے اور
 کہہ دے کہ میں نے اس کو بخش دیا ہے۔

حقیقت میں



وہ تو ایک
 اچھے ہی ہے
 ان کو راہِ حصول لینے والے
 کے ساتھ کھانا کھانے اور
 کہنے کو چاہئے ہے کہ وہ
 کہے کہ میں نے اس کو بخش دیا ہے۔

میں تو بانی کو نہیں بلکہ رحم کو مسقت دیتا ہوں یہ
 وہ ایسے انسان کو چاہئے ہیں جو رحم دل اور ترس کھانے
 والے ہیں.....



اگلی ایک شام کے وقت



تم کچھ بھی نہیں سمجھتے ابتدائوں کو طبیعت کا کوئی
 ضرورت نہیں ہوتی سر میں بیاضوں کے لئے بیماروں کو درد
 کرنا ہے بلکہ اس بات پر دھیان کرو جو لکھا ہوا ہے
 خداوند قدوس فرماتا ہے.....

ایک دن کفرخوم کے باشندے شمعون مجھیرے کے گھر پر جمع ہوئے
 جہاں حضرت عیسیٰ مسیح تھے سبھی لوگ ان سے سننا چاہتے تھے۔



یہ آتے دیکھتے ہو؟ لوگوں
 سے دروازہ بند ہے اس کے کہ انہ
 داخل نہیں ہو سکتے۔



چلو ہم معلوم کریں کہ
 خراب عیسیٰ کا کون ہے ہم
 ہر شہارے سے ان کے پیچھے
 چلے گئے۔

اگر ہم گھریں
 جانا چاہتے ہیں تو ہمیں
 جلدی چلنا ہو گا۔

برائے ہیرانی
 کچھ انتظام کریں شاید
 سے تا کہ ان کو کھانا دیا
 کرے عیسیٰ مسیح کے لئے
 صرف وہی تھے شفا
 دے سکتے ہیں۔



آدمیوں سے انھوں ان کے پاس لائے مگر جب وہ پھیر کے سبب
 سے ان کا نزدیک نہ آسکے تو انہوں نے اس چھت کو جہاں وہ تھے کھول دیا اور
 ایسے ادھیڑ کر اس پار پانی کو جن پر مفلوج لپٹا تھا ان کا دیا حضرت عیسیٰ مسیح نے ان کا
 ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا بیٹا تیرا گناہ معاف ہو گیا مگر وہاں بعض فقیم لوگ
 بیٹھے تھے وہ اپنے دلوں میں سوچتے تھے یہ کیوں ایسا کہتے ہیں کفر کہتے ہیں گناہ معاف
 کر سکتا ہے سوائے ایک ہی اللہ تعالیٰ قادر مطلق کے؟ حضرت عیسیٰ مسیح نے فرمایا۔

تمام گھروں کے اوپر چھت
پر مٹی کی بنی ہوئی
کھیر بلیں تھیں جن کو
ہٹایا جاسکتا تھا۔



مجھے معلوم ہے کہ ہم
صفت پر چڑھ جائیں گے
جا کر کچھ رسایاں
سیکھ آؤ



دھیان رکھو
ان کے لئے جگہ تیار
کرو۔

بے چارہ آدمی
بالکل مفلوج ہے
سب کوئی جانتے
ہیں یہ صحیح معنی میں
لا علاج بیماری ہے



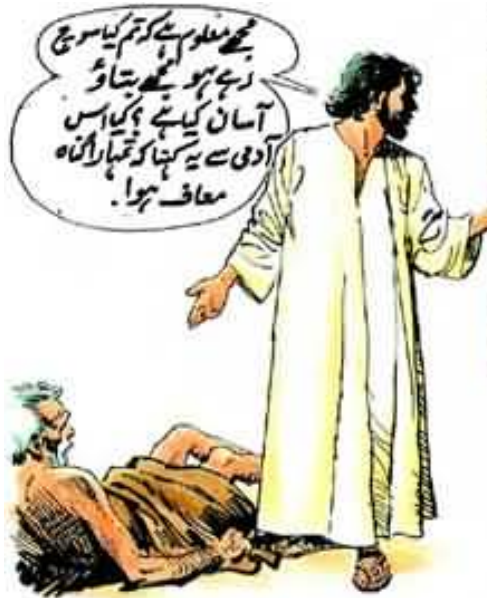
ادب و ادب
تحقیقت میں
لمت و کرم والا



میرے دوستو! میں
تمہارے ایمان کو دیکھتا ہوں۔ مجھ
پر یقین کر لو کہ تمہارا گناہ مٹا کر لیا



اور فوراً اپنی روح القدس میں معلوم کر لیا اور اپنے دلوں میں یوں سوچتے ہیں
ان سے فرمایا تم کیوں اپنے دلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو؟ آسان کیا ہے؟ مفلوج
سے کہتا کہ تمہارا گناہ معاف ہوا یا یہ کہتا کہ اللہ اور اپنی چار پائی انشا کر چل پھر لیکن اس
نے کہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے اس نے اس مفلوج سے
کہا تمہارے میں کہتا ہوں اللہ اور اپنی چار پائی انشا کر اپنے گھر چلا جا اور وہ انشا اور فوراً
چار پائی انشا کر ان سسکے سامنے باہر چلا گیا چنانچہ وہ سب کے سب حیران ہو گئے اور
کئی تعجبید کر کے بولنے لگے کہ ہم نے ایسا کبھی دیکھا۔



کچھ دنوں کے بعد مگدالا گاؤں میں جو کفر قوم سے زیادہ دور نہیں
تھے ان کا ایک دولت مند شخص کا گھر کے سامنے۔



عائشہ نے اپنے پیارے
ہمارے گاؤں میں آپ کی تشریف
آوری کا استقبال مبارک ہو آپ کی
خیر میں آپ کے لیے ہر سچے سچے کام کی

میرے وہ مشہور معروف
عظیم الشان دارالعبادہ عیسیٰ المسیح
وہ کسی طرح کے انسانوں کو حقیقہ و ناچیز
نہیں جانتے میری جیسی مستعد عورت کو
بھی وہ ناچیز نہیں سمجھتے۔ دل چاہتا ہے
کاش مجھ پر یہ طریقہ سے جو اللہ کے ساتھ
بات چیت کرنے کو سمجھتی تھی
موسیٰ کی بات تھی۔



آج شام کے -
وقت وہ فریسیوں کے ساتھ
ہوں گے میں خود کو تیار رکھوں گی
آج کا دن میرے لیے بے امید ہی
خوش نصیبی کا ہو گا۔



لوقا ۲۱: ۵-

پھر کسی فریسی نے ان سے عرض و گزارش کی کہ میرے ساتھ کھانا تناول فرمائیے
پس وہ اس فریسی کے گداز شریف فرما کر کھانا تناول فرمائیے تو دیکھو ایک بد
چلن عورت جو اس شکر کی تم سے جان کر وہ اس فریسی کے گھر گیا کھانے
بیٹھے جس سنگ مرمر کے عطر دان میں عطر لائی۔ اور ان کے پاؤں کے پاس آکر رقیق
ہوئی پیچھے کڑی ہو کر ان کے مقدس تہذیبوں کے سروں سے تر کرنے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے قدم مبارک کو دھوا اور
ان کے قدم بوسی کی اور بہت چرمی اور ان پر عطر ملا۔ یہ دیکھ کر وہ۔



ہم حضرت عیسیٰ مسیح کی قدیم کریم ہیں ہم
انہیں دعوت و کلمہ کو بلاؤ گے ہم ان پر ایمانی طور سے
خو طلب کر سکتے ہیں۔

ہم شمعون اور جیمس نے
یہاں تشریف لارہے ہیں ہم جانتے
ہیں کہ تم چارے مدد کرو اور درمیان
سے سنو۔

مجھے کوئی شکایت نہیں
آپ لوگ آکر آرام
فرمائیں۔

جب حضرت عیسیٰ السلام تشریف فرما ہوتے ہیں تو پورے گاؤں ان کے بے اختیار کر رہے ہیں



کھانا کے لیے میرے ساتھ آؤ گے کہ دعوت کی
بلا یا جلا کر برائے ہر بانی میں آپ لوگ تشریف
لا کر عزت بخش و قدرت کا موقع دیکھیں اور
میں تمہارا دعوت
قبول فرماتا ہوں۔





مکرم جہانوں کے ساتھ
وہاں حضرت عیسیٰؑ ہیں میرا دل
جڑے بیچینی سے
دھڑک رہا ہے... آج ہی
موت ہے نہیں تو ایسا موقع کبھی
نہیں ملیگا میں خود کو ان
کے پیروں پر گر لوں گا
دونوں اور انہیں جو ہوگی میں اس کا
سواہ نہیں کرئی کر لوں گا
کرنے بارے میں کیا خیال کرتے ہیں
میں نے تمہیں یہ پورا پورا پتہ ہے کہ
علیؑ جو محمدؐ کا بیٹا ہے، تمہاری



یہ ناصحت عورت تو بڑی رحمت والی ہے
وہ تو جناب عیسیٰؑ کے پیروں پر آشوبہا رہی
ہے اور اپنے بالوں سے پوچھ رہی ہے۔

اگر یہ جناب عیسیٰؑ علیہ
السلام نبی ہوتے تو وہ سمجھتے کہ
حقیقت میں یہ عورت
کسی ہے۔



لیکن اس کے بدلے وہ
اسے چھوٹے کا اجازت
دیتے ہیں۔

ہاں یہ بات بالکل سچ ہے
اور اس کے حال پر ایک
تماچہ لگا۔



اے شمعون!
مجھے تم سے کچھ کہنا ہے۔

ہاں ہاں حضور
جناب آقا
ارشاد مبارک بجا رہا ہے



میں تم سے یہ مثال
کے طور پر کہوں گا۔



اس دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھ کر اپنے دل ہی دل میں
کہنے لگا کہ اگر یہ تمہارے تو مجھے کہو کہ جو اسے چھوٹی وہ کون ہے

اور کسی عورت ہے کیونکہ بد چلن ہے جناب عیسیٰؑ علیہ السلام (غیب کا اسم بات
کو سمجھتے) جو نے جواب میں یہ فرمایا اے شمعون مجھے تم سے کچھ کہنا ہے انہوں
نے کہا اے آقا ارشاد ہو کسی دو لقمہ شخص کے دو مقررہ حصے یعنی دو حصوں
ایک پانچ سو دینار کا دوسرا پانچ سو کلا۔ جب ان کے پاس ادا کرنے کا گھونڈ رہا تو
اسنے دو فون قرض ان کو بخش دیا۔ پس ان میں سے کون اس سے زیادہ محبت
رکھے گا؟ شمعون نے جواب میں کہا کہ سیرا خیال میں وہ جسے اس دیا زیادہ کو
کو بخشا۔ اسنے اس سے فرمایا کہ تمہارے بالکل صحیح کہا۔ اور اس عورت کی
طرف پھر کر اس شمعون سے کہا کہ کیا تم اس عورت کو دیکھتے ہو؟ میں تمہارے
گھر یہ آتا ہے میرے بالوں کو دھونے پانی نہ دیا مگر اسنے میرے بالوں کو اتاروں
سے ستر کر دیا اور اپنے بالوں سے پونجھ دئے۔ تمہارے



آپ کے سوال کا مطلب بہت ہی زیادہ گہرا ہے میرے خیال سے وہ جس کا اس نے زیادہ بخش دیا۔

تم کیا سوچتے ہو ان میں سے سب زیادہ محبت رکھیگا۔

ایک دولت مند شخص نے دو قرضداروں کو بخش دیا جو اسے واپس نہیں دے سکے ایک نابالغ سو اور دوسرا بچاس دینا۔ تو پھر پلہ تھا۔



جیسے کہ رسم و رواج ہے نہ تو تم نے استقبال کا پیار دیا جو مکرم مہمان کو ہمیشہ دیا جاتا ہے۔

لیکن اس عورت نے میرے پاؤں کو انھوں سے دھو دیا اور انہیں جوٹنے سے نہ روکی۔

تم نے صبح کہا وہی بات پہلا یہودی ہے کہ تم نے اپنے پاؤں دھوئے کئے پانی نہیں دیا۔

لیکن جس کا تھوڑا معاف کیا گیا وہ تھوڑی محبت کرتے ہیں۔

اس کے بہت گناہ معاف ہوئے اس لئے وہ بہت پیار کرتی ہے۔

لے میرے لوگو تم سلامتی سے جاؤ تمہارے گناہ جو معاف ہے تمہارے گناہ معاف ہوئے۔

وہ خود کو کیا سمجھتا ہے؟ اللہ تعالیٰ کے بجائے گناہ معاف کرنے کی محبت وہ کیسے کرتے ہیں۔

اس دن مکہ کی مریم جو مکہ الائی بھی کہتی ہے۔ وہ ہری عورتوں کے ساتھ حضرت عیسیٰ المسیح کے پیچھے ہوئی۔



اس عورت کو دیکھتا ہے؟ میں تمہارے گھر میں آیا تم نے میرے پاؤں دھوئے کو پانی نہ دیا مگر اس نے آنسوؤں سے میرے پاؤں تر کر دیئے اور اپنے پاؤں سے پونچھے تم نے مجھ کو بوسہ نہ دیا مگر اس نے جب سے میں آیا ہوں میرا پاؤں جو مننا نہ چھوڑے تم نے میرے سر میں تیل نہ ڈالا مگر اس نے میرے پاؤں پر عطر ڈالا ہے اس لئے میں مجھ سے کہتا ہوں کہ اس لئے اس کے گناہ جو بہت تھے معاف ہوئے کیونکہ اس نے

بہت محبت کی مگر جو کہ تھوڑے گناہ معاف ہوئے اس پر وہ جو اس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھتے تھے اپنے دل میں کہتے تھے کہ یہ کون ہے جو گناہ بھی معاف کرتے ہیں مگر انہوں نے عورت سے کہا تمہارے ایمان نے مجھے بچایا سلامت چلی جاؤ۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے شاگرد گلیلی سے ہوتے ہوئے
نائین نگر میں ۳ بیٹے۔



اے عورت مت رونا اور تم اٹھنے والو اور کجاؤ۔

...؟



کتنی غلط بات ہے قبرستان کی طرف
جاتے ہوئے ایک جنازہ کا طریق

کیا تاکتے ہو کہ
میں گنہگار اور
جنازہ ہے؟

ایک رونا کا ایک
غریب بیوہ کا اکلوتا بیٹا
وہ عورت بہت زیادہ
نوفتاک نگین ہے۔



اے نوجوان اٹھو!

ارے دیکھو!
وہ رونا کا اکلوتا بیٹا ہے
میں کہاں ہوں
کبھی نہیں دیکھی۔
میتلے ایسے بات



اے عورت میں تمہارا بیٹا
تمہیں واپس دیتا ہوں۔



یہ ہے میرے
خداوند تعالیٰ جو اللہ
کی تعریف ہو۔ جو
ایسی مدد
دیتا ہے۔

یہ شخص کون ہے؟
حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہے۔
کے قریب ناصرت نگر (شہر) کے

لوقا ۱۱: ۱۷-۱۸
تھوڑے عرصے کے بعد ایسا ہوا کہ وہ نائین نام کا ایک شہر گیا اور اس کے
شاگرد اور میت سے لوگ ان کے ہمراہ تھے جیسا کہ شہر کے بچانگ کے نزدیک
ہو چکے تو دیکھو ایک مردہ کو باہر لے جاتے تھے وہ اپنے ماں کا اکلوتا بیٹا
تھا اور وہ بیوہ عورت تھی اور شہر کے بہترے لوگ ان کے ساتھ تھے اسے
دیکھ کر خداوند تعالیٰ کے پیارے مسیح کو ترس آیا اور اس سے کہا مت رو
پھر اس نے پاس آ کر جنازہ کو چھو اور اٹھنے والے کھڑے ہو گئے اور
اٹھنے کے لیے نوجوان میں تمہیں کہتا ہوں اٹھو! وہ مردہ اٹھ بیٹھا اور
بولنے لگا اور اس نے اسے اس کا ماں کو سیر کر دیا اور سب پر دست
چھائی اور وہ خداوند تعالیٰ کی حمد کر کے گئے کہ ایک نئے نبی
ہم میں عطا ہوا ہے اور خداوند تعالیٰ کے بندے پر توجہ کی ہے
اور انکی نسبت پر یہ خیر سارے یہودیہ
اور تمام آس پاس کے ملکوں میں پھیل گئی۔



ہمارے تو ایک نبی ظاہر
ہوئے ہیں، انٹر تعلق اپنے بندے
کو نہیں چھوڑتے۔

کیا عجیب کام!
حضرت عیسیٰ علیہ السلام
تو موت سے بھی زیادہ
موتور ہے۔

حکیرت جھیل کے کنارے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک جھوپڑے سے پورے روزانہ کی رخصت و پہاڑت سنا چاہتے ہیں ایک دن وہ انہیں ایک قدر چمکے ہوئے پتے ملے ہیں اور ان کے ہاتھ پر لکھی ہوئی نصیحت دے



لے فلیس ہمیں چاہیے کہ
انہیں کھانا دیں
موت لے سکتے ہیں۔ ۹
اتنا کھانا ہم کہاں سے
لے کر آئیں گے؟

لے جناب آقا عیسیٰ
دیر سہو رہی ہے اور نزدیک
میں کوئی گاؤں بھی نہیں تو کون
اجازت دیں تاکہ یہ کچھ کھلے
شکرے کھانا مول لے سکیں



کھانا کھانے کے لئے لوگوں کو گھاس پر
بیٹھا دو۔۔۔۔



اے پروردگار عالم رب تارا نور مبارک ہے
کیونکہ کھانا میرا کھانے کے لئے نہیں کوئی ہے



ہر ایک نے کھانا لایا ہوگا جیسا کہ اس روکنے
لایا ہے جس کے پاس باج روٹی اور دو چھیلیاں ہیں

اس روکنے کو
بلاؤ اور آؤ ہم
کھانا باتھیں
میں اتنے زیادہ
لوگوں کیسے اتنے
تھوڑے سے کھانا میں
ہرگز



آؤ ان روٹیوں اور
چھیلیوں کو انہیں بانٹ
دو۔۔۔۔



تم سبھی خوشی سے کھاؤ

ست ایھا اور زائد
کھانا تھا دیکھو میرا
کھانا ختم کیا

بہت ہی
بے مثال
مزیدار کھانا



یوحنا ۶: ۱-۱۵۔ ان باتوں کے بعد جناب عیسیٰ مسیح کیلکلی کی جھیل
یعنی تیر پاس کی جھیل کے پار گئے۔ اور بڑی جماعت ان کے پیچھے ہو گیا
کیونکہ جو معجزے بیابانوں پر کرتے تھے ان کو وہ دیکھتے تھے حضرت
عیسیٰ مسیح پہاڑ پر چڑھ گئے اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں
بیٹھے اور یہودیوں کی عید فصح قریب تھی پس جب سیدنا عیسیٰ علیہ السلام
اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ میرے پاس بڑی جماعت آرہی ہے تو فلیس سے
فرمایا کہ ہم ان کے کھانے کے لئے کہاں سے روٹیاں خریدیں مگر اس نے
اسے آزمائش کے لئے یہ کہا کیونکہ وہ آپ جانتے تھے کہ میں کیا کرونگا۔
فلیس نے انہیں جواب دیا دو سو دینار کی روٹیاں ان کے لئے

کافی تھوڑی کہ ہر ایک کو تھوڑی سے مل جانے کے شاگردوں میں سے ایک
نے یعنی شمعون پطرس کے بھائی اندریاس نے اسے کھایا ایک روٹکا
سے جس کے پاس چمکے باج روٹیوں اور دو چھیلیاں ہیں مگر یہ اتنے لوگوں
میں کیا ہیں حضرت عیسیٰ مسیح نے فرمایا کہ لوگوں کو بیٹھاؤ اور اس
جگہ بہت گھاس تھی نہیں وہ مرد جو تقریباً باج ہزار تھے بیٹھ گئے جناب آقا
عیسیٰ مسیح نے وہ روٹیاں لیں اور شکر کر کے انہیں جو بیٹھے بانٹ دیں
اور اسی طرح چھیلیوں میں سے جس قدر چاہئے تھے بانٹ دیا جب وہ شکم سیر
ہو چکے تو اس نے اپنے شاگردوں سے کہا کچھ ہوئے کمزوروں کو جمع کرو تاکہ



دس بارہ روٹی سے بھری ہوئی...



جب بھی لوگ کھانا کھا کے آسودہ ہو گئے تو اس کے بعد کچھ بھی برباد نہ کرو۔

اسی سچ کچھ لوگ اس واقعہ پر گفتگو کر رہے ہیں۔



یہ بات مجھے اپنے وقت میں ایسی تھی کہ یہاں ہمارا ایک کلام بتاتا ہے کہ ایک دن اس نے صرف دو روٹے سے سو آدمیوں کو کھلایا اور اس وقت بھی روٹیاں بچی تھی جیسے آج

ہمارے پاس بھی حضرت عیسیٰؑ کی اس جگہ سے روٹیاں بچی تھیں



ان حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تو بہت بڑا عجیب کام کیا، اتنے زیادہ لوگوں کے لئے حاصل شدہ کھانا جو بیٹے بہت ہی کم تھا۔

لیکن جناب عیسیٰ علیہ السلام نے سمجھ لیا کہ یہ انہیں اپنی طاقت سے اپنا بادشاہ بنانا چاہتے ہیں۔

سب کو بتا دو ہم چاہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ کے چاروں طرف اٹھا ہو جائیں۔ ہمارے شاہنشاہ ہو۔



میں بھاگ کر نکل جاؤں گا وہ آہستہ باہر سے باہر ہیں میری خبر کو غلط سمجھا ایک جہاد کرنے والے مسیح کی سوچ و فکر کر رہے ہیں جیسے ہی رات ہوتے جا رہی ہے میں یہاںوں پر چلا جاؤں گا

اپنے رہبر و شاہ کی مانند ان کے ساتھ ہم ایک قوی شاہی کے درمیان روٹی لوگوں کو مل سکے



کچھ وقت کے بعد جناب سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اپنے شاگردوں کو ہرگز نہ ہٹانے کے نزدیک قیصر یہ آج کل گولن کا ادنیٰ کھلاتی ہے کے اتر علاقہ میں لے گئے۔

کی باہر لوگ بھری تھیں جو معجزہ نہ کام اس نے کر دکھایا اسے یہ لوگ دیکھ کر کہنے لگے کہ وہ نبی جو دنیا میں تشریف فرمانے والے تھے بلا شک ہی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پہ جان کر یہ مجھے بادشاہ بنانا کے لئے آکر بکروانا چاہتے ہیں پھر پہاڑ پر اکیلا چلا گیا۔





وہ انگ انگ سوچ رہے ہیں
بادشاہ خوف زار ہے وہ آپ کو جتنا
پہنچا ہے بلکہ دینے والا کہتا ہے کہ
خردوں میں ہے جو انھیں کاسر
اسنے کوا کر تہہ کر دیا تھا



اب ہم لوگ جماعت سے (بھینٹ) سے بہت دور
ہیں یہاں ہم لوگ آرام اور دھماں وغور فکر
کر سکتے ہیں میں
م لوگوں سے یہ سوال پوچھنا
ماشاہوں لوگ مجھے کیا کہتے ہیں
کرسے وہ کیا سوچتے ہیں



بہت سے لوگ
کہتے ہیں کہ آپ ایک
نئے نبی ہیں جسے اللہ تعالیٰ
کی قدرت سے بڑی
طاقت دے دی ہے

بہت لوگ آپ کو ایلیاہ
نبی سمجھتے ہیں جو راز پوشیدہ
طوفان پر غائب ہو گئے اور وہ
ایک دن آئیں گے۔



یہ بات تم پر ظاہر فرمائی ہے۔
بلکہ میرے اللہ تعالیٰ نے جو جنت میں ہے
اے شمعون انسانوں کے ذریعہ نہیں۔
یہاں سے آپ
زندہ خداوند قدوس
پیارے مسیح ہیں!

لیکن تم مجھے کیا
کہتے ہو۔۔۔؟

اللہ تعالیٰ بھی
انسانوں پر یہ جلوہ نما
فرمائے گا جو ان پر
ایمان رکھتے ہیں۔



بہت سے لوگ آپ کو ایلیاہ
نبی سمجھتے ہیں جو راز پوشیدہ
طوفان پر غائب ہو گئے اور وہ
ایک دن آئیں گے۔

ہمیں کے کنارے کھلنے فارغ ہو کر میں نے کفر و عصبانیت
خانوں میں خبر دی بہت سے لوگوں نے میرے خبروں کو قبول نہیں کیا
بلکہ مجھے جھوڑ کر پلے کے کیا تم بھی مجھے جھوڑ دینا چاہتے ہو

سنئے آقا! ہم کو
پاس مائیں ہم یقین رکھتے
ہیں کہ آپ خداوند تعالیٰ
کے پیارے بندے ہیں آپ
کے پاس تمہاری زندگی ہے

میرے پیارے شاگردوں کی بیعت
تم ہاں چوں کو نہیں اکتاہٹ کیا

مجھ کو کہ تم میں سے
ایک شخص شیطان
کا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کے کہنے کا مقصد یہ ہے
سے تمہارا ننگاے وفاء
کرنے والا تھا۔

متی ۱۶: ۱۳-۱۹ جب جناب علیہ السلام قیصر یہ فلسطیہ کے علاقے میں تشریف لائے
تو انہوں نے اپنے شاگردوں سے یہ دریافت فرمایا کہ لوگ ابن آدم کے بارے
میں کیا کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ بعض حضرت عیسیٰ نبی بلتسم دینے والے نبی کہتے ہیں
بعض ایلیاہ بعض پر میاہ یا ایسیوں میں سے کوئی۔ انہوں نے فرمایا کہ تم مجھے کیا
کہتے ہو؟ شمعون پطرس نے جواب میں کہا آپ زندہ خداوند قدوس تعالیٰ کے
پیارے مسیح ہیں جناب سیدنا عیسیٰ المسیح نے جواب میں اس سے فرمایا مبارک ہو تم۔
شمعون پر پونا کا کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے خداوند تعالیٰ
نے جو آسمان پر ہے تم پر ظاہر فرمایا ہے۔ اور میں تم سے ارشاد فرماتا ہوں کہ
تم پطرس ہو۔ اور میں اس پتھر پر اپنے کاسپا بناؤں گا اور عالم ارواح کے
دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔ میں تمہیں آسمان کی شاہی تخت و تاج کی

کھینیاں دوں گا اور جو کچھ تم زمین پر بلند ہو گے وہ آسمان پر بندھا
گیا اور جو کچھ زمین پر کھلو گے وہ آسمان پر کھلائیگا۔
یوحنا ۶: ۶۶-۷۱ اس پر ان کے شاگردوں میں سے بہتر ہے
منہ پھرنے اور اس کے بعد اس کے ساتھ نہ رہے۔ پس جناب سیدنا
عیسیٰ نے ان بارہ سے فرمایا کیا تم میں سے چلے جانا چاہتے ہو شمعون پطرس
نے انہیں عرض کیا کہ نے آقا! جہاں ہم کس کے پاس جائیں۔ ہمیشہ کی زندگی
کی باتیں تو آپ ہی کے پاس ہیں۔ اور ہم ایمان لائے اور جان گئے ہیں کہ
خداوند قدوس آپ جناب ہی ہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام انہیں جواب فرمایا کیا
میرے تم بارہ کو نہیں چن لیا۔ اور تم میں سے ایک شخص شیطان ہے۔ اس پر
شمعون اسکر پرتی کا بیٹا یہودہ کی نسبت کہا گیا کہ میں ان بارہ میں تمہارا
پکڑوں کو تھا۔



تسببوا ان يكونوا يمشون
... تحت ثوبهم لئلا يفتضحوا
... لغيرهم من ذلك حسنة تزيين
... لا...

لكن في ذلك الوقت من اناس آباءهم حسنة
... فيهم انهم كانوا يمشون في ثوبهم لئلا يفتضحوا



شككوا حسنة ان العيشة ط
... طاعة لرفعة من لاجل حسنة ليوهم
... انهم انهم لا يفتضحوا بالاجل انهم لا يفتضحوا

ليتم انهم يمشون في ثوبهم لئلا يفتضحوا
... لغيرهم من ذلك حسنة تزيين
... لا...



انهم انهم يمشون في ثوبهم لئلا يفتضحوا
... لغيرهم من ذلك حسنة تزيين
... لا...

سأطردكم من هنا من اجل انكم
... تحت ثوبهم لئلا يفتضحوا
... لغيرهم من ذلك حسنة تزيين
... لا...



انهم انهم يمشون في ثوبهم لئلا يفتضحوا
... لغيرهم من ذلك حسنة تزيين
... لا...

انهم انهم يمشون في ثوبهم لئلا يفتضحوا
... لغيرهم من ذلك حسنة تزيين
... لا...

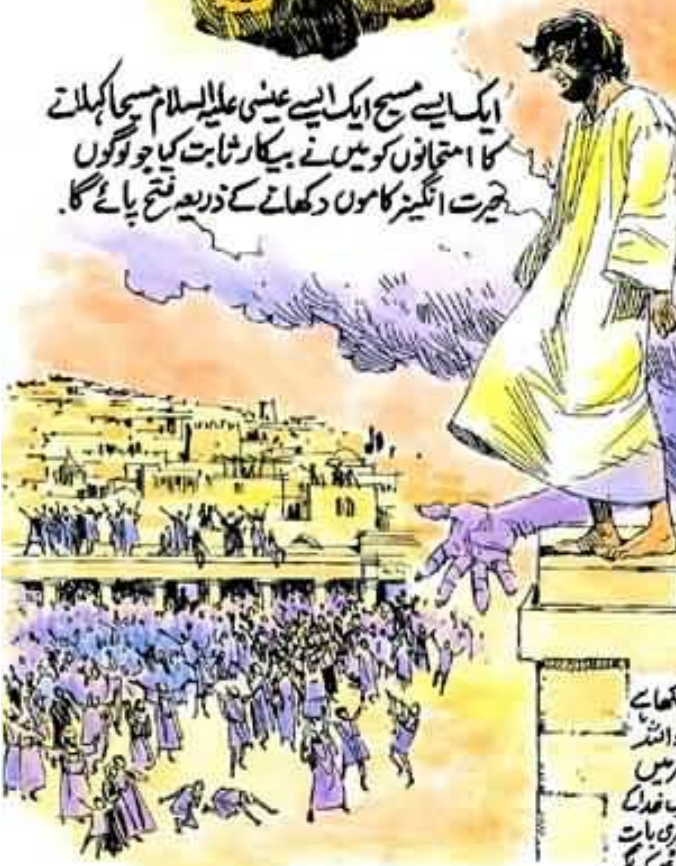
شیطان نے پھوسپھوسی دیتے ہوئے کہا کہ آپ بھوکے ہیں اگر آپ خداوند تعالیٰ کے پیارے دہر گزیدہ مسیح ہیں تو آپ ان پتھروں سے فرمائیں کہ روٹیاں ہو جائیں۔۔۔ ایک مسیح علیہ السلام ہونے کا باوجود

بھی اس کا آزمائش کو ٹال دیا۔ فاقہ سے پریشانی اٹھانا منظور ہے۔ انسان صرف روٹی ہی سے جتنا نہیں بلکہ ہر ایک کلمہ سے جو خداوند تعالیٰ کے منہ سے نکلا ہو کہ زندہ رہے گا۔



ایک ایسے مسیح ایک ایسے عیسیٰ علیہ السلام مسیحی کہلاتے کا امتحانوں کو میں نے بیکار ثابت کیا جو لوگوں حیرت انگیز کاموں دکھانے کے ذریعہ فتح پائے گا۔

دوسری بار مسجد کے سب سے اونچائی چوٹی پر تھا۔ شیطان نے سو سو دیکر کہا اور اگر اللہ تعالیٰ آپ کے پیارے ایک مسیح ہیں تو اپنے آپ کو نیچے گرا دیں آپ کی تو بہ و نقصان نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے گا اور انسان آپ کی عبادت و تعریف کریں گے؟



تو کہہ دیں کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔ انہوں نے جواب دیکر فرمایا لکھا ہے کہ انسان صرف روٹی ہی سے جلتا نہ رہے گا بلکہ ہر اس بات سے جو اللہ تعالیٰ رب قادر سے منہ سے نکلتی ہے تب اہلینس اہلینس مقدس تہر میں سے گیا وہ ہیکل مسجد کے کنگے پر گھرا کر کہہ گا کہ اگر آپ خدا کے پیارے ہر گز نہ بچ جائیں تو اپنے تئیں نیچے گرا دیں کیونکہ لکھا ہے کہ وہ تیری بات اپنے فرشتے کو حکم زمانے کا اور وہ مجھے ماتھوں پر اٹھالیں گے ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھوکرے حضرت نے فرمایا کہ اس سے کہ یہ بھی لکھا ہے کہ تو



اس کے بعد میں ایک بہت بڑے اونچے پہاڑ پر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔ شیطان نے پھر وسوسہ دیکر کہا "دنیا کی ساری شان و شوکت کی طرف نظر کرم فرمائیں۔ اگر آپ مجھے سجدہ کریں تو میں یہ سب سب کچھ آپ کو عطا کر دوں گا۔" جناب مسیح نے فرمایا کہ میں نے جواب دیا۔ "اے شیطان تو مجھ سے دور ہو جا۔"

یوں نہ کہہ جاے کہ: تو اپنے بد وردگار عالم کو سجدہ کرو۔ اور صرف انہیں کی عبادت کرو۔

دوستو! ان استخوانوں میں نہ پڑیں۔ میں خداوند قدوس کے خاتمِ جوجس کے بارے میں سچا ہی نے اعلان کیا تھا کہ میں اپنے لوگوں کے لئے اپنی جان دوں گا۔

کسی نامیدی والی بات جناب سینا طیبی کے ساتھ ریکر میں رہنا وقت اور موقع خراب کر رہا ہے اور مجھے اپنے یہ بات معلوم کر لینا چاہئے تھا۔۔۔

میں تو انہن میں بڑ گیا ہوں ہی یہ بات اونہن میں سمجھتا۔

اور پطرس یعقوب اور یوحنا تم لوگ میرے ساتھ آؤ! ہم لوگ پہاڑ پر ایک ساتھ پوری ملت کھڑے ہیں۔

میرے دوست اس پہاڑ پر اپنے قدم



خداوند اپنے خداوند تعالیٰ کی آزمائش لیں۔ پھر شیطان انہیں ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا اور سارے کائنات کے ملکوں اس کی شان و شوکت دکھا کر ان سے کہا کہ اگر آپ مجھے سجدہ کریں، تو یہ میں وہ کچھ آپ کو دے دوں گا۔ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے جواب دیا کہ اے شیطان تو مجھ سے دور ہو جا کیونکہ کہا ہے کہ تو خداوند اپنے انہر تعالیٰ ہی کو سجدہ کر اور صرف اسی کی عبادت کر۔ تب شیطان اس کے پاس سے چلا گیا۔ اور دیکھو جنت کفر شے آکر ان کی خدمت کو سنگ۔



آج تمہیں روایا دینے کے لئے میں نے تم تینوں کو الگ کر کے لایا ہے

پہاڑ پر موسیٰ نبی علیہ السلام کے جیسا ایلیاہ نبی بھی خداوند تعالیٰ سے ملے اور طاقت و ہمت حاصل کئے ہیں



آدھی رات کے وقت ایک چوہو میں چاندنی جیسی روشنی نے پطرس، یعقوب اور یوحنا کو بیدار کر دیا جناب عیسیٰ علیہ السلام رکشٹی میں ظاہر ہوئے ہیں اور موسیٰ بنیاد اور ایلیاہ نبی کے ساتھ بات چیت کرتے دیکھائی دیتے ہیں۔



جب روشنی ختم ہو گئی تو یہ جناب عیسیٰ کو پہلے کے جیسا دیکھتے ہیں۔

سمن کے طلوع کے وقت یہ چاروں اٹھ کر پہاڑ سے نیچے اترتے ہیں۔



متی ۱۷: ۱-۹ چھ دن کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پطرس اور یعقوب اس کے بھائی یوحنا کو ہمراہ لیا اور انہیں ایک اونچے پہاڑ پر الگ لے گیا اور ان کے سامنے اس کی صورت بدل گئی اور ان کا چہرہ سورج کی مانند چمکا۔ اور ان کا لباس نور کا مانند سفید ہو گیا اور دیکھو موسیٰ علیہ السلام اور ایلیاہ ان کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے الہین دکھائی دیئے پطرس نے جناب مسیحؑ سے کہا: اے خداوند! ہمارا بیان آنا اور رہنا اچھا ہے۔ مرضی ہو تو میں یہاں تیرے جیسے بناؤں ایک آپ کے لئے اور ایک موسیٰ کے لئے اور ایک ایلیاہ کے لئے وہ یہ کہا میں باقی کو دیکھو ایک نورانی باد نے ان پر سایہ کر لیا اور دیکھو اس باد نے میرے آواز آئی کہ یہ میرا پر اسے ہے، جس سے میں فوش ہوں اس کی سنو۔ شاگرد یہ سکر منگے بل کرے اور ستر ہاں ڈرے حضرت عیسیٰ نے پاس آ کر انہیں چھوا اور فرمایا اٹھو اور چلو پتھر سے اترنے کے وقت انہیں اٹھائیں تو حضرت عیسیٰ کے علاوہ کسی اور کو نہ دیکھا جب پہاڑ سے اترے پتھر سے اترے عیسیٰ علیہ السلام نے انہیں یہ حکم فرمایا کہ جب تک ابن آدم مردوں میں سے ہی نہ اٹھے ہر جگہ تم سے دکھائے جس سے اس کا ذکر نہ کرتا۔



میں نے حنت سے یہ آواز دیکھے
سنا عیسیٰ علیہ السلام میرے پاس سے
پہننے نہیں سہلے جس سے میں بہت
خوش ہوں اس کی بات سنو!

ہاں یہ سچ ہے آپوں نے فرمایا
عیسیٰ علیہ السلام کے آنے کی تیار رہ
گا وہ تو خود خداوند تعالیٰ کا جلا
کا حصہ ہے۔



پچھلی رات کا واقعہ (کہاؤں) گویاں کرنے
کرنے کو ان الفاظ ہیں۔ میرے لئے تو یہ بالکل
صاف ہو گیا ہے کہ حضرت
موسیٰ اور ایلیاہ سے بھی
حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کا شان بہت بڑی ہے

لے! ایدونا
میں بھی ویسی ہی
دکھا اور میں تم کو بتایا
کہ عیسیٰ ہی مسیح یعنی
سچا ہے۔ بلاشبہ زندہ
خداوند تعالیٰ کے پاس سے
میرا ہے۔



بطرس نے تمہیں یہ کہتے سنا ہے کہ
آقا ہمارا پیار بیٹا اچھا ہے اگر آپ کا
ارادہ ہو تو میان میں میں جی میں
ناؤ ایک ایک لے اور ایک
حضرت موسیٰ سے لے اور
ایک ایلیاہ لے۔

ایسا ہی ہے
لہذا میں نے تمہیں بتایا ہے
کہ عیسیٰ ہی مسیح یعنی
سچا ہے۔ بلاشبہ زندہ
خداوند تعالیٰ کے پاس سے
میرا ہے۔



میں پوری طرح تو نہیں سمجھتا
لیکن تم وعدہ کرتے ہو کہ حاضر
رہیں گے۔



ایسا ہی ہے
لہذا میں نے تمہیں بتایا ہے
کہ عیسیٰ ہی مسیح یعنی
سچا ہے۔ بلاشبہ زندہ
خداوند تعالیٰ کے پاس سے
میرا ہے۔



بھروسہ یوحنا اور میں بطرس تمہیں
یقین کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے



دوستو! یہاں آ جاؤ
اور ہم یہ روش چلیں۔۔۔

عید فصح منانے کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یروشلم
جانے کا خیال کر لیا آپ اپنے شاگردوں کے ساتھ ایلیسٹی پہاڑ
پر تشریف لائے جہاں پر ان کو

جہاں سے کھیل سے تشریف لائے ہوئے تھے کہ مسافروں سے
ملاقات کرتے ہیں وہ یروشلم جاتے ہیں

ہمارے علاقے
گللیل کے مشہور و
معروف نئی ہیں

دیکھو وہ ہے نامرت
کہ ہمارے مسیح عیسیٰ ۱۶

شہر میں حضرت عیسیٰ المسیح
کا داخل ہونے کے وقت ہمیں
اگر جلوس

نکانا بہت ضرور ہے
اے گللیلیو! اؤ ہم ان کے چاروں
طرف جمع ہو جائیں
ہم استقبال کے لئے نعرہ لگائیں گے
وہ ایک صبح معنی میں دل چسپانہ بات
ہوئی

میں قبول کرتا ہوں

اے جناب سیدنا
عیسیٰ مسیح برائے ہر رانی
ایک مرتبہ کے لئے اس شہر
کو قبول فرمائیں

اس گاؤں میں جاؤ
وہاں ایک گدھی ملے گی اور
اسے کھلا کر میرے پاس لے
آؤ میں اس پر بیٹھوں گا

میں قبول کرتا ہوں



مئی ۱۶-۱۲۱ اور جب وہ یروشلم کے نزدیک پہنچے
اور زیتون کے پہاڑ پر بیت نیک کے پاس آئے تو عیسیٰ نے دو شاگردوں
کو یہ کہہ کر بھیجا کہ اپنے سامنے کے گاؤں میں ساجڑ وہاں بیٹھتے ہی ایک
گدھی بندھی ہوئی اور اس کے ساتھ ایک بچہ پاؤں لگے نہیں کھول کر
میرے پاس لے آؤ اور اگر کوئی تم سے کہے تو کہنا کہ خداوند تعالیٰ
کے پیارے مسیح کو اس کی ضرورت ہے وہ فوراً اسے بھیج دینگا یہ اس نے
سہرا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کر صیون کی پہلی سے کہو کہ دیکھو
تمہارا نئے بادشاہ تمہارے پاس تشریف لائے ہیں وہ حلیم ہیں اور گدھی پر سوار
ہیں بلکہ لاو کے بچے پر بس شاگردوں نے جا کر جیسا جناب عیسیٰ مسیح ان کو فرمایا
تھا ویسا ہی کیا۔



جب ہم یروشلم میں داخل ہونگے تو عزت کی نشانی کی شکل میں اپنے لباسوں کو گھڑوں کو راستہ پر بچھا دینا اور بچوں تم لوگ بھول گیا کرو۔۔۔۔



کیا اور گدھی اور بچے کو لاکر اس پر اپنے کپڑے ڈالے اور وہ اس پر بیٹھنے لگے اور پھر وہ گدھوں نے اپنے کپڑے راہ پر پھیلے اور اور گدھوں نے پیڑوں سے ڈالیاں کاٹ کر راہ میں بچھا دی اور جو جماعت آگے آگے جاتی اور پیچھے پیچھے جلیلی آتی تھی۔ بیکار کیا کر کہتے تھے کہ داؤد کی اولاد کو ہوشانا! مبارک ہے وہ جو اللہ تعالیٰ کے نام سے آئے ہیں آسمان میں ہوشانا۔ جب

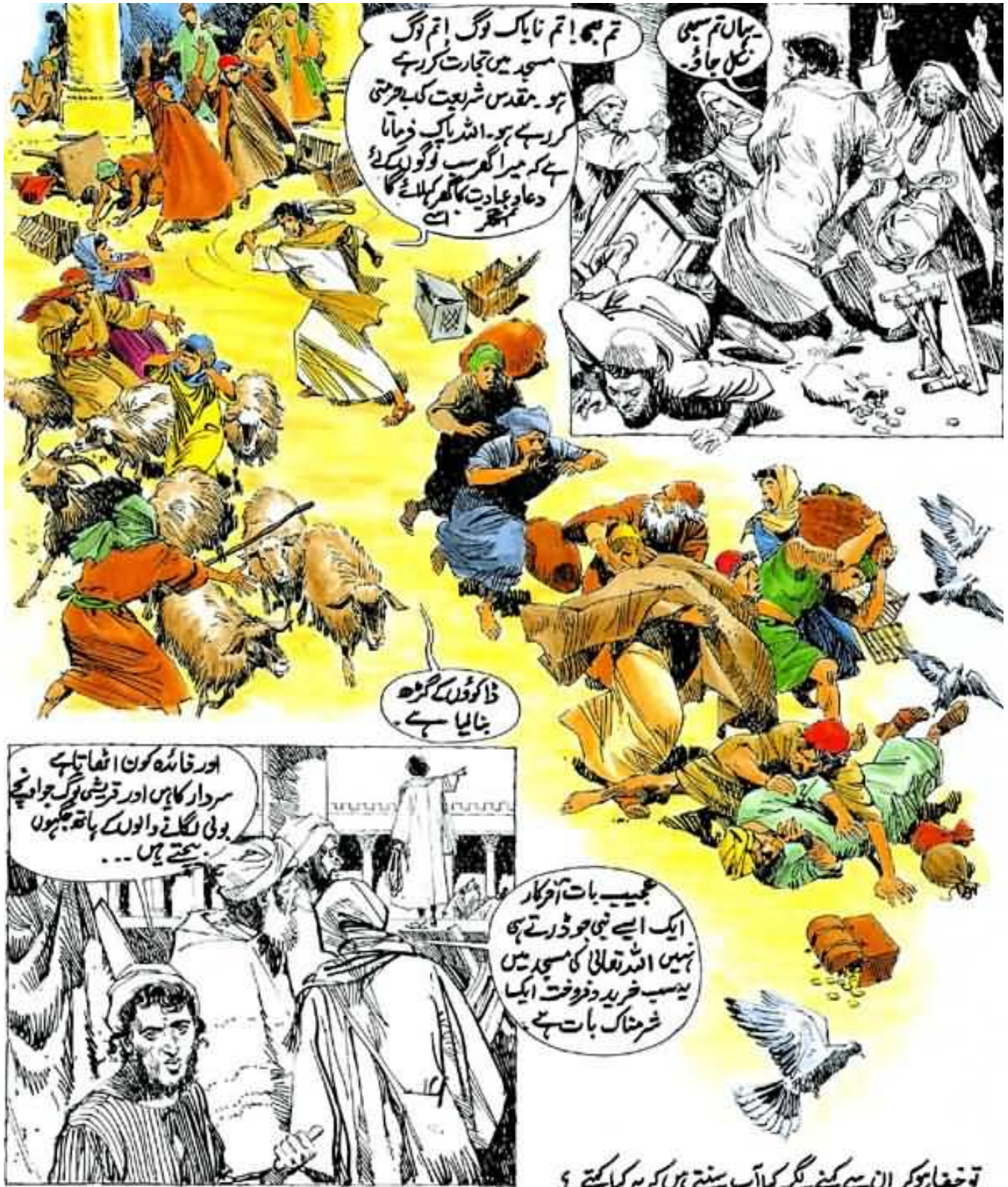
انہوں نے یروشلم میں داخل ہوا، تو سارے شہر میں ہل چل مچ گئی اور لوگ کہنے لگے یہ کون ہے؟ گوگولنے کہا کہ یہ گلیلی کے نامت کے جناب عیسیٰ ہیں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی مسجد (ہیکیل) میں تشریف لے جا کر ان سب کو جو مسجد میں خرید و فروخت کر رہے تھے نکال دیا اور صرافوں کے تختے اور کوتر فروشوں کی جو کیوں کو الٹ دیا اور ان سب سے فرمایا کہ تمہارے کو میرا گھر



مسجد کے پاس جلوس بھیج گیا بھیکاری اور بیمار اور مفلوج لوگ جناب عیسیٰ علیہ السلام کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔







تم بھاگنا یا کونگ انم لوگ
مسجد میں تجارت کر رہے
ہو۔ مقدس شریعت کی بے حرمتی
کر رہے ہو۔ اللہ پاک فرماتا
ہے کہ میرا گرسب لوگوں کے لئے
دعا و عبادت کا گھر کہلائے گا
پھر اسے

یہاں تم سبھی
نکل جاؤ۔

ڈاکوؤں کے گڑھ
بنایا ہے۔



اور قائد کون اٹھاتا ہے
سردار کاہن اور قریشی لوگ جو اونچے
بولی لگاتے والوں کے ہاتھ جھپوں
بچتے ہیں۔۔۔

مجیب بات آؤ کار
ایک ایسے نبی جو ڈرتے ہی
نہیں اللہ تعالیٰ کا مسجد میں
بے سب خرید و فروخت ایسا
شرمنگ بات ہے۔

دعا و عبادت کا گھر کہلائے گا۔ لیکن تم ایسے ڈاکوؤں کے اڈے بناتے ہو
اور اندھے اور لنگڑے مسجد میں ان کے پاس آئے اور اس نے انہیں شفا
فرمایا۔ مگر اب سردار کاہن اور نقیہ بولنے ان مجیب گاموں کو جو انہیں
نے کئے اور لوگوں کو مسجد میں حضرت داؤد کی اولاد کو ہوشا ناپکاوتے
ہوئے دیکھا۔

تو خفا ہو کر ان سے کہنے لگے کیا آپ سنتے ہیں کہ یہ کیا کہتے ؟
حضرت عیسیٰ نے ان سے فرمایا ہاں کیا تم نے یہ بھی نہیں بڑھا کہ
لوگوں اور دودھ پیتے بچوں کے منہ سے تم نے تہ لوق و تہجد
کاملی کراؤ تب وہ انہیں چھوڑ کر شہر کے باہر بیت عتیاء میں گیا
اور وہاں رات گزاریں۔



دراصل ہر ایک مثال ہی تھی حضرت علیؑ نے اپنے بدن ہی کے بارے میں فرمایا خداوند تعالیٰ کی نئی مسجد ہے۔ ہلاک کیا جائیگا مارا جائیگا وہ مردوں میں سے پھر تیسرے دن ہی اٹھیں گے۔ جناب علیؑ مسیح کا دوبارہ زندہ ہونا سب شاگردوں نے اس کو اس بات کو سمجھے۔

اس واقعہ کے جلد ہی فریسی لوگ جو جناب عیسیٰ المسیح کے دشمن تھے سردار کاہن کیفا کی سرپرستی میں جمع ہوئے۔



اگر ہم جناب عیسیٰ مسیح کو یوں ہی چھوڑ دیں گے تو وہ لوگوں کی بھینٹ بن جائیں گے اور اس کا بدلہ ایک انقلاب برپا ہو سکتا ہے۔ وہی لوگ ایک فوج بھیج دیں گے وہ سب کو لٹا کر دیں اور ہمارے جگلا اور ملک کا تباہ کر دیں۔

ان کی تعلیمات ہمارے حاکموں کو ناکام کر رہی ہے۔ تمام عوام ان کی پیروی کر رہے ہیں۔

لیکن ہم کیا کریں گے ان کے کارنامے کا معجزہ تو حقیقت ہی میں ہے۔



میرا فیصلہ یہ ہے کہ ہم سبھی کے لئے بھلائی یہ ہوگی کہ تمام لوگوں کے لئے ایک آدمی ہی کی موت اور ساری قوم خراب نہ ہو۔



سردار کاہن کا ٹیٹا آپ کی کیا رائے ہے؟



ان کے شاگردوں میں سے یہودہ نام کا ایک شخص کو ہم نے اپنی طرف کرنے کا انتظام کر لیا ہے۔



یہ اس بات میں روبرو طرح سے متفق ہوں اگر ہم زندہ رہنا چاہتے ہیں تو جناب عیسیٰ کا شہید ہو جانا اچھا ہے۔

یہ اس بات میں روبرو طرح سے متفق ہوں

یوحنا ۱۱: ۴۷-۵۴ اس پر سردار کاہن فریسیوں نے صدے عدالت کے لوگوں کو جمع کر کے کہا ہم کرتے کیا ہیں؟ یہ شخص بہت معجزہ دیکھاتے اگر ہم انہیں یونہی چھوڑ دیں تو سب کے سب ان پر ایمان لا جائیں گے اور رومیوں آکر ہمارے جگہ اور قوموں دونوں پر قبضہ کر لیں گے۔ تم ان میں سے کٹا بیٹا نام ایک شخص نے جو اس سال کا سردار کاہن تھا۔ ان سے کہا تم کچھ نہیں جانتے اور نہ یہ سوچتے ہو کہ تمہارے لئے یہ بہتر ہے کہ تم انہیں چھوڑ دو۔

ایک آدمی مرے اور نہ یہ کہ ساری قوم ملت بلاک ہو۔ یہ بات اس لئے اپنی طرف نہیں لیکن اس سال کا سردار کاہن ہو کر غیب کی خبر بھی کہ جناب عیسیٰ مسیح اس قوم کے لئے شہید ہوں گے اور نہ صرف اس قوم کے لئے بلکہ اس نسل کے بھی کہ اللہ تعالیٰ کے بھلے ہوئے بندوں کو ایک کرمس دیں تو اس دن سے ایک مار ڈالنے کی تیاری کرنے لگے۔ اس لئے جناب عیسیٰ مسیح اس وقت پہنچوں میں ظاہر ہو کر نہ پھیرا۔ لیکن وہاں سے جنگل کے نزدیک کے کلی میں آوازیں پر نام ایک شہر کو چلے گئے اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہیں رہنے لگے۔



اس وقت سردار کاہن اور قوم کے بزرگ کاٹھان نام سردار کاہن کے دیوان خانہ میں جمع ہوئے اور مشورہ کیا کہ جناب عیسیٰ علیہ السلام کو فریب سے بچو اور شہید کر دیں۔ مگر کہتے تھے کہ عہد میں نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں تفرقہ پھیل جائے۔ اس وقت ان بارہ میں سے ایک کے جس کا نام یہودہ اسکر بوت تھا سردار کاہن کے پاس جا کر کیا کہ اگر میں تمہارے حوالے اسے کر دوں تو مجھے کیا دو گے؟ انہوں نے اسے تیس چاندی کے تے دے دئے۔ اور وہ اس وقت سے اس کے بکراؤنے کا موقع ڈھونڈنے لگا۔



میرے دوستو! آج عید فصح کا دن منایا جا رہا ہے۔ پطرس اور یوحنا تم دونوں جا کر ہمارے کھانا کھانے کے لئے فصح کا کھانا تیار کرو۔

ہاں میرے آقا! لیکن کہاں ہمیں کے ساتھ؟



کچھ ہفتوں کے لئے خباب عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی شاگرد قہیب کر رہے ہیں۔ جب کہ سردار کاہن کے خادم لوگ اسکی تلاش کر رہے تھے۔



یروشلم میں میں نے ایک بہت بڑا گروہ باحفاظت رکھنا ہے کہیں جا کر اسے معلوم کرنا ہے۔



تباہی... مجھے ان کے جمع ہونے کا جگہ کا پتہ چلتا تھا۔

خواب حکم آؤں کو اطلاع دے سکتا تھا اور وہ اسے بگڑا سکتے تھے۔



ابو خباب عیسیٰ المسیح اب مجھ پر ہر دوسرے نہیں رکھتے کیونکہ خرابی ہو سکتی ہے۔



یہ دنوں میں ایک ابن آدم کو دکھتے ہوں جو پانی کا گھڑا اٹھائے گا اور پانی کو ناممکن بات ہے۔ زیادہ دہری ہو سکتے ہیں نہ بلاشبک یہ وہی ہیں آؤ۔ ہم چلکر ان کا ہتھیار کریں۔

پانی کے گھڑے لے جاتی ہوئیں عورتیں؟ یہ کوئی خاص بات نہیں۔



کچھ گھنٹوں کے بعد



اور عید نظر کا دن آیا جن فریح کا قربانی کرنا تھا اور حضرت علیہ السلام نے بطور
 اور روحنا کو یہ ہیکر بیسوا کہ جا کر ہمارے کھانے کے لئے قربانی تیار کرو۔ انہوں نے
 ان سے کہا کہ ایک کہاں چاہتے ہیں کہ ہم تیار کریں؟ انہوں نے ان سے کہا کہ دو کھو
 شہر میں داخل ہوتے ہی ایک آدمی ہمیں مانی گا گھر لائے ہوسے ملیگا جس گھر میں وہ جانے
 ان کے پیچھے چلے جانا اور گھر کے مالک سے کہنا کہ استاد تم سے فرماتے ہیں وہ یہاں
 خانہ کھلے جس میں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھاؤں وہ تمہیں ایک بال
 خانہ آراستہ کیا ہوا دکھائیگا وہیں تیار کرنا۔ انہوں نے ماکر جیسا انہوں نے کہو یہاں پایا
 اور فریح تیار کیا جب وقت پورا ہو گیا تو وہ کھانا کھانے بیٹھا اور رسول ان کے ساتھ بیٹھے
 انہوں نے ان سے کہا کہ بھئی بڑی آرزو تھی کہ دکھ ہنسنے سے پہلے یہ فریح۔

وہ دست خوان تکبر کرتے
 ہیں لیکن ان میں ایک مٹا
 کھڑی ہو گیا ہے

کبھی نہیں میں یہاں بیٹھا ہوں اور میں
 یہاں بیٹھا رہوں گا کیونکہ میں بھی ایک ہی
 جماعت کے ہوں؟

ہاں یہ بات ٹھیک ہے کہ ان کی طرح
 کی طرز ذرا نہیں کرتی خاص مگر ان نہیں

یہ میرے لئے جگہ ہے چھوڑ
 دو جابا میرے آنا چاہیو
 کا تزیین بیٹھنے کا حق میرا ہے



میرے دوستو!
 تھوڑی دیر ٹھہرو
 اس سے پہلے کہ تم اپنی
 جگہیں لو۔۔۔۔



تمہیں معلوم ہے کہ غیر تو مولکے بادشاہ
 ان پر حکم لگاتے ہیں یہ طاقت اور تلوار سے
 اپنے لوگوں پر حکم لگاتے ہیں لیکن تم ان کے
 جیسے نہیں ہو۔۔۔۔



اس کے لئے تمہارا
 کیا کام ہے اور تمہیں
 کیا کرنا چاہئے ایک
 دوسرے کی عزت
 و حرمت کرنا ہے



اس کے بعد

دیکھو یہ کیا کر رہے
 ہیں۔۔۔

میری عجمہ میں نہیں آتا ایسا
 لگتا ہے کہ گھوم صفائی کرنے کی یہ
 تیاری کر رہے ہیں۔۔۔۔





میرے آقا! کیا میرے پیر دھو سکتے ہیں؟
نہیں آپ میرے پیر پر ہی نہیں دھو سکتے

دھونے جا رہے ہیں؟



کیا تو ایسا اپنے؟
کیون کیا آپ میرے پاؤں



جو کیا چاہتا ہے اسے میرے
سوا اور کچھ دھونے کی
ضرورت نہیں اب تم
کامل ہو...



ابو! یہ بات تو میری اپنی باتوں کو
والہیں لیتا ہوں جب تو میرے
ہیں نہیں بلکہ ہاتھ اور سر بھی
دھو دیکھتے...



جو کام ہو کر رہا
ہوں تو اسکو ابھی
نہیں سمجھتے مگر میں بدو
اسے سمجھوں اگر تم
نہیں سمجھو تو میرے
ساتھ کو یہ تعلقات
نہیں تم میرے دوست
ہو گئے

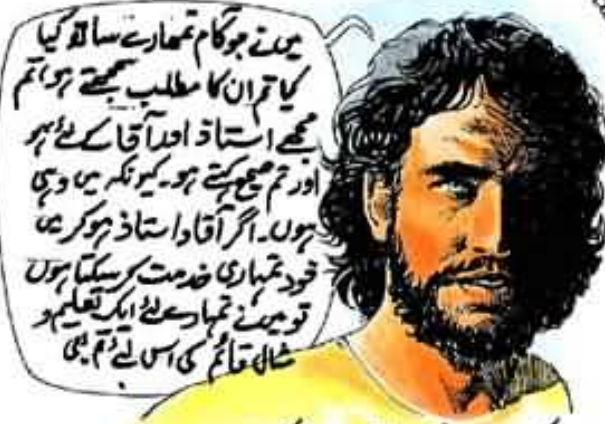
استاذ مکرم جو کہہ کر رہے ہیں
وہ تو بڑی شرمناک بات ہے یہ
کام تو غلام کا ہے۔



گو یا کہ سب کے
سب نہیں۔

جب آقا علیؑ
انکے پیر دھو کر
اپنوں نے کہا

جناب سیدنا علیؑ علیہ السلام کے وسیلے سے کہنے کا
الفاظ کا مطلب و مقصد اسکر پورہ اسکر پورے کے بارے میں تھا



میرے جو کام تمہارے ساتھ کیا
کیا تم ان کا مطلب سمجھتے ہو؟
مجھے استاذ ادا آقا کے لئے ہوں
اور تم سمجھتے ہو۔ کیونکہ میں وہی
ہوں۔ اگر آقا و استاذ ہو کر میں
خود تمہاری خدمت کر سکتا ہوں
تو میرے تمہارے لئے ایک تعلیم ہو
شالہ قائم کی اس لئے تم بھی

ایک دوسرے کے ساتھ ویسی ہی کرو۔
میں یہ تمہارے ساتھ کھاؤں۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ
جب تک وہ اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں پورا نہ ہو تب تک میں اسے
کہی نہ کھاؤں۔ ان میں یہ بحث و مباحث بھی ہوئی کہ ہم میرے کون
بڑا سمجھا جاتا ہے؟ اس نے ان سے کہا میرے قوموں کے بادشاہ ان

ان پر حکومت کرتے ہیں اور جو ان پر اختیار رکھتے ہیں یہ خدا تعالیٰ کی نعمت
کہلاتے ہیں کیونکہ تم ایسا نہیں ہونا، بلکہ جہنم میں جڑا ہوا اور جھوٹے کی گئی اور جو خدا
وہ خادم کا ماتر ہے۔
یوحنا ۱۳: ۲۰-۲۱ اور یہ شیطان شمعون کے بیٹے ہوئے
اسکر پورے کے دل میں یہ بات ڈال چکا تھا کہ اسے پکڑو لے لو کھانے کے
وقت حضرت علیؑ علیہ السلام نے یہ جان کر کہ رب ذوالجلال نے سب
کے پیر سے ہاتھ دھو کر دیا ہے۔ اور میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے آیا ہوں
اور اللہ تعالیٰ نے کھڑے جانا ہوں۔ کھانے پر سے اٹھ کر اپنے کپڑے اتار
دے اور رومال نیکر اپنے سر پر باندھ کر تپ برتن میں پانی بھر کر
شکر دہن کے پیر دھونے اور رومال سے اپنے باندھی ہوئی سے فوجی لگ
جب شمعون نے پیر دھونے کے سامنے کھڑے ہوئے اس نے کہا میرے آقا کیا آپ میرے
پیر دھوئے ہیں؟ جواب میں فرمایا اور جواب دیا اللہ کو میرے سر پر آقا کیا آپ میرے
جان سکتے ہیں؟ میں ہندو جھوٹے پیر سے انکار کیا تو آقا نے کہا تو میرے ساتھ لہرا

عظیم فروغ سے پہلے ان کے والدوں نے مہر بنی
 جن معیشت و پریشانی کا سامنا کیا۔ اس
 یاد کرنے کے اگلے شروع میں جانب
 عیسیٰ مسیح علیہ السلام اور ان کے شاگردوں
 نے کرواہٹ ساگ و پات
 کھلایا



آقا آپ نے کیا فرمایا؟ کیا یہ ممکن ہے
 سرتو خطرناک بات ہوگی۔

ہاں میرے کہنے کا مطلب یہ ہے
 تم سے ایک شخص جو میرے ساتھ میرے کھانا
 کھا رہا ہے۔

ہم جو ویسا کون
 کر سکتا ہے؟
 آقا۔



میرے دوستو!
 تمہیں بننے کے لیے میرے
 پاس ایک دیکھو جو رانی کی دیکھو
 سہم میں سے ایک شخص میری
 سہوقالی کرنا چاہتا ہے۔



یا میں۔۔۔

امید رکھتا ہوں کیا
 آپ کا مطلب تو مجھ سے
 نہیں آقا؟



شمعون پطرس نے یوحنا کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا
 استاد سے پوچھو وہ تمہیں متعلق فرماتے ہیں ہم کوشش کر کے
 اسے روک سکتے ہیں۔

تو میرے ساتھ قہار کوئی نہیں شریک کا حصہ نہیں شمعون پطرس نے ان سے کہا کہ میرے
 آقا صرف میرے پیرو ہیں بلکہ باقی اور دوسرے بھی حضرت عیسیٰ مسیح نے اس سے فرمایا
 کہ جو تمہارے ہیں اس کو میرے سوا اور کچھ دوسرے کی ضرورت نہیں بلکہ سراسر باک ہے
 اور تم لوگ جو میں سے سب نہیں ہو سکتے وہ اپنے گڑھار کروانے والا جانتے تھے اس
 لئے انہیں فرمایا کہ تم سب باک نہیں ہو۔ میں جب وہ ان کے پیرو دعوے کے اور اپنے پیرو
 پر سب سے بڑھے تھے ان سے کہا کہ کیا تم جانتے ہو کہ میں تمہارے ساتھ کیا کیا؟ تم مجھے استاد
 اور آقا کہتے ہو اور تمہیں مجھے نہیں کہتے کہ میں تمہیں کہتا ہوں یا تمہیں کہتا ہوں؟ تم مجھے استاد
 کہتے ہو اور میں تمہیں کہتا ہوں کہ ایک دوسرے کے پیرو ہو یا کہو کہ میں تم کو ایک شہنشاہ کہتا ہوں



جیسے میں نے کھڑے
میں ڈیویا

جیسے میں بیرونی
کا ٹکڑا اذنگاوی
وہ ہے۔



جناب آقا جی
آپ زبانی مجھے
شخص کون ہے؟



ہاں یہودہ کے لئے وہ
ایک عزت و احترام کی
نشانی ہے جیسا کہ

یہ تم نے وہ دیکھا
کتنی عزت و شفقت



جو تم کرنے والے ہو اس کا خوراک کرو۔

روٹی کا ٹکڑا اپنے بعد یہودہ
اٹھ کر چلا گیا



اور یہ رات کا
وقت تھا



باغریہوں کو کچھ دینے
کے لئے جیسا کہ ہم نسیج کی
عید کے وقت صدا
کرتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ جناب
عیسیٰ مسیح نے خریدنے کے لئے
فرمایا ہو۔

مجھے معلوم
نہیں؟

تم مجھ ویسا ہی کیا کرو۔ یہ باتیں کہہ کر جناب عیسیٰ مسیح علیہ السلام اپنے دل میں گھبرا یا اور یہ
گواہی دی کہ تم سے مسیح کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک شخص مجھے گرفتار کروائے گا
شاگرد شہید کرے وہ کون کس نسبت فرماتے ہیں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے
ان کے شاگردوں میں سے ایک شخص جسے جناب عیسیٰ مسیح علیہ السلام محبت فرماتے تھے پس
شروعوں بعد اس نے اس سے اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ لے جناب آقا آپ کس کی نسبت فرماتے
ہیں انہوں نے اس طرح عیسیٰ کی بھائی کا سہارا لیکر کہا کہ لے خلیفہ تعالیٰ کے پیارے مسیح وہ کون ہے
جناب آقا نے جواب میں فرمایا کہ مجھے میں تو انہی کو کر دے دوں گا وہی ہے پھر انہوں نے نوالہ
ڈبو کر اور لیکر شمعوں اس کو روٹی کے بیٹے یہودہ کو دے دیا۔ اور اس ٹکڑے کے بد شیطان

شیطان اس میں سما گیا پس عیسیٰ مسیح نے اسے کہا کہ
جو کہ تم کہتے ہو جلدی کریں مگر جو کانا کھانے بیٹھے تھے
ان میں سے کسی کو معلوم نہ ہوا کہ اس نے یہ اس سے کہا
نے کہا کہ لیکر یہودہ کے پاس تھیں رہتی تھی اس لئے بعض نے
مجھا کہ عیسیٰ اس سے دیکھتے ہیں کہ جو ہمیں عید کے لئے ضرورت
خرید رہے ہیں یا یہ کہتے ہیں کہ وہ نوالہ لیکر فوراً باہر چلا
گیا اور رات کا وقت تھا۔

وہ روٹی توڑ کر شاگردوں کو دیتے ہیں



لے ہمارے خالق و مالک اللہ تعالیٰ اس کھانے کو جو تو نے ہمیں دیا ہے تیرے تعریفی ہو

یہودا کے محلے جلنے کے بعد جناب سیدنا عیسیٰ المسیح نے کھانا کھانے شروع کرنے کے اشارہ فرمایا وہ برکت و فضل مانگتے ہیں۔



لیکن یہ کہتے ہیں۔



لو کھاؤ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لئے توڑا گیا ہے۔۔۔

پھر انہوں نے روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور یہ کہہ کر ان کو دی کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے لئے یہی کیا کرو۔

اور اسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دیا ہے کہ یہ پیالہ میرے اس خون میں نیا عہد ہے۔ جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے۔

لیکن وہ آگے فرماتے ہیں۔



میرے خون میں نیا عہد کا کٹورہ اسے لوجو بیت سے لوگوں کے ان کے گناہوں کی معافی کے لئے بہایا گیا ہے میری یاد میں یہ کیا کرو۔

روٹی کھانے کے بعد سیدنا علیہ السلام نے شکر ادا کرتے ہیں کو یاد کرتے ہوئے شکر یہ ادا کرتے ہیں



لے ہمارے پاک پروردگار تیرا شکر ہو جو انگوڑے کے پھل سے ہمیں ترو تازہ کرتا ہے۔



میری یاد میں یہ کیا کرو۔

تب جناب علیہ السلام اور ان کے شاگردوں نے کھانا ختم کیا اور فصح کی عید کے گیمتوں کو گایا۔

اس کے بعد یروشلم سے چلا یا



خداوند تعالیٰ ہمیں کہاں لے جا رہا ہے

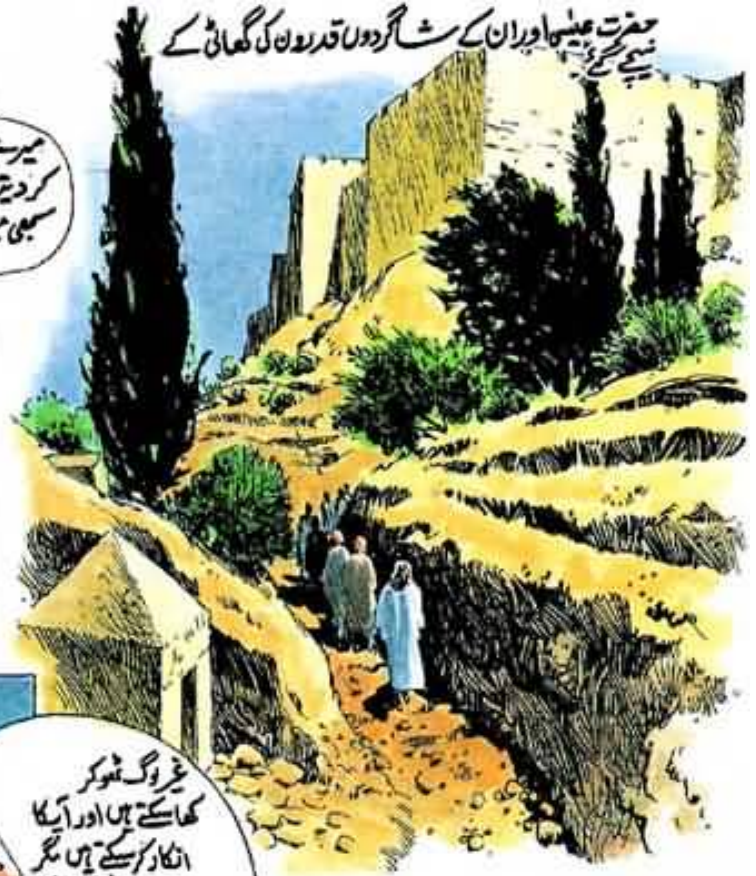


قدرون کی ندی کو پار کرنے کے بعد یہ زیتون پہاڑ پر چڑھنے لگے۔

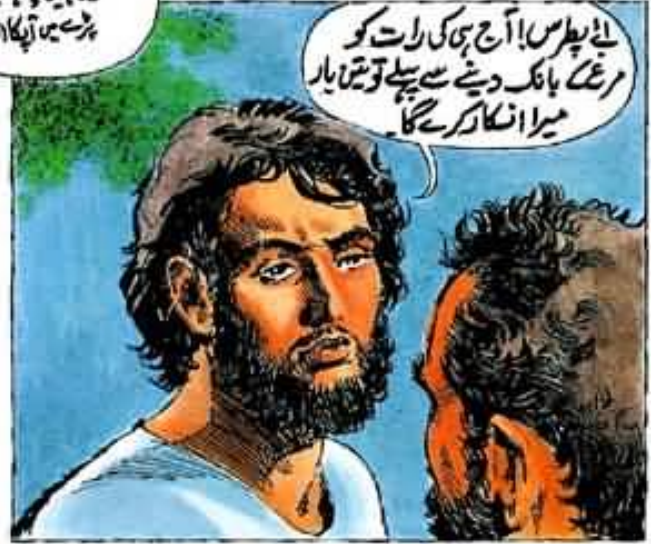


میرے دوستو تمہیں ہوشیار کر دیتا ہوں آج ہی کی رات تم سبھی میرے دھرم سے ٹھوکر کھاؤ گے اور مجھے چھوڑ جاؤ گے۔

حضرت عیسیٰ اور ان کے شاگردوں قدروں کی گھاٹی کے نیچے گئے۔



غیر لوگ ٹھوکر کھا سکتے ہیں اور آپ کا انکار کر سکتے ہیں مگر میں نہیں چاہتا کہ تم نابھے پڑو۔ میں آپ کا انکار نہ کرنا چاہتا ہوں۔



اے پیٹرس! آج ہی کی رات کو ارشک بانگ دینے سے پہلے تو تیار ہونا میرا انکار کرے گا۔

وہ پانچ جو گیسٹمنی کہلاتا ہے گئے۔



یہاں بیٹھ جاؤ پیٹرس یعقوب اور یوحنا کے ساتھ میں آئے جاؤنگا۔

مرقس ۱۶: ۲۶-۲۷ پھر گیت گا کر زیتون کے پہاڑ پر گئے اور جب عیسیٰ المسیح نے ان سے کہا تم سب ٹھوکر کھاؤ گے کیونکہ تم کھلبے کر میں چرواہے کو مار دوں گا اور بھڑیں پر گزرتے ہو جائیں گے مگر میں اپنے چم اٹھنے کے بعد تم سے پہلے گلیل کو جاؤں گا پیٹرس نے ان سے کہا اگر سب ٹھوکر کھائیں تو میں سے نہ کھاؤں گا عیسیٰ المسیح نے ان سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی رات مرغ کے ہمارے بانگ دینے سے پہلے تین بار میرا انکار کرے گا۔ لیکن آسن بہت زور دیکر کہا اگر آپ کے ساتھ مرتا ہی بیٹھے تو آپ کا انکار ہرگز نہ کروں گا اسی طرح اور سب سے بھی کہہ دو کہ ایک شخص نے جس نے چکر کا نام گیت سنی تھا اور انہوں نے اپنے شاگردوں سے کہا یہاں بیٹھو رہو جب تک میں دعا کروں پیٹرس اور یعقوب اور یوحنا کو۔

عینی مسیح تین شاگردوں کو اپنے ساتھ لے لیے۔

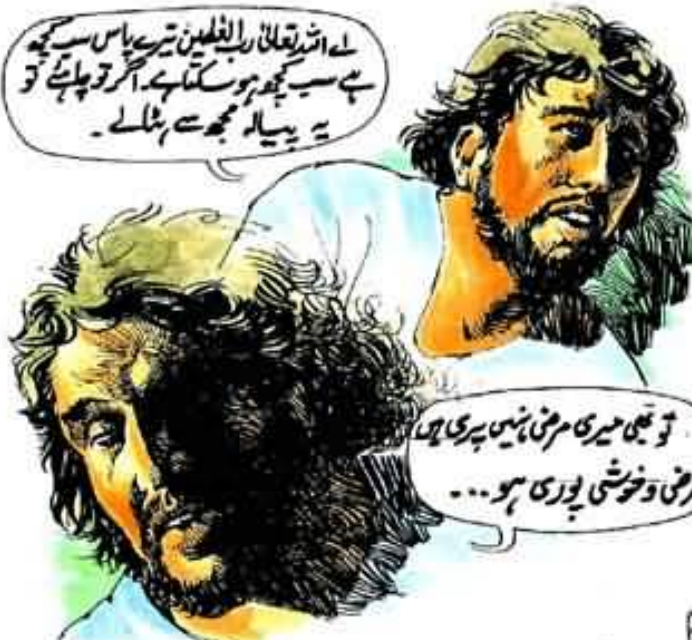


بیمارے عزیز دوستوں میں دکھ و پریشان اور حیران ہوں یہاں تک کہ مرنے کی نوبت آتی ہو چکی۔



بوشیار رہو اور میرے ساتھ جاگتے رہو جاگ میں دعا کروں گا۔

اے اللہ تعالیٰ رب الغلین تیرے پاس سے کچھ ہے سب کچھ ہوتے گا ہے۔ اگر تو پہلے تو یہ پیالہ مجھ سے ہٹا لے۔



تو بھی میری مرضی نہیں پوری ہے
مرضی و خوشی پوری ہو...



حضرت عینی علیہ السلام تسلی پانے کے لئے اپنے شاگردوں کے پاس واپس تشریف لائے ہیں۔

اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیکر نہایت حیران اور بے قرار ہونے لگا اور ان سے فرمایا میری جان نہایت غمگین ہے یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور زمین پر گر کر دعا کرنے لگا کہ اگر سو سکے تو یہ گھڑی مجھ پر سے ٹل جائے۔ اور فرمایا اے پروردگار عالم اللہ تعالیٰ تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے اس پیالہ کو میرے پاس ہٹا لے تو بھی جو میں چاہتا ہوں وہ نہیں ملے جو تو چاہتا ہے وہی ہو پھر وہ آئے اور سوئے دیکھ کر انہیں بطرس سے فرمایا اے شمعون تو سوتلے؟ کیا تو ایک گھڑی بھی جاگ سکتا؟ جاگو اور دعا کرو تا کہ آزمائش میں نہ پڑو۔ روح تو مستعد ہے مگر جسم کروڑ ہے وہ بھر چلے گئے اور وہی بات کہہ کر دعا کی اور پھر کہہ کر انہیں سوئے پایا کیونکہ ان کی آنکھیں نہیند سے بھری تھیں اور وہ نہ جانتے تھے کہ انہیں کیا جواب دین۔ پھر تیسری بار آکر ان سے کہا اب سوئے رہو اور ناکام کرو۔ بس وقت آتی ہے گیلہ کے دیہو ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جاتا ہے۔



اے شمعون کیا تم سو رہے ہو کیا تم ایک گھڑی بھی نہ جاگ نہ سکتا۔



تم کو معلوم ہو کہ روح تو تیار ہے پر جسم کمزور ہے



یہ اصل بات یہ ہے کہ جانے اور دعا کرتے رہو کہ تم آزمائش میں نہ پڑو۔



جس انسان کو میں چوموں وہی تمہارا مجرم ہوگا۔

لے ہو وہ پڑوں کے نیچے بہت اندھیرا ہے۔ یہ عیسیٰ مسیح دیکھنے میں کیسے ہے؟ ہم کیسے گرفتار کر بیٹے



اسی کے بیچ میں باغ میں داخل کرنے کی تیار کیا ہے



میرے آقا سلام ہو!

میری گھڑی آتی ہے دیکھو میں گنہگاروں کے ساتھ بکھڑے جا رہا ہوں۔ آؤ ہم چلیں میرے دفائی کو سنے والا آگیا ہے۔



ہے اٹھ چلیں! دیکھو میرا بکھڑے والا نزدیک آ رہا ہے وہ یہ کیا ہے رہنے کے جوہاں جان بارہ میں سے تھا کہ اپنے ساتھ سردار کا ہنوں اور فہوں اور بندگوں کی طرف سے ایک بھری و بڑی جماعت تلواریں اور لاشوں کے ہوئے فوراً آ رہی ہے اور ان کے بیلوں کے لئے پریشان رہتا کہ جن کا میں بوسہ لوں وہ ہے اسے بکھڑے حفاظت میں لے لینا۔ وہ آ کر فوراً ان کے پاس گیا اور کہا ہے آقا! اور اس کے بوسے لے۔ انہوں نے ان پر ہاتھ ڈال کر انہیں پکڑ لیا ان میں سے جو ان کے پاس تھے ایک نے تلوار کھینچ کر سردار کا ہنوں کو کر پھانسی اور اس کا کان الا دیل جناب علیہ السلام نے کیا کیا تم تلواریں اور لاشوں کے نیچے کون کی طرح بکھڑے نکلے ہو؟ میں ہر روز ہیکل میں (مسجد) تعلیم دیتا رہتا تھا اور تم مجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہ اس کے بوسے کے۔ دو شہرے پورے ہوں۔ اس پر حسب شاگردانہیں چھوڑ کر جاگ گئے۔ اور ایک جوان

پہلے عجوبہ کے بعد جناب مسیح کے شاگرد سمجھ گئے



اس بات کی تم پوری طرح اپنی زندگی میں یاد رکھو

آہ!



وہ رات کے وقت ہمیں گرفتار کرنے کے لئے چاہا
چاہا آتا ہے میں تجھے سبق سناؤں گا



یونکہ جو تلوار چلتے ہیں وہ تلوار سے ہلاک ہوں گے۔۔۔

لے پطرس لڑائی تلوار میان میں رکھو



جناب علی نے خود کو حوالہ کر دیا اور ان کے شاگرد اسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔

میں ہر روز مسجد (سپیکل) میں نصیحت کرتا تھا تم نے مجھے وہاں نہ پکرا لیا بلکہ یہ تمہارا وقت جب اندھیرا چھایا ہو رہے

کیا میں چور اور ڈاکوؤں کا سردار ہوں جو مجھے تلوار اور لالھیان سیکر پکڑنے نکلے ہو۔۔۔؟



مگر ایک جواب اپنے سنگے بدن پر ہمیں چادر اڑھے ہوئے ان کے پیچھے بولیا اسے ٹوکوں نے پکرا مگر وہ چادر چھوڑ کر ننگا بدن بھاگ گیا۔ پھر وہ جناب مسیح کو سردار کاہن کے پاس لے گیا اور سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقہوں ان کے ہاں جمع ہو گئے اور پطرس نے ناصلا ہر اس کے پیچھے سدا رکھا کہ ان کے دیوان خانہ کے اندر نہ گیا اور پیادوں کے ساتھ بیٹھ کر آگ تاپنے لگا اور سردار کاہن اور سب عہد عدالت والے علی مسیح کو مار ڈالنے کے لئے ان کے خلاف گواہی ڈھونڈنے لگے مگر



فوجوں کی جماعت عیسیٰ مسیح کو زیر تون
پہاڑ پر سے یروشلم لے گئے۔



وہ اسے کہاں لے
جا رہا ہے...؟



میں دور دور
رہ کر ان کا پیچھا
کروں گا۔



وہ عیسیٰ مسیح کو
تو سردار کاہن کے
گھر پر لے گیا۔



ان کا ارادہ معلوم
کرنے کے لئے میں
اسگن جاؤں گا

نہ لے۔ کیونکہ وہ بہتروں نے اس پر جھوٹی گواہیاں تو دی تھیں
ان کا گواہیاں متفق نہ تھیں۔ پھر بعض انھیں ان پر یہ جھوٹی گواہی دی کہ
ہم نے انہیں یہ کہنے سنا ہے کہ میں اس مقدس کو جو با تہ سے بنا ہے۔ گرا دوں گا اور تین دن
میں دوسرا بناؤں گا جو با تہ سے نہ بنا ہو۔ لیکن اس پر بھی ان کا



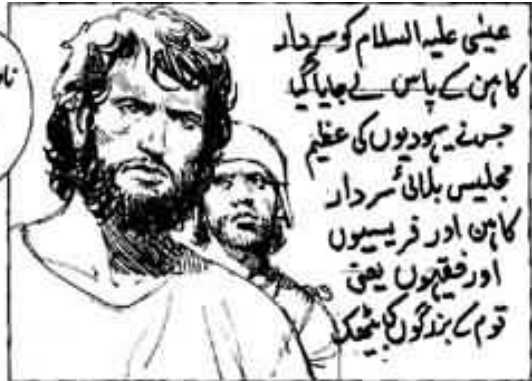
اسی بیچ سرکاری حاکم کے گھر پر۔





عیسیٰ مسیح کے حیرت انگیز کاموں کو دیکھ کر ہمارے خواجہ خرعبت کی ترتیب میں قتل ہو رہا ہے ان کے ہمارے ہیکل اور مذہب کے تعلق انقلابی سائنات کی دھڑ سے میں انکو گرفتار کر لیا ہے۔

میں نے آپ لوگوں کو عیسیٰ نامہری کے معاملہ کا تفتیش کے لئے بلایا ہے کیونکہ ہمارے ملک کا سب سے اعلیٰ مقدمہ خطر وں میں ہے۔



عیسیٰ علیہ السلام کو سردار کاہن کے پاس لے جایا گیا جس نے یہودیوں کی عظیم مجلس بلائی سردار کاہن اور فریسیوں اور فقہوں یعنی قوم کے بندگان کی جمعیت



اور انہیں سردار کاہن میں لایا ہوں تاکہ ہم اس کا مقدمہ فیصلہ کر سکیں۔ مگر آپ کو مقرر کیا جائیگا۔



میرے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ تم اس ہیکل (مسجد) کو گرا دو اور تین دن میں پھر اسے کھڑا کر دو۔

نہیں انہیں یہ بات کہتے نہ سنا بلکہ یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں انسانوں کی بنائی ہوئی اس ہیکل کو گرا دوں گا اس جگہ ایک دوسری مسجد بناؤں گا جو آدمی کی بنائی ہوئی نہ ہو۔



یہ یقین اور اعتبار کے باہر ہے کہ وہ کچھ بولنے کی جسمت کر سکے اللہ تبارک و تعالیٰ کے جلال اور ہیکل (مسجد) کے خلاف ہو۔



میں گواہی لکھ رہا ہوں ایک دوسرے میں متفق نہیں۔ عیسیٰ مسیح کا بھی بات کا جواب نہیں دیتے۔ سب میں متفق اور الجھن پیدا ہو گئے۔

گواہی متفق نہ نکلی پھر بیعت شدہ لشکر ان پر یہ جھوٹی گواہی دے کر کہتا ہے کہ یہاں سے اس مقدس کو ہاتھ سے بنا ہے ڈھادو لگا اور تین دن میں دوسرا بناؤں گا اور ہاتھ سے نہ بنا جو۔ لیکن اس پر بھی گواہی متفق نہ نکلیں۔ پھر سردار کاہن تین گھنٹے کے بعد عیسیٰ مسیح سے پوچھا کہ آپ کچھ جواب نہیں دیتے، آپ کے خلاف کیا گواہی دے رہے ہیں گویا ہمیں خاموشی اور کچھ جواب نہ دیا سردار کاہن اس سے پھر سوال کیا اور کیا آپ اس سزودہ کا بیٹا ہے؟ عیسیٰ نے فرمایا کہ ہاں میں ہوں اور میرا باپ جو تبارک و تعالیٰ ہے میرا باپ کے ساتھ آتے دیکھو سردار کاہن نے اپنے بھروسے بنا کر کہا کہ اس کی باتوں میں کچھ نہ ہے، کیا وہ یہ کیا رائے ہے؟ ان سب متفقی دواوہ متفق نہ لائے تھے جب یقین آئے تو اسے اور ان کا منہ

سجدہ رکھیں گے بارے اس بحث و مباحثہ میں
بند کریں کیونکہ ملزم جواب نہیں دے سکتے

ہم آگے کی کاہلی
کریں۔ اے عیسیٰ عیسیٰ
صاف بتادیں کیا آپ زندہ
خداوند مقدس کے برابر
مسیح ہیں؟

ہاں میں ہوں
تم ابن آدم
کو تلامذہ مطلق کے ذہنی طرف بیٹھے اور
آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے ہوئے دیکھو گے

اس نے اللہ تعالیٰ کی
جیسی کہ ہے اب ہمیں
گو اپنوں کی کیا حاجت ہے دیکھو تم
سبھی نے اس کفر کو سنا ہے۔

وہ سزائے موت
کے لائق ہیں۔

تم لوگ کیا
سوچتے ہو؟

یہ عیسیٰ ابن آدم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں
جبکہ بارے میں دانی ایل نے بتایا
اس آدمی کو اللہ تعالیٰ کی موجودگی میں لے جایا گیا جسے سارے
ملکوں پر طاقت و اختیار دیا گیا ہے۔

جیسے ایک تھرناک
وکفر کا تکبر ہے۔

یہ مذہبی بیان نکالنے
اس کفر کی بات کو سن کر سبھی
سچائی و حق کے فیصلہ کرنے والے
کو بڑی چوٹ لگی ہے اور سردار
کاہن نے اپنے فخر کو ظاہر کرنے کے
لیے اٹھ کر اکر پھاڑا ڈالا

ڈھانپنے اور اس کے منکے مارنے اور اس سے کہنے لگے نبوت کی باتیں
سنا اور بیادوں نے اسے تانچے مار مار کر اپنے قبضے میں لیا جب
پطرس نیچے مہن میں تھا تو سردار کاہن کی لوندیوں میں سے ایک وہاں آئی
اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھ کر اس پر نظر کی اور کہنے لگی تو بھی اس نہری
عیسیٰ نے ساتھ تھا اس نے انکار کیا اور کہا کہ میں تو نہ جانتا ہوں اور نہ سمجھتا ہوں
کہ تو کیا کہتی ہے پھر وہ باہر دوڑھی میں گیا اور مرغ باگ دی وہ لوندی اسے
دیکھ کر ان کے پاس جو کڑے تھے پھر بچے



رومی حاکم کی منظوری حاصل کرنا ضروری ہے

مقدمہ طے کر دیا گیا ہے مگر سزا ایک موت کی ہے

ہاں وہ بات تو صحیح ہے
مگر وہی موت کی سزا دے سکتا ہے
اور اب کسی کو پھانسی
دی جا سکتی ہے ہم عیسیٰ کو
پلاطس کے پاس بھیج دیں جو فرج
کسی عید کے نگرانی کے لیے یہ خبر ہمیں

کو کڑھ کیوں

اسی دوران صحن میں
آگ کے چاروں طرف



کو کڑھ... کون... کو کڑھ کیوں



پطرس ان کے
سامنے دھکارتے اور
قسم کھانے لگا میں تو عیسیٰ
المسیح کو نہیں جانتا

ہاں تو ایک گلہبی
ہے تیری بولی پتھر بھید
ظاہر کرتی ہے

مجھے تعجب کی بات
کچھ نہیں کہ تو بھی ایسی ہی
کے ساتھ تھا



اب مجھے عیسیٰ مسیح
کی بات یاد آئی ہے کہ مرغ
کے دو بار بانگ دیتے تو
تین بار میرا انکار کرے گا

ذیکہ کر ان سے جو پاس کھڑے تھے کہنے لگد یہ ان سے ہے مگر اس نے پھر انکار کیا اور تھوڑی دیر پر بعد انہوں نے جو پاس کھڑے تھے پطرس سے پھر کہا ہے شک تو ان میں ہے کیونکہ تو گھمیلی بھی ہے مگر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اس آدمی کو جس کا تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا اور فوراً مرغ نے دوسری بار بانگ دی پطرس کو وہ بات جو عیسیٰ مسیح نے اس سے کہی تھی یاد آئی کہ مرغ دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا اور وہ اس پر غور کر کے رو پڑا۔

سورہ نے سنکے سردیوں کا عظیم جلسہ نے
عیسیٰ المسیح علیہ السلام کو مجرم ٹھہرا دیا ہے

تو وہ بچھٹا یا اور جلدی ہی فقیر
و فریسیوں کی مجلس کے پاس واپس
آیا کہ اسے کون کے تیس ہونڈی کے
سے واپس لوٹا دے

تھی یہ افسوس کہ میں نے
ایک معصوم کو قتل ہونے کے لئے
گرفتار کروایا...!



مجھے تمھارا
بیسہ نہیں چاہئے

میں نے ایک معصوم
آدمی کے ساتھ
بے ذمہ کی۔

و تمھارا
معاملہ ہے نہیں
کیا معلوم؟



دوسرے دن صبح کے دن تک
وقتے قاب سیدنا عیسیٰ
المسیح و پیدائش کے پاس
لے جایا۔

جرانا اسیدی ہو کر سورہ چلا جاتے
اور خود کو پھانسی لگا لیتا ہے



جیسا کہ گرفتار کروا تھا لا سورہ نے دیکھا کہ مجرم ٹھہرایا گیا تو
بچھٹا یا اور وہ تیس سے سردار کا من اور نیرنگوں کے پاس واپس لا کر کہا
میں نے گناہ کیا کہ تصور کو قتل کے لئے بچھٹا اوایا انہوں نے کہا ہمیں کیا تو جان
اور روپیوں کو مقدس یہ پھینک کر چلا گیا اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی دی۔

یہودیوں کی عظیم جلسہ کے خلیفہ لوگوں کے ذریعے



ہاں انتظار کریں حاکم
بیٹھنے میں آئے گا جو صحن
سے اونچے پر ہے

میں ہم شاہی محل میں
داخل نہیں ہو سکتے کیونکہ یہ
ایک غیر قوموں کی رہائش گاہ ہے
موضع کا گمانا کرنے کے لئے آئیں

حاکم کو جا کر بتا دو
کہ اس خطرناک آدمی کو ہم
ان کے عدالت میں سپرد کرنے نہیں
چاہتے اور یہودیوں کا
بادشاہ ہوتے ہیں

ایک ملازم تمہیں کو جو
شریعت کے پر لٹھے اور تریب میں راہت
پیدا کرتا ہے اسے سپرد کرنے کے چہارے دہی
کے مبارک باد دیتا ہوں



ہم نے اسے آپ کے پاس لایا ہے
کیونکہ کسی کو بھی سزا کی موت
دینے کا اختیار نہیں ہے

اس آدمی پر تم کیا
الزام ٹھہراتے ہو

لے حاکم پلاطس ہماری
عدالت نے تو اسے سزا کی
موت کا حکم دیا ہے



ملازم کو شاہی عمل
میں لاؤ میں خود ان کا
فیصلہ کروں گا...



اس آدمی پر تم کیا
الزام ٹھہراتے ہو

لے حاکم پلاطس ہماری
عدالت نے تو اسے سزا کی
موت کا حکم دیا ہے

پھر وہ خراب عینہ سے مسیح علیہ السلام کو کائفاکے پاس سے قلعہ کو لے گیا اور صبح کا وقت تھا اور وہ خود قلعہ میں نہ گیا تاکہ تباہ نہ ہوں بلکہ فسیح کھا سکے ہیں پلاطس نے ان کے باہر آکر کہتم اس آدمی پر کیا الزام لگاتے ہو؟ اور انہوں نے جواب میں اس سے کہا کہ اگر یہ بیکار نہ ہوتا تو ہم سے تیرے حوالہ نہ کرتے۔ پلاطس نے ان سے کہا کہ اسے جا کر تم ہی اپنے شریعت کے موافق اس کا فیصلہ کرو یہودیوں نے اس سے کہا ہمیں روا نہیں لگی کہ جو جانے سے مارے۔ یہ آدھے پھر اگر خراب عینہ کی موت وہ بات پوری ہو جو اس نے اپنے موت کے طریقے کی طرف اشارہ کی ہے کہ تم۔ میں پلاطس قلعہ میں پھر داخل ہوا اور عینہ سے کھانا کھا گیا۔ آپ یہودیوں کا بادشاہ ہیں، عینہ نے جواب میں فرمایا کہ تو یہ بات آپ ہی نہ چاہے۔ یا اردوں میرے حق میں تجھ سے کچھ پلاطس نے جواب دیا کیا یہ وہی ہے جو تیرے ہی قوم اور سردار کا ہرنے حوالہ کیا تو نے کہتے؟ عینہ نے جواب دیا میری بادشاہی اس دنیا کی نہیں اگر میرے بادشاہی دنیا کی ہوتی تو میرے غلام لڑتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں پلاطس نے اس سے کہا میں کیا تو بادشاہ ہے عینہ نے جواب دیا تو خود کہتے ہے کہ میں بادشاہ ہوں میں آئے ہیں ہوا اور اس واسطے دنیا میں آیا ہوں اور جی بھگوانی دو۔



میری بادشاہی اس
دنیا کی نہیں اگر میری
بادشاہی اس دنیا کی ہوتی تو
میرے غلام تو تمہارے خلاف
جا کر کہتے تاکہ میں یہودیوں
حوالہ نہ کیا جاتا۔

یہودیوں کے بادشاہ
سچ کی شکل و صورت
میں خود کو ظاہر کرنے کے
لئے مجرم ہوا یا گیا ہے



خدا اصل زمینے اسلئے پیدا ہی
ہوا اور اس نے دنیا میں آیاتوں کی سہانی
گرہی ہوں جو کوئی حق پر ہے وہ پروا
سنا ہے۔

کیا کیا با حق
کیا ہے؟

ہاں میں
ایک بادشاہ ہوں

تو کیا آپ ایک
بادشاہ ہیں؟

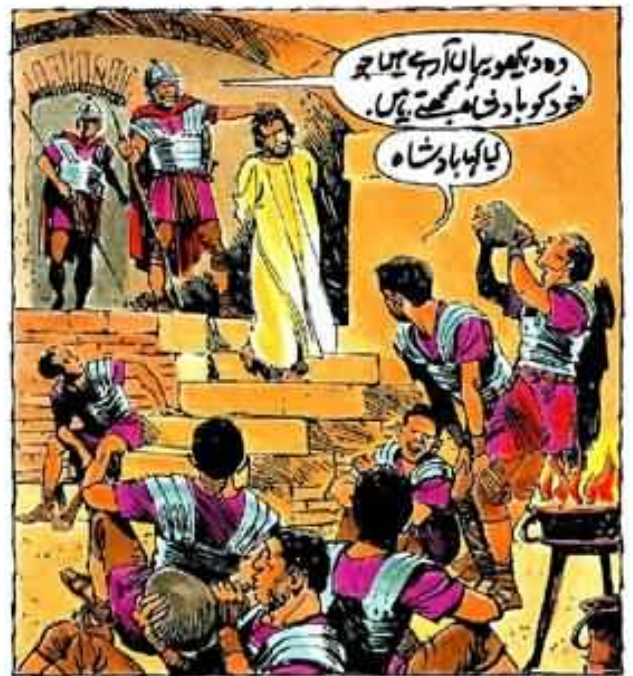
یہ بات صاف ظاہر ہے کہ میں ایک
خطرناک انقلابی کسی حد تک فلسفی ... یا کسی مذہبی جو شیئے
کے ساتھ برتاؤ سے پیش نہیں آتا ہوں لیکن کیا عیسوع کے خلاف ان فریسیوں
کے ظلم و غصب کی کسی اور وجہ سے ضرور کوئی پوشیدہ وجہ ہے۔ مجھے لگتا
ہے کہ ان کی اپنی پوری زندگی کے لئے یہ ہے کہ ان کو یہ ثابت کرنا
پڑے کہ ان کی پوری زندگی کے لئے یہ ہے کہ ان کو یہ ثابت کرنا



مذہب کو باسبان کر کے لے جاؤ۔



بادشاہ سلامت یہاں
آشریف لائیں ہم لطف اٹھانا
چاہتے ہیں۔



وہ دیکھو یہاں آ رہے ہیں
خود کو بادشاہ سمجھتے ہیں۔

یہ ایک بادشاہ



لیکن سر پہ تاج تو ابھی بھی ٹھیک ہے۔



بادشاہ سلامت یہ آپ کے لئے ہے یہ تاج ہے۔

اوہ کتنا خوبصورت شاہن باس!

یہاں بیٹھ جائے!



یہاں آپ کے لئے ہے ایک تاج۔



یہ رہا آپ کا شاہی عصا مبارک!

دوستوں! اب ہم ان کے پاس جا کر کہیں گے یہودیوں کے بادشاہ سلامت رہے۔

اسی دوران پلاطس کے ساتھ



تہہ میں بڑی جاہت داخل ہوتی ہے۔



یہودیوں کا بادشاہ ہے۔

کوئی حق پر ہے وہ میری اواز سنتا رہے پلاطس ان سے کہا حق کیلئے؟ یہ کہہ کر وہ یہودیوں کے پاس پھر باہر گیا اور ان سے کہا کہ میں اس کا بچہ جرم نہیں پاتا مگر تمہارا دستو ہے کہ میں فسق ہے تمہارا خاطر ایک آدمی بیوقوف دیکھ کر تباہ ہوں۔ پس کیا تم کو منظور رہے کہ میں تمہارے خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑوں؟ انہوں نے جلا کر پھر کہا کہ ان کو نہیں لیکن برا بتاؤ۔ بلکہ ایک ڈاکو تھا اس پر پلاطس نے عیشی کو نیک کوڑے لگوائے۔ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر ان کے سر پر رکھا اور انہیں دروغ لٹی پوشاک پہنائی اور ان کے پاس آکر کہنے لگے یہودیوں کے بادشاہ آداب اور ان کو ملنا یہ ہمارے پلاطس نے پھر ماکر توگوں سے کہا کہ دیکھو میں انہیں تمہارے لئے آتا ہوں تاکہ تم لوگ جاؤ کہ میں ان کا بچہ جرم نہیں پاتا علیحدگی کا تاج رکھو اور دروغ لٹی پوشاک پہننے اور باہر آئے اور پلاطس نے ان سے کہا دیکھو یہ آدمی جب سردار کاہن اور سادوں نے اسے دیکھا تو جلا کر کھلیب دے کھلیب سے پلاطس نے ان سے کہا کہ تمہیں اسے لے جاؤ اور کھلیب سے لے لیا۔ لاپتہ ہو گیا اور کھلیب لے لیا۔



آخر میں عید فصح کے وقت کے رواج کے مطابق چھوڑ دوں گا...

میں آپ لوگوں کو تادمینا چاہتا ہوں کہ رومی فوجوں کو خبردار کر دیا گیا ہے۔ اور کسی ہی حالت کو روکنے کے لئے انٹرنیٹ کے قلع سے یہ نگرانی رکھ رہے ہیں



جناب عیسیٰ اور برائیا دونوں ہی تم کو چاہتے ہو جو مشہور ہے چھوڑ دیا جائے...



کب اور کس لئے؟

کیا میں معظّم نبی عیسیٰ نامہری کہتا سنتا ہوں کیا رومی لوگوں نے اسے گرفتار کر لیا ہے؟

برائیا عمر دراز ہو براہ کو چھوڑ دیا جائے

ہمیں برائیا چاہئے۔



میں زیادہ تر یہودیوں کے باشندوں اور پرہیزگاروں کو دیکھتا ہوں جنہوں کو بات کرنے میں زیادہ تر یہودیوں کو

یہ کہنے سے بچتا تھا کہ اگر میں ان فریسیوں کے ارادوں کو ناکام کرتا تو اچھا ہوتا

میں عجیب لوگ ہیں ایک بزرگ محترم اور بے قصور آدمی کے بدلے وہ ایک انقلابی کو قید و ترحیم دیتے ہیں۔

صاف ظاہری طریقہ پر لوگوں کو بھانڈا نہیں دے رہے ہیں تو لوگ اگر صحت سے بے فائداری میں جوس نہ لے۔





چو کیدارو قاب عیسی
اور براتیا کوہر لاؤ

خاموش ہو جائیں، دو قیدیوں
کو ساتھ لاؤں گا قید آپہ نہیں دیکھ
کہ ایک اچھا منتخب کر سکتے ہیں۔

برابرا ہمیں برابرا
جاسیے ہمیں آزاد کرو۔
صلیب پر پڑھائیں عیسیٰ کو
صلیب پر پڑھائیں موت کو

اس آدھ کو دیکھو

ہاں برابرا کو
پھوڑیں آپ ملکوں کے
نے ایک عظیم کام کریں گے

عیسیٰ مسیح ایک گراہ کرنے والا ہے وہ
لوگوں کو فریب دیتا ہے۔ وہ سترے موت پانے
سے لائق ہے

ایک ہی جو بیمار اور اندھوں کو ڈھونڈ رہی ہیں
کو غلوچ کو شفا بخشا، اور غریبوں، مفلسوں، ظالموں
اور کسی کوون کا امید دلاتا ہے؟

کچھ شرم نہیں آئے کے
عیسیٰ ناصری کو سترے موت دیا جائے

برابرا
برابرا



جناب عیسیٰ المسیح کو صلیب پر ڈھلنے سے لے کر لوگ مجھے مجبور کرتے ہوئے ہی ابھی ملے جاؤ خود آپ صلیب پر چڑھنا جہاں تک میرا سہارا ہے میں اس پر مصروف ہوں

ہم نے سوچا کہ وہ مسیح ہے اس کا ہم انتظار کر رہے تھے

وہ دیکھو کتنی عجیب لگ بات! انہوں نے عیسیٰ کو مارا۔۔۔



وہ ایک بادشاہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ اس نے وہ روم کے قیصر کا مخالف ہے اگر آپ ابیں چھوڑ دیں گے تو آپ قیصر کے دوست نہیں رہیں گے۔

میں پلاطس اب ہوشیار ہو جا رہا ہوں آپ خود کو معصیت میں ڈال رہے ہیں۔

میرے ہیں انہیں قتل کرنے کا حق نہیں۔ مگر ہمارے قانون کے مطابق اسے بلاشبک وشدھور مرتد ہے جو نہ کہ وہ اندر تعالیٰ کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔



برائے میرا ہی آپ اپنے رتبہ کو قطعے میں نہ ڈالو جو میری ہر وہ تو ایک ہر وہ ہے اس سے آپ کا کیا بھلا

تو اس نے قصور کو جانے کی کوشش و ضد نہ کریں ان کے لوگوں کے نہائی اور میری بھی قیمت پر اس کی موت چاہتے ہیں اگر آپ چھوڑ دیں گے تو اس کے شقیہ کے پاس جا کر آپ کے شکریت کر دیں گے



اے یروشلم کے باشندوں آپ کے بادشاہ کو کیا میں صلیب پر چڑھا دوں۔ علاوہ ہمارا کوئی بادشاہ نہیں

اسے جواب دیا کہ ہم اہل شریعت ہیں اور شریعت کے موافق وہ قتل کے لائق ہیں کیونکہ اس نے اپنے آپ کو خداوند تعالیٰ کا بیٹا بنایا جب پلاطس نے یہ بات سنی تو اور بھی گھبرا یا اور پھر قلعہ میں داخل ہو کر عیسیٰ سے کہا آپ کہاں کے ہیں مگر عیسیٰ نے اس سے کہہ دیا کہ میں پلاطس نے اس سے کہا آپ مجھ سے بولتے کون نہیں کیا آپ نہیں جانتے آپ کو مجھے چھوڑ دینے کا بھی اختیار ہے اور آپ کو مطلوب کرنے کا بھی اختیار ہے جناب عیسیٰ نے اسے جواب دیا کہ اگر تمہیں اور میرے درمیان جانا تو تمہیں تمہے پر کچھ اختیار نہ ہوتا اس سبب سے جتنے مجھے تمہارے حوالہ کیا اس کا گناہ زیادہ ہے اس پر پلاطس انہیں چھوڑ دینے میں کوشش کرنے لگا مگر یہ سوچ رہا تھا کہ اگر تمہیں اس کو چھوڑ دیتے ہو تو قیصر کی خیریت نہیں۔ جو کوئی اپنے آپ کو بادشاہ بناتے ہیں وہ قیصر کا مخالف ہیں۔ پلاطس نے باتیں سن کر قاب عیسیٰ سے کہا کہ بر لایا اور اس کے چہرے اور عبرانی میں کبتا پہلاتی ہے اور تخت عدالت پر بیٹھا یہ عہد فرما کر۔



لیاری کا دن تھا اور چھٹے گھنٹے قریب تھا پھر اس نے یہودیوں سے کہا دیکھو میرے تمہارا بادشاہ۔ پس وہ چلنے کنڈھے جا انہیں صلیب دے پلاطیس نے ان سے کہا کیا میں تمہارا بادشاہ کو صلیب دوں سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں اس پر اس نے اس کو ان کے حوالہ کیا تاکہ مصلوب کئے جائیں۔



وہ بادشاہ موتے ڈھونڈ رہا تھا ہے اس لئے ان کا اجماع علاج کو بھیج کر وہ شائد آج علاج کرو۔



برپا کے لئے عیوض یہ ہے

فکر نہ کر ہم اسے دیکھ لیں گے۔

آج کے دن تین شخصوں کو سزائے موت دیا جائے۔ اور رسم رواج کے مطابق ہر ایک ملزم کو کوڑے لگانا ضروری ہے۔



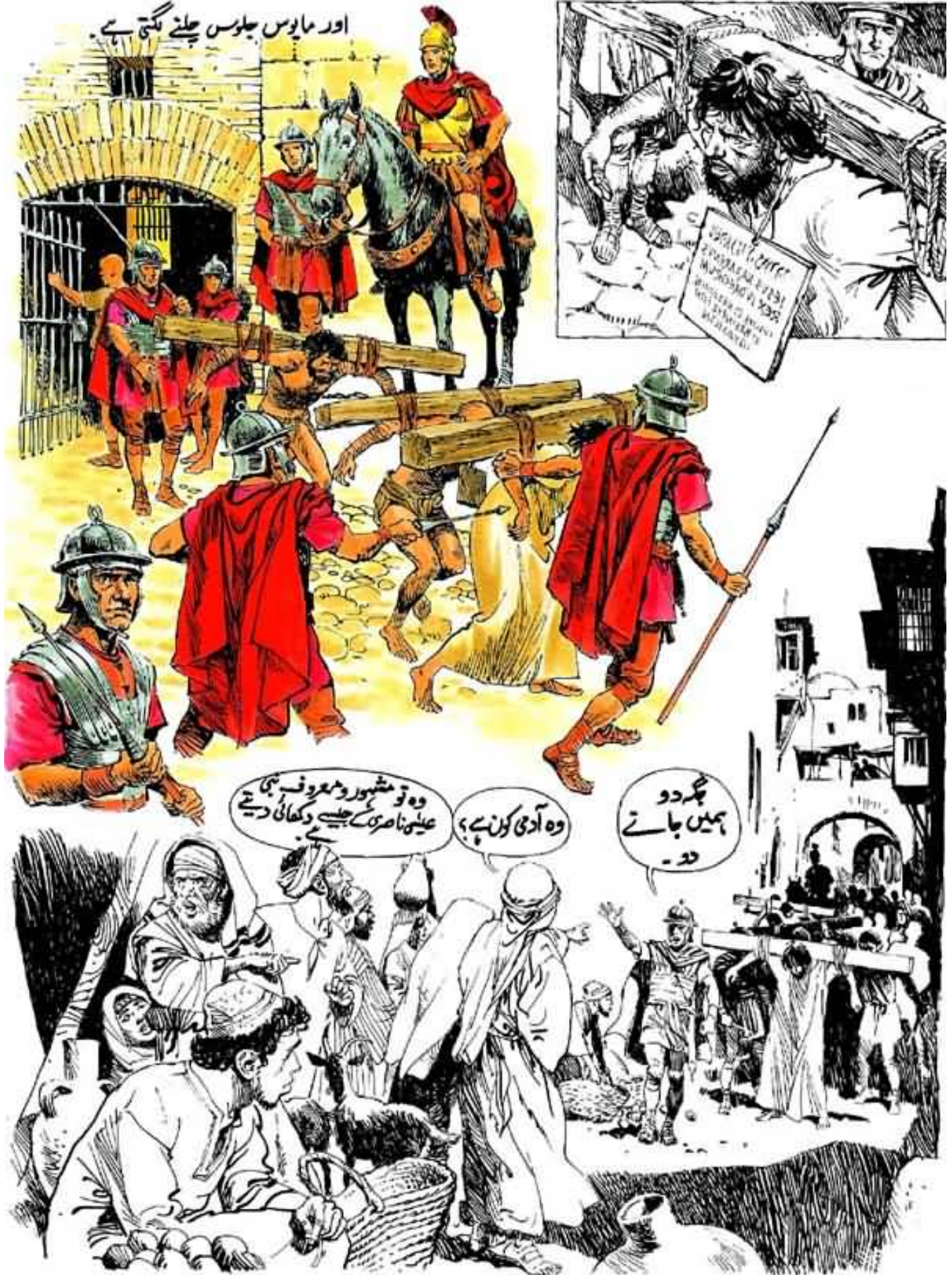
اب عیش کو اپنے گلے میں لوٹیں کے ساتھ جن پر سزا کا اعلان ہے اپنے صلیب کا بار اٹھانا ہے۔



ہم کو دیکھو بادشاہ ہوں کے یہی راستہ ہے میں سوچتا ہوں کہ ان کو سزا ملے گی



اور مایوس جلوس چلنے لگتی ہے



وہ تو مشہور و معروف ہی
علینا نامہ کے جیسے دکھائی دیتے
ہے

وہ آدمی کون ہے؟

پگہ دو
ہمیں جانتے
دو۔





اب سے وہ دن دور
ہیں جسے یروشلم پر
دہشت ناک اور عذاب
نظارہ ہوگا۔

لے یروشلم کی بیٹیوں! تم میرے
لے کیوں روتی ہو؟ لیکن اپنے اور اپنے
بچوں کے لئے روؤ۔



اور بہت اچھی جگہ جینی گی۔ جو کوئی یروشلم آتے ہیں اسے اس
سات کا پتہ لگ جاتا ہے کہ رومی لوگوں کا خلاف کرنے والے کا کیا
حال ہوتا ہے

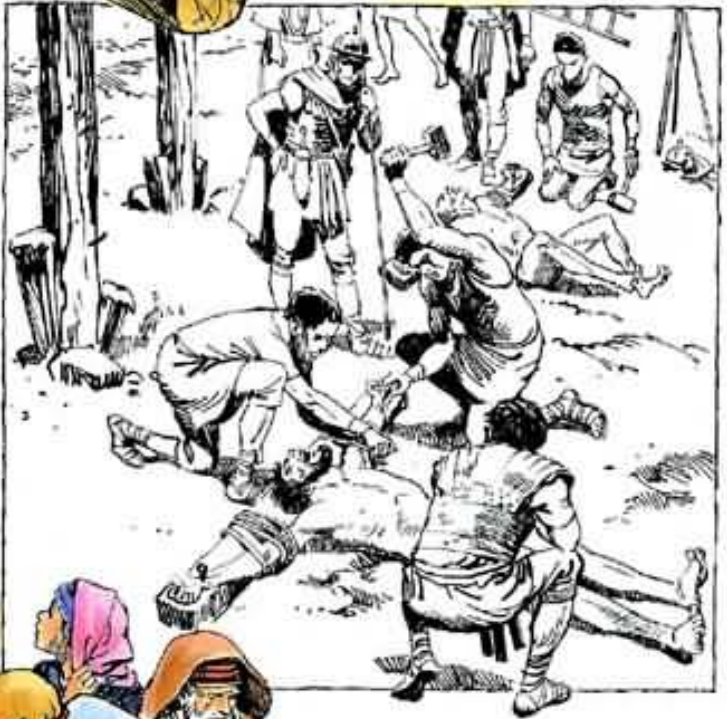
سچ سچ میں دورے
وہ چٹان کو بڑی کے
بھی ہی دکھائی دیتا
ہے، وہ گلگتہا یا گھوڑی
کی جگہ کہلاتا ہے



لوقا ۲۳: ۲۵-۵۶ اور شخص بغاوت اور خون کرنے کے سبب سے قید میں پڑا تھا
اور جسے اجولنے مانگا تھا اسے چھوڑ دیا۔ مگر عیسیٰ کو ان کی مرضی کے موافق سپاہیوں
کے حوالے کیا اور جیب ان کے بلاتے تھے تو انہوں نے شمعون نام ایک کرینی کو جو وہاں
سے آتا تھا پکڑ کر صلیب اس پر لکھ دی کہ عیسیٰ کے پیچھے پیچھے لے چلے اور لوگوں کی
ایک بڑی جماعت اور بہت سی عورتیں جو ان کے واسطے روتی پیشینہ تھیں ان کے پیچھے
پیچھے چلیں جناب عیسیٰ المسیح نے ان سب کی طرف پھر کر فرمایا۔ اے یروشلم کی بیٹیوں!
میرے لئے مت روؤ! کیونکہ دیکھو وہ دن آئے ہیں جن میں ہمیں گے مبارک
ہیں با۔ گھمیں! اور وہ ہمیشہ جو نہ جینے اور وہ چھتیاں جنہوں نے دودھ نہ پلایا
اور اس وقت پہاڑوں سے کہتا شروع کریں گے کہ ہم ہر گز ہٹو۔

ان کپڑوں کو وہاں جمع کر دو جس میں ہم انہیں بانٹ لیں گے

جب وہ گلگتہ پہنچے تو یہ بڑھبڑھی سے جناب عیسیٰ علیہ السلام کے کپڑے اترنے لگے۔





اور ٹیلوں سے کہ ہمیں چھپا لو کیونکہ جب ہر سے درخت کے ساتھ ایسا کرتے چوتھے
سوکھے ساتھ کیا کچھ نہ کیا جائے گا؛ اور وہ دو اور آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لئے
جاتے تھے کمان کے ساتھ تھیل کے بائیں جیب وہ اس جگہ پر پہنچے جیسے کھوپڑی تھے ہیں
تو وہاں اسے مصلوب کیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنے اور دوسرے کو بائیں
طرف جاب سے سرنے فرمایا کہ میرے اندر رب العالمین سے معاف کر کیونکہ یہ جانتے
نہیں کہ یہ کیا کرتے ہیں اور انہوں نے ان کے کپڑوں کے حصے کے اور ان پر تڑپنے والا
اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اور سردار کاہن میں مذاق اڑائے ہوئے کہتے تھے کہ
وہ تو اردوں کو بچاتے تھے۔ اگر یہ خدا کا مسیح اور سرگزیدہ ہے تو اپنے آپ کو چلائے
سپا ہیوں نے بھی پاس آکر اور سر کے پیشہ کر ان پر لٹھا مارا اور کہا کہ اگر آپ یہودیوں
کے بادشاہ ہیں تو آپ سے آپ کو بچالیں۔



کیا صبح نہیں آپ لہنا ایک اور ہیں ہی بچائیے مگر دوسرے نے ڈلنے چھوئے جواب دیا کہ کیا تو خداوند تعالیٰ سے ڈرتا ہیں حالانکہ اس سزا کے گرفتار رہے اور ہماری سزا تو وہی ہے کہ ایک لہنے کے کا بدلا مل رہا ہے مگر اندھے کوئی بچاؤ نہیں کیا ہے ہر سزا کے آقا علیٰ نبی آپ اپنے بادشاہ ہی میں جلوہ افروز ہوئے تو مجھے ہی یاد رکھنا اپنی اس سے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہی ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ صحت ازدوس میں ہوگا پھر دوسرے قریب سے قریب ہر تک تمام ملک میں ہوا ہوا تھا یا ہر آپ اور صبح کے وقت کئی کئی رہا اور قریب کا پردہ چھبیر سے پھٹ گیا اور پھر صبح علیہ السلام نے شہ آواز سے کہا کہ اگر تو ایمان لائے اللہ تعالیٰ نے اپنی روح تیرے دست قدرت میں حوالہ کرتا ہوں اور یہ پاکیزہ دم توڑ دی۔



ہاتھوں میں پیرد کرتا ہوں۔ اور یہ کہکرم توڑ دی یہ ماجرہ دیکھ کر صوبے دار خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کی بجائے اور کلب شک یہ آدمی راستباز تھے اور جتنے لوگ اس نظارہ کو دیکھتے کہتے تھے یہ ماجرہ دیکھ کر سینہ پیٹتے ہوئے واپس ہو گئے اور ان کے ساتھ سب جان پہچان اور وہ عورتیں جو گلیل سے ان کے ساتھ آئیں تھیں دور کھڑی یہ باتیں دیکھ کر حیران ہو رہی تھیں۔ اور دیکھو یوسف نام کا ایک شخص مشیر تھا راستباز آدمی تھا اور ان کی صلاح و مشورہ سے اور کاموں سے زمانہ نہ تھا اور یہودیوں کے شہر اور تسمیہ کا باشندہ اور خدا کی بادشاہی کا منتظر تھا اس نے کہا پلاطس کے پاس جا کر عیسیٰ کی لاش مانگی اور اس کو اتار کر زمین پیادہ میں لپیٹا پھر ایک قبر کے اندر رکھ دیا جو چٹان میں کھودی ہوئی تھی اور اس میں کوئی کبھی رکھا نہ گیا تھا وہ تیاری کا دن تھا اور سمیت کا دن شروع ہونے کو تھا اور ان عورتوں نے حیران کے ساتھ گلیل سے آئی تھیں اور پیچھے پیچھے جا کر اس قبر کو دیکھا اور یہ بھی کہ ان کا لاش کس طرح رکھائی گئی اور لوٹ کر خوشی و آواز چیزیں تیار کئے سمیت کے دن انہوں نے حکم کے مطابق کیا۔



ان کے دل سے خون کی
دساری بہتے لگی...



وہ تو پہلے
ہم چکا
سے

چلو قیامت کے
لے ہم ان کی پلسیوں
میں بھالا بھونکر تھوڑے
میں تاکہ سچ لیا ہے
پسند چلیں۔

اسی درمیان

ارہ ستمیہ کا یوسف
میں تلک گیا ہوں۔



تیکد میں طبری
کرو جلد ہی
لات ہر جائیگی۔

اور جناب عیسیٰ کی
لاش کو لے لو اور اسے دفن
کروں کیونکہ یلاطس سے
اجازت مل چکی ہے تاکہ میں اسے
دفن کروں۔



ایک گنہگاروں
کی طرح مسیح کی یہ موت
ہوئی۔ لیکن میں بڑے
یقین کے ساتھ کہتا ہوں
کہ وہ حقیقت میں
مسیح تھے۔

میرے پاس ایک باغ ہے جس میں ایک
نئی قبر ہے جسے کبھی استعمال نہ کیا گیا جو وہ یہاں
سے زیادہ دور نہیں ہیں جنے جناب عیسیٰ کی لاش کو
وہاں دفن کا ارادہ کیا ہے۔



اس سے پہلے کہ توری
کے ذریعہ سمیت اور قلع
کا اعلان کیا جائے ہم جلدی
کریں... اس کے بعد ہمیں اسے
دفن کرنے نہیں دیا جائے گا



جو میں نے ان کی موت
کا خبر سنی تو مجھے مرد اور
عورت کو ملکر ایک غول
بنایا۔ یوسف یوسف
کھڑے کا کفن اور
چلیاں لارہا
ہے



آخر کار میں قبر کا داخلی دروازہ پر ایک بیماری پتھر
ہٹا کر رکھ دیا گیا ہے۔



عید فصح کے بعد والادن صبح سویرے کو عورتیں قبر پر جا رہی ہیں۔۔۔



لے مکدانی (مگدینی) قبر کے داخلی دروازے پر سے پتھر کو کون مٹائے گا۔

مجھے کچھ پتھر نہیں ہیں لیکن اگر تم شیطان ایک سائیکل خریدو۔

جواب عیسیٰ کے جنازہ کو واجب طور پر تیار کر سکیں۔

پراسان عمدہ خوشبودار مشلول کے (اسٹالو) ساتھ ہم اجنبی تیار کر سکتی ہیں۔

سلائی بھلے ہفتے ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں ملا تھا۔



جانک مجھے یاد آئی۔ عیسیٰ اللہ نے فرمایا کہ وہ مردوں میں سے بھی اٹھے گا۔۔۔

اور جو اتنی خوبصورت اور دہشت ناک بات ہے جا بھلی شیخ کا لالہ اٹھانے لگا، کہاں نہیں کیا ہو گیا؟



ارے دیکھو پتھر تو مٹا ہوا ہے۔ قبر کھلی ہوئی ہے۔

ہم سے پہلے یہاں کون آسکتے ہیں۔ طلوع سورج ابھی ہوا ہے۔



سالوا کو ہم اگر چھوڑ دیں تو دوڑتے ہوئے جا کر ان کے شاگردوں کو بتاؤں گی۔



جب سبت کا دن گذر گیا تو مریم مگدینی اور یعقوب کے ماں مریم اور سلومی نے خوشبودار چیزیں مول لیں تاکہ آکر اس پر لیں۔ وہ ہفتے کے پہلے دن بہت سویرے جب سورج نکلا ہی نہ تھا قبر پر آئیں۔ اور ایسے میں کہتی تھیں کہ ہمارے لئے پتھر کو قبر کے منہ پر سے کون لڑھکاٹے گا؟ جب انہوں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ پتھر لڑھکا ہوا ہے کیونکہ وہ بہت ہی بڑا تھا اور قبر کے اندر جا کر انہوں نے ایک جوان کو سفید کپڑے پہنے ہوئے ہنی طرف بیٹھے دیکھا اور نہایت حیران ہوئی۔ اس نے ان سے کہا۔ ایسے حیران نہ ہو تم عیسیٰ نامی کو جو مصلوب ہوا تھا دھونڈتی ہو وہ جی اٹھائے وہ یہاں نہیں ہے دیکھو وہ جگہ جہاں انہوں نے اس پر رکھا تھا لیکن تم جا کر اس کے شاگردوں اور یہاں سے کہو کہ وہ تم سے پہلے گلیل کو جائیگا تم وہاں سے دیکھو گے جیسا اس نے تم سے کہا اور نکلا قبر نکالے گا کیونکہ لڑکش اور میت ان پر غالب آئی تھی اور انہوں نے کسی کو نہ سمجھو کہ وہ روحی تھیں اور حقیقی تھیں۔



یوحنا تم کو تیز دوز
رہے ہو میرے تو سانس
بھی چھوٹنے لگی ہیں۔



یوحنا پطرس میں
سیدھے قبر پر سے آ رہی ہیں
لیکن وہ خالی ہے عیسیٰ کے
جسم کو غائب کر دی گئی
ہے۔

آؤ ہم خود جا کر
دیکھیں۔۔۔

پطرس تم
پہلے جاؤں۔۔۔



یوحنا یہاں دیکھو



میں تو سچ میں تجھ
ہو گیا ہوں۔ میں آتے
سمجھ نہیں سکتا۔

ایک شب کو تو اس طرح سے حرا یا نہیں
جاتا۔ یا تو اسے کڑے کے ساتھ لے جایا جاتا
یا پھر اس کے لئے جایا جاتا۔ تو کیزا میرے تھے۔ تو
لاڈلے اور پیارے تھے مجھے تو اب



جیسا سوئی کڑے سے عیسیٰ علیہ
السلام کا لاشیں لیں گی تمہاری اسے
ہاتھ نہیں لگایا گیا۔ مجھے تعجب
ہو رہا ہے کہ کیا ہوا؟



یقیناً کہتا ہوں وہ مردوں
میت تھی انھیں۔۔۔

آؤ ہم چلیں یہاں ہم کچھ بھی
نہیں کر سکتے۔۔۔

یوحنا ۱۲: ۱-۱۸ ہفتے کے پہلے دن مرعہ گلد سنی ایسے لوگ کا بھی اندھیرا ہی تھا کہ
قبر پر آئیں اور تھر کو قبر سے ہٹا ہوا دیکھا پس وہ سمجھیں پطرس اور اس دوسرے
شاگرد کے پاس تھے عیسیٰ سچ عزیمت رکھتے تھے درڑتی ہوئی کی اور اس کے کہا کہ آقا عیسیٰ
سچ کو قبر سے نکال گئے اور ہمیں معلوم نہیں کہ اسے کہاں رکھ دیا پس پطرس
اور دوسرے شاگرد نکال کر قبر کی طرف چلے اور دونوں ساتھ ساتھ دوز سے مگر
وہ دوسرا شاگرد پطرس سے آگے بڑھ کر قبر پر پہلے پہنچا اس نے جھک کر
دیکھا اور سوئی کڑے سے آگے بڑھ کر دیکھے مگر اندر نہ گیا سمجھوں پطرس اس کے
پچھے پیچھے پہنچا اور اس نے قبر کے اندر جا کر دیکھا کہ سوئی کڑے سے پڑے ہیں
اور وہ رومال جوان کے سر سے باندھا ہوا تھا کڑوں کے ساتھ نہیں ملے پٹنا
ہوا الگ ایک جگہ پر پڑا ہے اس پر دوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر پر آیا تھا
اندر گیا اور دیکھ کر یقین کی کیرنگ وہ اب تک اس فوضہ کو نہ جانتے تھے جس کے
مطابق اس کا مردوں میں سے ہی انھیں ضروری تھا۔

مریم اور مگدینی قبر پر واپس جاتی ہیں تب
 گری ہیں اور روتی ہیں۔۔۔۔



لے عورت تم زندہ
 کو مرے ہو تو میرے
 کیوں
 ڈھونڈتی ہو۔۔۔

تم کیوں روتی ہو کیا بات ہے؟



لے باغبان جناب عالی!
 اگر آپ نے اس کی لاش کو لے
 گے ہیں تو آپ مجھے بتادیں کہ
 آپ نے کہاں رکھا ہے؟



مریم۔۔۔
 کیا مرے آقا
 سیدنا عیسیٰ مسیح؟

ادرجیب روتے روتے قبر کی طرف جھک کر نظر انداز کی تو دو فرشتوں
 کو سفید پوشاک پہنے ہوئے ایک کو سر ہانے اور دوسرے کو پاؤں کی طرف
 بیٹھے دیکھے جہاں جناب عیسیٰ کی لاش بیٹی تھی انہوں نے اس سے کہا لے عورت
 تو کیوں روتی ہے؟ اس نے اس سے کہا اس نے لے کر میرے آقا کا ٹھکانے لگے۔ اور
 معلوم نہیں کہ انہیں کہاں رکھا ہے۔ یہ کہہ کر وہ پیچھے پھری اور عیسیٰ کو زندہ
 کھڑے دکھا اور نہ پہچانا کہ یہ عیسیٰ ہی ہے۔ عیسیٰ المسیح نے اسے کہا لے عورت تو
 کیوں روتی ہے کس کو ڈھونڈتی ہے اس نے باخیاں مجھ کر ان سے کہا میں اگر اپنے
 ان کو میں سے اٹھا یا سچ تو مجھے بتا دیجئے کہ اسے کہاں رکھا ہے تاکہ میں انہیں
 لے جاؤں عیسیٰ نے اس سے کہا مریم آہستہ موڑ کر ان سے علیٰ زبان کہا اتنی
 یعنی لے آقا عیسیٰ نے اس سے کہا مجھ نہ مڑو کہ میں اب تک قادر مطلق رب العالمین
 کے پاس بیٹھی گیا۔ لیکن میرے بھائیوں کے پاس ماکران سے کہہ کر میں اپنے اقدار تعالیٰ اور
 تمہارا خداوند قدوس کے پاس اور جاتا ہوں مریم مگدینی فوراً آ کر شاگردوں کو خبر
 دی کہ میرے آقا سیدنا عیسیٰ کو دیکھا اور بتائیں بھی گئیں۔



اسی دن شام کے وقت دو شاگرد یروشلم سے اماؤس کو جا رہے تھے۔



میں تا امید ہی امیدے
خواب تھیں پر ایمان لایا اور جا
کر وہ نجات دینے والا ہر گاہ بن گئے
دنیا انتظار کر رہے ہے



لیکن اس کے بدلے نہیں منرائے موت
دی گاہ ایک گنگار کے جیسے ابیر صلیب پر
چڑھا دیا گیا۔۔۔

ہاں کلیسا اس آئین
تا امید ہی میں تمہارے جیسا
ہی الجھن میں میں ہوں



دوستو تمہیں سلامتی ہو
تم لوگ با یوسی دکھائی دیتے
ہو۔

تم کیا بات چیت
کر رہے ہو۔۔۔؟

اس کے بارے میں مجھے تاؤ
ہو سکتا ہے کہ میں تمہاری مدد
کروں۔۔۔



ہلکہ عورتی نے ہمیں
تعمیر ہی قرار دیا ہے
آج بڑی مسرت سے اس وقت پر تم
ہو گئے۔

تیرا دن ہے
جب یہ باتیں ہوں
وہ مر گیا!

ہاں کیونکہ وہ مسیح
تھا جتنا بڑی ساری
امیدی یہ تخم ہو گئی
آج یہ

ہم نے امید کی تھی کہ یہ یوسی جنھی
ہے جو اسرائیل کو نجات
دے گا۔

کیا آپ جانتے ہو اس واقعہ
کی باتیں جو ان دنوں میں یروشلم
کو ہلا دیا کہ ہنسی ناہر کے بارے
میں نہ سنا



تم کہتے ناداں اور دل میں کہتے سست
اعتقاد۔۔۔ ان سب باتوں پر ایمان لانے میں
جو نبیوں نے لکھی ہے۔۔۔

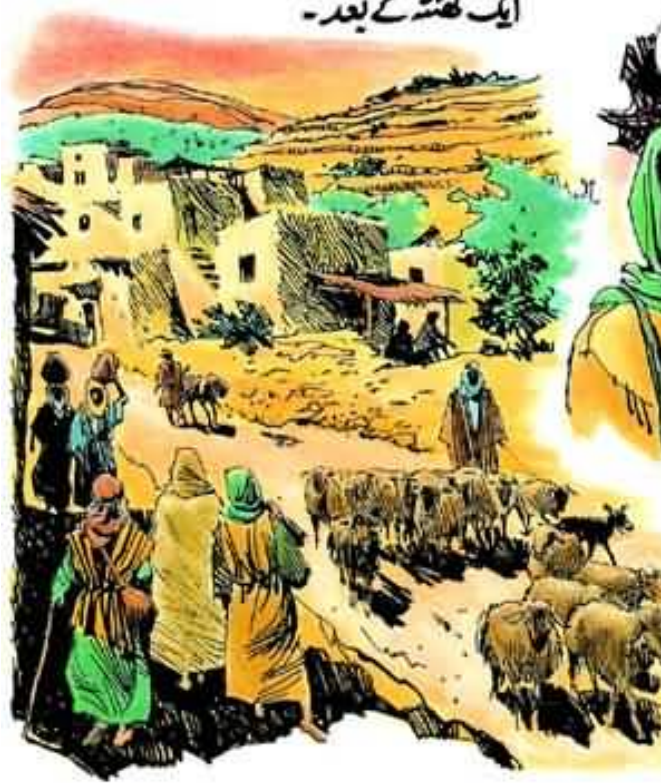


کچھ دوست ہی قبر
تیار کیا کہیں انہیں
ہم نے اس بات سے کہ ہمیں کیا
سوچنا چاہیے۔

لیکن ان کی لاش وہاں نہیں
ملی۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ انہوں نے
ایک آسمانی فرشتہ کو دیکھا جس نے کہا
کہ طالب عیسیٰ صبح زندہ ہے۔



ایک گھنٹہ کے بعد۔



ہم بڑھ دلچسپی سے آپکی
باتیں سن رہے ہیں۔۔۔

اؤ بیٹا ہمیں اچھی
طرح سے سمجھانا ہے جو
کہ نبیوں کے فرشتوں ان
لکھنوں میں کیا گیا تھا۔

اور دیکھو اس دن ان میں سے دو آدمی اس گاؤں کی طرف جا رہے تھے جن کا نام تھا
اماؤس اور نیشلم۔ یہ دو آدمی ایک دوسرے کے نام سے پکارے۔ اور وہ ان سب
باتوں کی بابت جو واقعہ ہوئی تھی آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے۔ جب وہ بات
چیت اور پوچھتا پوچھ کر رہے تھے تو ایسا ہوا کہ طالب عیسیٰ صبح آپ نزدیک
آ کر ان کے ساتھ ہو گیا۔ لیکن ان کی آنکھیں بند تھیں کہ ان کو نہ پہچانے
اس لئے ان سے کہا یہ کیا باتیں ہیں؟ تو تم جیتے چلتے آپس میں کہتے ہو وہ تمہیں
کھڑے ہو گئے۔ پھر ایک جن کا نام کلیاس تھا جواب میں ان سے کہا گیا تم یہ وہ
ہو، اگلا سافر ہو۔ جو نہیں جانتا کہ ان دنوں اس میں کیا کیا ہوا ہے۔ اس نے
ان سے کہا کیا ہوا ہے۔ انہوں نے ان سے کہا یہ علی بن ناصی کا معجزہ جو خداوند تعالیٰ اور
سارے بندے کا خداوند تقدیر کے نزدیک کام اور کلام قدرت والے نبی تھے اور سردار
کاپری اور ہمارے حکم سے ان کو گرفتاری کروا یا تاکہ ان پر قتل کا حکم دیا جا
اور انہیں مصلوب کیا لیکن ہم کو امید تھی کہ اسرائیلی گونہات سے ہمیں کچھ
علاوہ ان سب باتوں کے اس بارہ کو آج تیسرے دن ہو گیا۔ اور ہم میں سے چند
عورتوں میں سے ایک کو تعجب سے ڈال دیا ہے جو صبح سویرے ہی قبر پر گئیں تھیں۔
اور جب ان کی لاش نہ پائی تو یہ کہتی ہوئی آئی کہ ہم نے روایا میں (خواب میں)
فرشتوں کو دیکھا تھا کہ انہوں نے کہا کہ زندہ ہے اور بعض چلے گئے تھے۔ انہوں نے قبر پر
گئے اور جیسے کھوکھو تولنے کا تھا ویسا ہی پامائیکر ان کو نہ دیکھا۔ اسی نے ان سے کہا کہ
نادانوں اور نبیوں کی سب باتوں کے مانتے ہیں سست اعتقاد اور کیا سچ کو
یہ دکھانا تھا کہ پے جلال سے داخل ہونا ضروری نہ تھا۔ پھر ہوسنی نبی سے اور سب نبیوں
ہوئی ہیں انکو مجھ میں اتنے میں وہ ان لوگوں کے نزدیک سچ گئے جہاں جانا تھا اور ان کے جھگڑے ایسا
سے شروع ہو کر سب فرشتوں میں جتنی باتیں ان کی تھیں لکھی
معلوم ہوا کہ



اور دیکھو اسی دن ان میں سے دو آدمی اس گاؤں کی طرف
جا رہے تھے جن کا نام اماؤس ہے اور نیشلم



جیب وہ کھانا تناول فرماتے تھے جناب عیسیٰ علیہ السلام نے
روٹی لیکر اللہ تعالیٰ کا شکر گزاری کیا اور اسے توڑ کر

اہیں دیا۔

تب انکی آنکھیں کھل گئی اور انہوں
نے اہیں پہچان لیا



لیکن جناب
سیدنا عیسیٰ مسیح
انکی آنکھوں
سے جوڑے



وگو اچھا ہے اتنا
سیدنا عیسیٰ مسیح خدا کے
پارے زندہ لگے

ہمیں شاگردوں کو بتانا
بہت ضروری ہے۔

جلدی کرو
واپس یروشلم
رہ چلیں

کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے انہوں نے اسے یہ پکڑ چھوڑ کیا کہ ہمارے ساتھ رہی کیونکہ
شام ہونے جانے کے قریب ہے اور دن اب بہت دھل گیا ہے وہ اندک کیا تاکہ ان کے
ساتھ رہیں۔ جب ان کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تو اسے اسے ہوا کہ اس نے روٹی لیکر برکت
دی اور توڑ کر ان کو دینے لگا اس پر ان کی آنکھیں کھل گئیں اور انہوں نے انکو پہچان
لیا اور وہ ان کی نظر سے غائب ہو گئے۔ انہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں
ہم سے باتیں کرتے اور ہم پر ہوشوں کا بھید کھاتے تھے تو کیا ہمارے دل جوش سے
نہ بھر گئے تھے پس وہ اس کے علی انھیں یروشلم کو لوٹ گئے اور دن گیارہ اور آٹھے
ساتھ ہیوں کو اکٹھا جیسے پایا وہ کہہ رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے ہمارے مسیح بیشک جو آٹھے
اور صبحوں کو دکھائی اور انہوں نے وہ کا حال بیان اور یہ ہی کہ اسے روٹی توڑنے کے طرح
پہچانواہ یہ باتیں کہی رہے تھے کہ وہاں عیسیٰ مسیح ان کے درمیان آگے کھڑے ہوئے اور ان سے
فرمایا کہ تم لوگوں پر سلامتی ہو۔ مگر انہوں نے کہا کہ اگر اور خوف کا کرے یہ تمہارا کس روح
کو دیکھتے ہیں۔ انہوں نے ان سے کہام کیوں کہلاتے ہو۔



دوستو! اسنو ایک عظیم خیر

پہلے ہماری سنیو عیسیٰ المسیح
زندہ ہے۔ وہ جی اٹھے ہیں۔
مجموعی پطرس کو دکھائی دیا ہے

میرے اندھی ویسای ہورہا تھا
پہلے تو میں نہیں لیکن آسٹے
سب باتیں بالکل ہی صادق
بیان کردی۔

جب اسنے ہمیں پاک کلام و کتاب نوشتہ
بجھایا میرا دل اندر ہی اندر خوش
و خوش ہورہا تھا۔



ہماری سنیو جیب انہوں نے
لہوئی توڑی تب آہیں ہمیں
پہچان لیا۔



اچانک جناب عیسیٰ مسیح
انکے درمیان آکرے
ہو جاتے ہیں۔

دوستوں تمہیں
آرام و سلامتی ملے۔



یہ تم اتنے کم اعتقاد والے ہو
کیونکہ تم نے گوشت اور پڑیاں ہوتی ہیں؟
مجھے مجھ میں دیکھو....

یہ میں کیوں کہ
رہا ہوں کیا یہ جناب
عیسیٰ مسیح ہیں یا میں
ایک روح کو دیکھ
رہا ہوں۔



جناب سیدنا عیسیٰ
المسیح زندہ ہیں کیسے خوشی کی
بات ہے وہ حقیقت میں
زندہ ہیں۔

تم میں سے ابھی کچھ لوگ شک ہے کہ میں
تمہارے پاس کھانے کو ہے، یہ بیان ہوتی
ہے کہ تمہاری

ایک ٹکڑا ہے۔



اور کس واسطے تمہارے دل میں شک پیدا ہوتا ہے میرے ہاتھ
اور میرا پاؤں دیکھو کہ میں ہی ہوں مجھے چھو کر دیکھو کیونکہ روح کا
گوشت اور ہڈیاں نہیں ہوتیں جیسا کہ مجھے میں دیکھتے ہو اور یہ کہہ کر
انہولنے انہیں اپنے ہاتھ اور پیر دکھائے۔ جب مارے خوشی کے ان
کو یقین نہ آیا اور تعجب کرتے تھے تو اسنے ان سے کہا کیا میں تمہارے پاس
کچھ کھانے کو ہے انہولنے اسے بھی ہوتی پھلی کا کیلا دیا انہولنے لیکر اسکے
لوہرو رکھایا پھر اسنے ان کے کہا کیا میری وہ باتیں ہیں جو میں تمہیں اس
وقت ہی تھیں جب تمہارے ساتھ کہ ہروری ہے کہ جتنی باتیں موسیٰ کی
توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبور میں میری بابت لکھی
ہوتی ہے پوری ہوں پھر اسنے ان کا ذہن کھولا تاکہ کتاب مقدس کو
سمجھے اور ان سے کہا یوں کھلے کہ مسیح دکھ اٹھائے گا۔ تیرے دن
مردوں میں سے جی اٹھے گا اور یروشلم سے شروع کر کے سب قوموں
کو توہ اور گناہوں کی معافی کی سنلائی اسنے نام سے کی جائے گی تم ان
باتوں سے گواہ ہو۔

پرانی شریعت و توریت

عہد نامہ میں لکھا ہوا ہے کہ مسیح دکھ اٹھائے گا
خاتجہ مارا بھی جائے لیکن یہ
یہی کسی وہ مردوں میں سے جی اٹھے
گا کہ تم سبھی اس بات کے گواہ ہو پوری
دنیا میں جا کر خوشخبری سناؤ۔



عید فصح کے بعد والی شام کے وقت کو اپنے شاگردوں کو دکھائی دیا تھا۔ ایک ہفتہ بعد وہ پھر ملے۔



لو تو ما اکتنا افسوس کی بات ہے تم پہ کھٹے مٹتے یہاں نہیں تھے وہ تم نے پھر باپ عیسیٰ المسیح کو دیکھا ہوتا۔

ایسی باتیں کیوں ہی کر سکتے ہیں کیا یہ سچ ہے۔ وہ جھلکے اور پتہ نہ دے۔ وہ ہمارے درمیان ہے۔

مگادیا گیا تھا اور اچانک جناب عیسیٰ مسیح ہمارے درمیان آ کر کھڑے ہو گئے۔ ہمارے ارادہ تھا کہ اگر تم ہمارے ساتھ ہوتے تو اچھا ہوتا۔



تمہارے دماغ تاغ نہیں۔

ایسے میں تم مجھے تصورات سے بے وقوف بنا کر گمراہ نہیں بنا سکتے۔

تو ما سنو! ہم سب پوشیدہ طریقے سے جمع ہوئے تھے اور سرودوں کے ڈیسے سے دروازے پر تال ڈالنا چاہتے تھے۔



میں سمجھتا ہوں تم کہ بات کو نہیں بھول سکے اور اسی لئے۔۔۔

انکی موت کے وقت سے تم انہیں ہر لمحہ دیکھ رہے ہو۔

تمہارے خیال تمہیں بھگائے لئے جا رہا ہے۔



تب تمہیں معلوم ہو جاتا کہ تم لوگ دھوکے میں ہو۔ جب تک میں ان کے ہاتھوں میں کیسیوں کے زخم تو نہ دیکھ لوں اور ان کے پسلیوں میں اپنا ہاتھ نہ ڈالوں میں کسی طرح سے یقین نہیں کروں گا کبھی نہیں۔۔۔

یقیناً تمہیں پھوٹا نہیں جائے تھا۔

تو ما ہم نے خواب نہیں دیکھا اس نے ہمیں اپنے ہاتھوں اور پسلیوں کی زخمی زگیں دکھائے۔ ہم نے حقیقت میں انہیں دیکھا ہے۔



یونان ۱۹۰۲-۲۹ عیسوی میں حضرت کا پیلاؤن تھا شام کے وقت جب وہاں کے وہاں سے جہاں شاگرد تھے سرودوں کے ڈیسے سے منہ تھپے عیسیٰ مسیح آ کر بیٹھے، آ کر بڑے ہوشیاران سے فرمایا کہ تم سلاطین سے رہو۔ اور یہ کہ اگر تم اپنے ہاتھوں اور پسلیوں کو نہیں دکھانا پس شاگرد آقا سے تا تمہیں کو دیکھ کر خوش ہوئے۔ جب عیسیٰ نے ان سے فرمایا کہ تمہارا سلام ہے! صلح رہے۔ قلادے لے کر چلا جا۔ اس طرح سے بھی تمہیں بھیجتا ہوں اور یہ کہ اگر ان پر ہرگز ان کے اور ان سے فرمایا اور یہ کہ تمہیں بھیجتا ہوں۔ منہ کا گناہ تم تمام دکھاؤ۔ ان کے ہاتھوں میں گناہ باروہ سے دیکھ لیں۔ میں تو تمہیں ہی جناب عیسیٰ کے کہہ دیتا۔ ان کے ساتھ نہ تھا میں باقی شاگردوں سے کہہ گا کہ تمہیں آقا عیسیٰ کو دیکھا ہے۔ مگر اس زمانے سے کہا جیسا کہ میں نے کہا تھا میں نے انہیں دیکھا اور ان کے سرخ زخم تو نہ دیکھ لوں اور ان کے سرخ زخم سے انہیں دیکھا اور اپنا ہاتھ ان کے پسلیوں میں نہ ڈالوں ہرگز یقین نہ کروں گا اگر وہی دن بعد



میرے پاس آؤ۔۔۔

اے قوما



اجانک شاگرد گرگ جناب عیسیٰ کو اپنے درمیان میں موجود کھڑا دیکھتے ہیں۔
دوستو! تمہیں سلامتی ہو



شک کرتا پھوڑدواؤں یقین کرو!

اور اپنا ہاتھ میرے پسلی میں ڈالو۔۔۔

میرے ہاتھوں کو دیکھو اور اپنی انگلی اس میں ڈالو

میرے آقا عیسیٰ المسیح آپکا یقین کرنا میرے لئے میرے خواہندہ تھانے پہلوسے پر ایمان لاتا ہوں

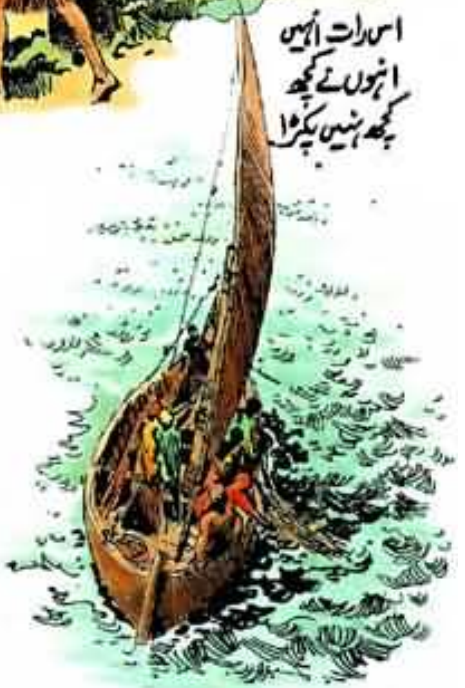
اے قوما تم نے تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مبارک وہ ہیں جنہوں نے تمہیں دیکھے ایمان لائیں ہیں۔

بعد جب ان کے شاگرد پھر اندر آئے اور قوما ان کے ساتھ تھا۔ اور دروازے بند تھے جناب عیسیٰ نے آکر درمیان کھڑا ہو کر فرمایا تمہاری سلامتی ہو پھر انہوں نے قوما سے فرمایا اپنی انگلی پاس لاکر میرے ہاتھوں کو دیکھو اور اپنا ہاتھ پاس لاکر میرے پسلی میں ڈالو اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھو تو ملنے جواب میں کہاں میرے آقا نے میرے خدا کے پیارے عیسیٰ نے اس سے کہا تم مجھے دیکھ کر ایمان لایا۔ مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھ ایمان لائے۔



اس رات انہیں انہوں نے کچھ کچھ نہیں پکڑا

وہ پھتے ہی غلاب علیی صبح کنارے کھڑے ہوئے۔



آج کی رات بیکار رہی ہم باہرکل تھک گئے اور کچھ نہیں پکڑ پایا۔

ہم نے کچھ نہیں پکڑا

سنو! کیا تمہارے پاس کچھ پھسلی ہے



ان باقوں کے بعد غلاب علیی نے اپنے ایکو تیریاں کے جھیل کے کنارے شاکروں پر نظر کیا اور اس طرح ظاہر کیا۔ تھمرون بطرس اور قوما جو ملازم کھلا رہے اور تیل پل چرتا نامی نگیل کا تھا اور زبدی کے بیٹے اور سکا شاکروں میں سے دھارہ تھمرون تھمرون بطرس نے ان سے کہا کہ تمہارے شاکروں کی جان انہوں نے ان سے کہا کہ تمہارے ساتھ چلتے ہیں وہ نکل کر تھمرون پر سوار ہوئے مگر اس رات کچھ نہ پکڑا اور صبح چوتھے ہی غلاب علیی نے کہا کہ ہم پر آ کر کھڑے ہوئے مگر شاکروں نے نہ پہچانا کہ یہ غلاب علیی ہیں پس غلاب علیی نے ان سے کہا کہ جو تمہارے پاس کھلے کو تھمرون انہوں نے جواب دیا کہ نہیں کہہ سکتے ان کی دہی طرف جان ڈالو تو پکڑو گے پس انہوں نے ڈانڈا اور پھسلیوں کی کثرت سے کھینچنے سے کہیں اس کے شاکروں سے کہیں پھسلیوں پھسلیوں سے کہیں سے کہیں آتا ہیں صبح میں بس تھمرون بطرس نے۔



عیسیٰ عیسیٰ!
میرے اقا!
ہم نے آپ کو پہچان
لیا۔



یہاں تیرا کتا ٹھیک ہے ایسا نام صرف سیدنا آقا عیسیٰ ہی
سکر سکتے ہیں۔ میرا پاس مجھ دسے میں پانی میں کودنا
تا کہ میں ان کے پاس جاؤں ہی ہرگز جاؤں گا



اپنے ساتھ کچھ مچھلیاں
لیکر آؤم لوگ ناشتہ کریں گے



یہ کتنے کچھ نہیں سوچا کہ عیسیٰ عی
پھر دوبارہ یہاں ہمیں ملے گی

چنانچہ وہ ہی عیسیٰ ہیں۔ میر
جاننا کتنی عجیب بات ہے کہ
وہ ہمیشہ قریب ہیں۔

میں نے ۱۵۲
بڑی مچھلیاں پکڑی
ہے تو بھی جال
نہ پھٹی۔

مچھلیوں کی کثرت سے حال نہ بھینٹنے ان سے کہا تو کھانا کھا اور شاگردوں میں سے
کسی کی جرأت نہ ہوئی کہ ان سے پوچھتا کہ آپ کون ہیں کیونکہ وہ جانتے تھے کہ خداوند یہ ہے
عیسیٰ عیسیٰ، آئے اور بولے مگر انہیں وہی نظر نہ آئی تھی وہی عیسیٰ مردوں میں سے ہی اٹھنے کے بعد
یہ تیسرے بار شاگردوں نے ظاہر حشر اور حسد کھانا کھانے کے بعد ان سے کہا کہ تم میں سے کون ہے
شعبان و جنگ ہے یہ تو ان سے زیادہ محبت کرتا ہے کہ ان سے کہا کہ ہاں خداوند آپ کو جانتے ہی
ہیں کہ میں آپ کو پکڑ رہا ہوں، لیکن تیری قربت ہو گیا۔ اس سبب سے نظر سے نہ دیکھ رہا کہ اس سے کہے
آقا آپ تو سب کچھ جانتے ہیں کہ میں آپ کو پکڑ رہا تھا عیسیٰ نے کہا کہ میرے بھائیوں میں چلو
مجھ سے دعا کیجئے ہوں جب تو جواب تھا تو اپنے آپ ہی اپنی کرنا بدھتا تھا اللہ جان چاہتا تھا پھر
تھا مگر عجیب تو بڑھا ہر گیا۔

کیا تو دوسرے لوگوں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے؟

ہاں ہاں عیسیٰ آپ کو معلوم ہے کہ میں آپ سے محبت رکھتا ہوں آپ کی بھی باتیں جانتے ہیں۔



کھانے کے بعد

اے پطرس! تو مجھے محبت رکھتا ہے؟



اے چارہ پطرس وہ تو رونے لگا ایسا لگتا ہے کہ یہ آگ اسے سردار کاہن کے انگوٹھی کی باتیں یاد دلاتی ہے

میری بھینٹوں اور میرے منہ کی دیکھ بھال کر ایک اچھا چرواہا بن...

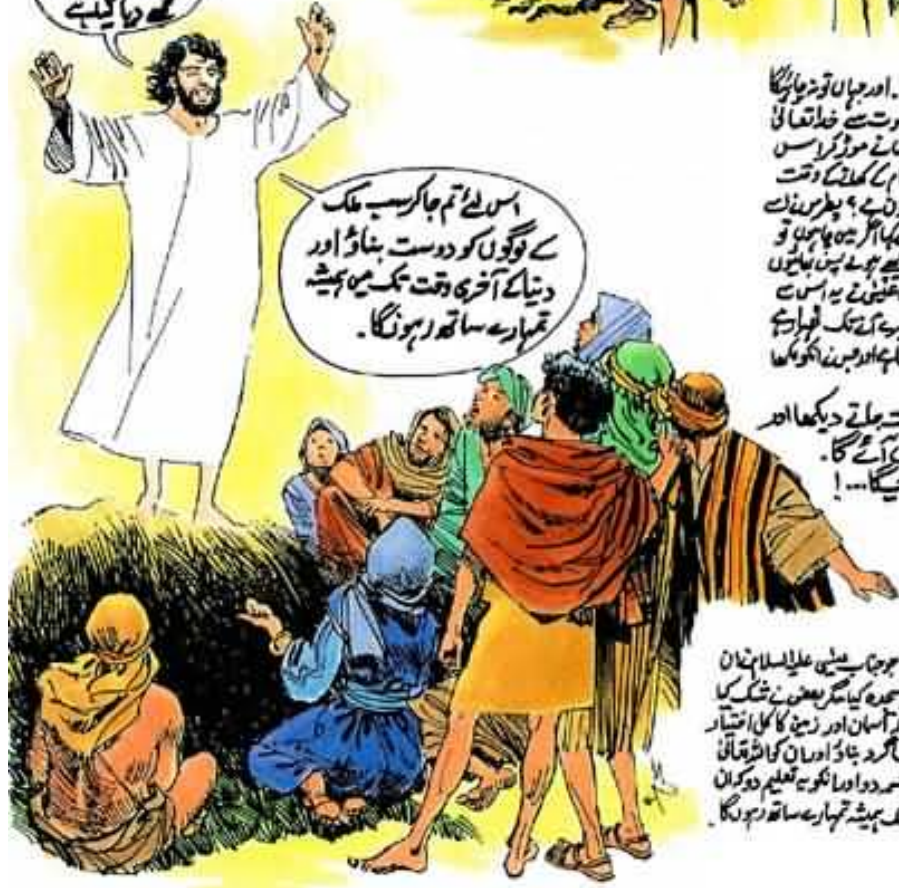


(جنت) آسمان اور زمین کا سارا اختصار مجھے دیا گیتے

اس لئے تم جا کر سب ملک کے لوگوں کو دوست بناؤ اور دنیا کے آخری وقت تک میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا۔

تو اپنے ہاتھوں لیے کر گیا اور دوسرا شخص تیری کرمانڈھا کرے گا۔ اور جہاں تو نہ مانگا وہاں مجھے لے جانے کا آسمان ان باتوں سے اشارہ کر دیا وہ کسی حکومت سے خلتقانی کا طمان ظاہر کرنے کا اور یہ کہہ کر ہنس لگا میرے پیچھے چوسے پطرس نے موڑ کر اسے شاگرد کر لیا ہے دیکھا جس سے عیسیٰ محبت رکھتے اور جس نے شام کے گھنٹے کی وقت سید کا سہارا بیکر روکھا تھا کہ آتا عیسیٰ آپ کے پکڑنے والا کون ہے؟ پطرس نے اسے دیکھا کہ عیسیٰ سے کہا لے آتا عیسیٰ اس کا کیا حال ہو گا؟ عیسیٰ نے اس سے کہا اگر میں چاہوں تو تیرے ساتھ کہ یہ میرے آئے تک ٹھہرا رہے تو تم کو کیا؟ تیرے پیچھے بولے ہیں عیسیٰ میں یہ بات شہسود ہو گی کہ وہ شاگرد نہیں مرے گا لیکن عیسیٰ نے یہ اس سے نہیں کہا تھا کہ یہ نہیں دیکھا کہ یہ کہا اگر میں چاہوں کہ میرے آئے تک ٹھہرا رہے تو تم کو کیا یہ وہی شاگرد جو ان باتوں کا گواہی دتا ہے اور جس نے انکو کھانا کھا اور ہم جانتے ہیں کہ ان کو اپنی جگہ ہے۔

زیر تونے پہاڑ پر شاگرد نے جنت جاتے دیکھا اور وہ اسی طرح اسے جلدی داپس آئے گا۔ جلد واپس آئے گا...



متی ۱۶: ۱۸-۲۰

اور یہ وہ شاگرد عیسیٰ کے اسم پہلا ہے کہ جو جہاں سے عیسیٰ علیہ السلام نمان کے لئے مقرر کیا تھا اسے اتلانے اسے دیکھ کر سمجھ گیا مگر بعض نے شک کیا عیسیٰ نے اسے ان سے باتیں دوائیں اور یہ کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا۔ پس تم جا کر سب قوموں کو صلہ کرو بناؤ اور ان کا اشتراقی اور عیسیٰ مسیح اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو اور انکو یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں میں کا میں تم کو حکم دیا اور کیوں میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا۔

اللہ تعالیٰ کے پیار کی تمثیلیں :

۱۔ کرنتھیوں ۳ : ۷-۸۔

محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شینھی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔ ہ ناریب کام نہیں۔ اپنی بھلائی نہیں چاہتی۔ جھنجھلائی نہیں بدگمانی نہیں کرتی۔ ہ ہر کاری سے خوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے۔ سب کچھ سہ لیتی ہے سب کچھ یقین کرتی ہے سب باتوں کی امید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔ محبت کو زوال نہیں ہوتیں ہوں تو موقوف ہو جائیں گد زبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی۔ علم ہو تو موٹ جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کے پیارے مسیح عیسیٰ علیہ السلام کے وسیلہ سے یہ کامل محبت ہمیں دکھائی گئی ہے مسیح عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی تجلی جلال کا عکس ہے اور اس کے وجود کا ہم شکل ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا اکلوتا چاہتا محبوب ہونے کے باوجود انسان کی اولاد بنانا کہ ہم بھی انسان میں ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب بن سکیں۔ یہی ہے جو عیسیٰ مسیح جو کامل انسان گناہ سے پاک بالکل بے عیب اور مہربانی ہے۔ کامل و مکمل ہے۔ عا

یہ عیسیٰ مسیح جو کامل انسان تھے اس نے میرے اور آپ کے لئے جان دیا وہ صلیب پر مارا گیا گاؤ گیا لیکن تیسرے دن مردوں میں سے ہی اٹھے جو قیامت کے دن زندہ ہونا کہا جاتا ہے۔ وہ زندہ ہے ہمارے لئے اسکی دعوت اسی طرح سے ہے۔

متی ۱۱ : ۲۸-۲۹ لے مصیبت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دوں گا۔ میرا جوا اپنے اوپر اٹھاؤ اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کے مردش تو تمہاری جانیں آرام پائیں گے۔

علا حکیمولدن جتنے جسموں کو شفا دی ان سے کہیں زیادہ عیسیٰ علیہ السلام نے ٹوٹے دل کو شفا دیا اور آج بھی وہ ویسا ہی کر رہے ہیں۔

دعا یہ ہے۔ اے میرے نجات دینے والا عیسیٰ المسیح میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں اور آپکی مدد سے آپ کے پیچھے چلوں گا اور آپ کے حکموں پر عمل کروں کیونکہ میں آپ ہی سے محبت رکھتا ہوں۔